

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن فاعلاتن مفاعيلن فاعلاتن مفاعيلن مستفعلن فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات فعولن فعولن فعولن فعولن فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن مستفعلن



#### جمار حقوق محفوظ فهريده بيگم محمد نور الدين

نام كتاب ؛ \_\_\_\_\_ غربيات غالب كاعوض تجزيه معنف : \_\_\_\_ عفرالساربكم صربة : \_\_\_\_ دُاكْرْمُحْدُلُورْالدُيْن سعيد تعليم : \_\_\_\_\_ ادب فَاصْل، مَنشَى فاصَل، مدراس يونيوسَى وطن : \_\_\_\_\_ بنگلور كتابت : \_\_\_\_\_ كيل الرحل ملك رحمط البرقاسي طباعت : \_\_\_\_ يوالميثدروس شي ولي قيمت : \_\_\_\_\_\_ : تيمت من اشاعت : \_\_\_\_ ستمبر 1984 ء تقديم كاد: \_\_\_\_ كمتير جامعة جامع تكريني ولي أنجن ترقى أردود بهند الردو كخرزة وزالونونتي دبل الحكيشنل بك بأوس التمشاد ماكيث على كراء الياس ريرز وشاه على بندارود وحيدرآباد أرد ولأتبري سنتراسي ماركيث بتكلور

# عزلياع الركاع ويحجزيه

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن فاعلاتن مفاعيلن فاعلاتن مفاعيلن مستفعلن فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات فعولن فعولن فعولن فعولن فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن مستفعلن

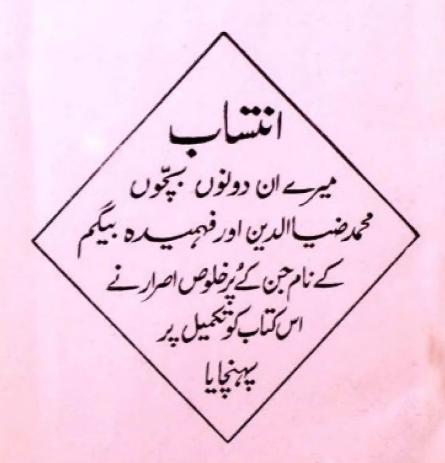
مُصَنّفه: صغيرالنساريكم

## فهرست عنوانات

19

M

	١- فهرست غزيات
	1- 1/2- (3)
	/ /:
	٢- پيش لفظ
	220 -
	/ -/
	۲ - کتاب کے بارے میں
	V.,
	٠ . د غ .
	م- فن عروض
	٥- عرض مصنف
	٢٠ مقدم
	1 / 1-
	٤ . تقطيع اور اس كاطريقه
	20100-0
	1
	٨ الرول ك فراجف بحري
	0,-,,00,,-,
	٩. بحرمصنارع ك فزاجف بحرس
	٩- جرمصاري ن سراره جون
Total Total Control of	1 11 1
14	١٠. رو بزرة اوراس كى سالم اور مزاجف بحريل
	יו. אולטונני טטטיונגן יייייייייייייייייייייייייייייייייייי
	Alexander to as 6
	١١. بحر فجتث كي مزاجف بحريل
	116 3712 376 1
	١٢- ، كر خفيف كي مزاحف بحرين
	١١- عزيات غالب يرون كروانات



11.0	بس كردشوارب بركام كاأسال مونا	-10
144	شب خارشوق ساقى رستخيز اندازه تحا	- 19
irr	دوست غم خواری میں میری سی فر مائیں سے کیا	- 1.
185	یر نه مختی ہماری قسمت کہ وصال یا رہوتا	- 11
140	ہوس کو ہے نشاط کارکیا کیا	-47
IYA	درخور قهر دغفنب جب کوئی تم سانهوا	-44
119	اسدیم دہ جنون جولال گدائے بے سرویابی	-re
15.	بئ ندر كرم تحذب شرم نارسال كا	-ro
	گریز اندوه شب فرقت بیان بوجائے گا	-74
الما		-74.
الملما	دردمنت کش دوانه موا علاہے شوق کودل میں مجر بنگری جا کا	-YA
10	قطره عبس كرجرت سے نفس پرور اوا	- ٢4
1174	جب بتقریب مفریارنے محل باندھا جب بتقریب مفریارنے محل باندھا	-y-
ITA	بب مربب سرورت من بالدها میں ادر بزم مے سے یون تشنه کام آؤن	-11
1179	ین اور برم سے سے یوں سندہ م م اوں گھر تهارا جو مز روتے بھی تو ویراں ہوتا	
14-		-44
11/1	نتخا کچه توخداتها کچه زېوتا توخدا موتا	- 44
المها	يك ورة زهن بنيس بكارياغ كا	- 44
المهر	وه مری چین جبیں سے نم پنہاں سجھا	-10
14.4	بحر کھے دید کا تریاد آیا	- 14
11/1	ہونی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا	-14
10-	ب خشک در شنگی مردگان کا	- ٣٨
101	تو دوست کسی کالجی ستمگر به مواقحا	-19
100		-4-
109	آئیزد کھ اپنا سامنھ نے کے رہ گئے	- 1/1
100	عرض نیاز عشق سے قابل نہیں رہا	- 44
	4	

# فهرست غزلیات

صفى		تمبرشار
90	نقش فريادي ہے كس كى شوخى تحرير كا	-1
94	جراحت تحفذا لاس ادمغان داغ جگرمديه	- ٢
94	جزئیس اور کوئی نہ آیا بروتے کا ر	- ۳
99	كيت بوندري عربم دل اگريزا يا يا	- 6
1-1	دل میراسود نهاں سے بے ما باجل گیا	-0
1-1	شوق بررنگ رقیب سرد سامال نکلا همک	-4
1-1	دهمکی میں مرگیا جونه باب نبر دیخا	-6
1-1	شمار بحرم غوب بت مشكل لبنداً يا	-^
1.0	دېريس نقش و فاوجرسلي زېوا	- 9
1-4	ستائش گرہے زابدای قدرجس یاغ دصواں کا	-1· -11
1-9	نہ ہوگایک بیابان ماندگ سے دوق کم میرا میں ایس عشقہ باگریں ان سبتہ	-11
11-	سرایا رہن عشق د ناگزیر الفت ہتی محرم مہیں ہے توہی بنوا مائے راز کا	-11
111	برم شابنشاه میں اشعار کا دفتر کھلا	-14
117	شب كرير ق سوزدل سے زېرۇايراب تا	-10
110	نالة دل مي شب انداز اثر ناياب تقا -	- 14
119	ايك ايك قطره كالجمع دينا پڙا حساب	-14
11.1		

	۵۸ - حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد	104
149	٨٥- ن مزع فالماس عي المرك بعد	109
		141
	6.* .	144
INI	9 ۵- بلاسے ہیں جو یہیش نظر در در دیوار	141
INT	٠ ٧٠ گھرجب بنا يمايرے درير كي بغير	140
100	۹۱ - كيول جل گيا نه تاپ رخ يار ديچه كر	2020 20
114	۹۲ لرزتا ہے میرا دل زحمت مہر درخشاں پر	- 144
119	۹۳ ہے بسکہ ہرایک آن کے اشار ہے میں نشاں اور	
191	۱۲۷- صفائے حیرت آئیہ ہے سامان زنگ اخر	144
197	۵۶- جنون کی دستگیری کس سے ہو، گر ہونہ عریانی	11.
195	44 - ستمکش مفلوت سے ہوں کرخو بال تجدیہ عاشق ہیں	
198	۷۷- لازم مخاكر د مجموم ارسته كوتى دن ادر	14-
		141
	۸۷- فارغ مجھے ناجان کر مانندھیج وجہر	144
194		144
194	49 - حريف مطلب مشكل بنين فسون نياز	
199	۵۰ - د وسعت سی کوم دیچه کومر تا مرخاک	
r	ا ٤ - كيونكراس بت سے ركھوں جان عزيز	140
1-1	۲۷- نرگل نغهرون زيردة ساز	144
		1-1
KP	۲۷ - مرزده اع ذوق اميري كرنظراتا ب	
-	and the second s	ITT

04	دشك كهتاب كراس كاغيرس اخلاص حيف	- 120
09	ذکراس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا	- 144
41	سرمر مفت نظر ہوں میری قسمت یہ ہے	-40
44	غافل بوئم نازخوداً راہے دریذیاں	- 14
41"	بورسے بازائیں پر بازائیں کیا	- 14
140	لطافت بے کثافت جلوہ پیدا کر نہیں سکتی	- PA
144	عشرت قطره بدرياين فناه بوجانا	-14
144	بحربوا وقت كربوبال كشامون شراب	-0.
	<b>"</b>	
The state of the s	is the same	
14-	افسوس كرديدال كاكيارزق فلك في	-01
141	ر بالركون تاقيامت سلامت	-04
144	مندسي كهولة بي كهولة أنحين غالب	-01
4	أمدخط سے ہوا ہے سروجو بازار دوست	٦٥٠
	6	
140	كلشن بين بندولبت برنگ دكرسه اج	-00
144	لويم مريفن عشق سے بيار دار بي	-04
	3	
To the same	نفس زانجن أرزوسه بالبرهينج	-04
177	الروع بالروع بالروع	

Λ

44-	لوں وام بخت خفت سے یک خواب خوش وے	-10	r-0	ر يوے گرخس جو ہر طرادت مبز ؤ خط سے	- 44
771	وه فراق اوروه وضال کهان	-14	1-9		
rrr	ک وفاہم نے تو غیراس کوجفا کہتے ہیں	-14		U	
440	أبروكيا خاك اس كل كركلش ميني	-//	4.4	جاد هٔ ره خور کو دقت شام ہے تار شعاع	-40
227	عبدے سے مدن نازے باہرزامکا	-19	Y. C	رخ بگارسے موز جا دوان شع	- 44
YYA	مہریاں ہو کے بلا او مجھے جا ہوجس وقت	-4.			
779	ہم سے کھل جا ؤ بوقت مے پرستی ایک دن	- 91		و	
44.	ہم پرجفا سے ترک و فاکا گمان نہیں	-97	r.4	يم رقيب سے بنيں كرتے وداع موش	- 44
rrr	ما نغ دشت نوردی کوئی تدبیر نبین	-92	1-1		
174	مت مرد مک دیده پین سمجویه نگایی	- 95			
	برشگال گريئ عاشق ب ديجها چا جي	-90		61. 11 ml 11 6 No 2 3:	-44
rro	عشق تاثر سے نوید نہیں	-94	11-	نخ سے چورکیں کہاں طفلان بے بروانک	
174			YIY	أه كوچا سيايك غراثر بوني تك	- 49
۲۲۸	جهان ترانقش قدم دیجهتے ہیں	-44		. /	
229	ملتى ب توتے يار سے نارالتهاب يں	-41			
۲۲۱	كل كيد يحرأن دخست شرابين	-44	rir	گر تجد کو ہے یقین ا جابت دعاز مانگ	- 4.
797	جران بول دل كوروول كريشون جكركوس	-1			
440	ذكوميرا بريدى نجى اسے منظورتيي	-1-1		U	
444	نالرجر حسن طلب المستم اليجا دنبي	-1-1	dia.	م كس قدر بلك فريب دفاتے كل	-11
YY4	دونوں جہان دے کے دہ سمجھ یہ فوش رہا	-1-1	rio .	0=0,49,0,100,1	
	ہوگئ ہے فیری شیری بیان کارگر	-1-5			
ro-	قامت بكرس يلى كادشت قيس ين أنا			غيند رس ند رسيد در ان	
101	2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2	-1-0	414	غمنين بوتاب أزاد ول كويش ازيك نفس	-14
ror	دل نگاکر لگ گیاان کوهمی تنها پیشنا	-1-4	ria	به ناله حاصل دلبستگی فرانم کم	-17
tor	يه ام جواجريل ديوار دوركود يحقة إلى	-1-4	Y19	عجد كوديا رغيري ماراوطن سےدور	-44
	0			1.	

۱۲۰ مری تو در	797	از مهر تابه ذره دل و دل ب أتينه	-179
۱۹۳ مرکد کے زیر سایہ خوا ہو اور گال اٹھائے کے ۱۹۳ مرکد کے زیر سایہ خوا بات چاہیے ۱۹۳ مرکد کے زیر سایہ خوا بات چاہیے ۱۹۳ بال طرح نیس تحاایک دل یک قطرہ خول وہ بحی ۱۹۳ بال طرح نیس تحاایک دل یک قطرہ خول وہ بحی ۱۹۳ ہے برم براس سے ۱۹۳ ہے برم براس سے ۱۹۳ ہے برم براس سے ای درہ بول سے ۱۳۵ ہے اور در خوا می ۱۳۰ برم ای ای درو سے برم سے باتی درو سرح سے باتی درو خوا می ایک اور در خوا می ۱۳۹ ہے ایک دروائی ایک برم ای ایک اور دروائی ایک برم ای ایک برم ای ایک برم ای ایک برم کرم ال ایک برم ایک برم ایک برا ایک برم کرم کرما ایک برم کرم کرما ایک برم ایک برم ایک برم کرم کرما ایک کرم کرم کرما ایک کرم کرم کرما کرم کرما کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرما کرم کرما کرم کرما کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرم کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرم کرم کرما کرم کرم کرم کرم کرم کرم کرما کرم		ب سبزه زاد مروروولوارغ كده	-17-
۱۹۳ مرکد کے زیر سایہ خوا ہو اور گال اٹھائے کے ۱۹۳ مرکد کے زیر سایہ خوا بات چاہیے ۱۹۳ مرکد کے زیر سایہ خوا بات چاہیے ۱۹۳ بال طرح نیس تحاایک دل یک قطرہ خول وہ بحی ۱۹۳ بال طرح نیس تحاایک دل یک قطرہ خول وہ بحی ۱۹۳ ہے برم براس سے ۱۹۳ ہے برم براس سے ۱۹۳ ہے برم براس سے ای درہ بول سے ۱۳۵ ہے اور در خوا می ۱۳۰ برم ای ای درو سے برم سے باتی درو سرح سے باتی درو خوا می ایک اور در خوا می ۱۳۹ ہے ایک دروائی ایک برم ای ایک اور دروائی ایک برم ای ایک برم ای ایک برم ای ایک برم کرم ال ایک برم ایک برم ایک برا ایک برم کرم کرما ایک برم کرم کرما ایک برم ایک برم ایک برم کرم کرما ایک کرم کرم کرما ایک کرم کرم کرما کرم کرما کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرما کرم کرما کرم کرما کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرم کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرما کرم کرم کرما کرم کرم کرم کرما کرم کرم کرم کرم کرم کرم کرما کرم		,(	
۱۳۲ اساط نجریس تحالیت ولیت بیاسید استان و اس		G	
۱۲۹- اساط عجزین تحاایک دل یک قطره خول ده بحی ۱۲۹۰ اساط عجزین تحاایک دل یک قطره خول ده بحی ۱۲۹۰ اسام سخی آزرده بول سے ۱۲۹۰ تا ایم کوشکایت کی بحی باتی ذر ہے جا ۱۲۰۰ عربی تحالیک کرترا عم اسے فارت کرتا ۱۲۰۰ عربی تحالیک کرترا عم اسے فارت کرتا ۱۲۰۰ عربی تحالی کرترا عم اسے فارد و فرامی ۱۲۰۰ عاصل سے باکھ دھو بیٹھ اے آرز و فرامی ۱۲۰۰ کی ترگ ہم تم زدگان کا جہاں ہے ۱۲۰۰ کی تنگ ہم تم زدگان کا جہاں ہے ۱۲۰۰ درد سے میرے ہے تحق کو بیقرادی بائے بائے اسلام ۱۲۰۰ مرتش تکی بی مالم ہمتی سے باس ہے ۱۲۰۰ کرفامش سے فائده اختمال کی ایس ہے ۱۲۰۰ کرفامش سے فائده اختمال ہے ۱۲۰۰ کرفامش سے فائده انحق کے مال ہے ۱۲۰۰ کرفامش سے فائده انکها تحاوه بحد میرے ۱۲۰۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے سے ده میرے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے سے ده میرے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے سے ده میرے ۱۲۰ مری ہمتی فضائے حیریت آباد تمنا ہے ۱۲۰ مری ہمتی فضائے حیریت آباد تمنا ہے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے سے ده میرے ۱۲۰ مری ہمتی فضائے حیریت آباد تمنا ہے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے سے ده میرے ۱۲۰۰ مری ہمتی فضائے حیریت آباد تمنا ہے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے سے ده میرے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے سے ده میرے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے سے ده میرے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے سے ده میرے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے سے دو میرے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے سے دو میرے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے کے دو میرے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے کی نواز کر وائد ہے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے کی نواز کر وائد ہے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کوچے کی نواز کر وائد ہے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کر وائی وائیر وائد ہے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کر وائد وائد ہے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کر وائد وائد ہے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کر وائد وائد ہے ۱۲۰ بینس میں گذرتے ہیں تو کر وائد وائد ہے ۱۲۰ بینس میں کر وائد وائد ہے ۱۲۰ بینس میں کرفائد کر وائد وائد ہے ان کرفائد کر وائد وائد ہے ان کرفائد کر وائد وائد ہے ان کرفائد کر وائد وائد کر وائد وائد کی کرفائد کرفائد کر وائد وائد کرفائد	Yar		-171
۱۲۹ ہے۔ بڑم بتال میں شی آذردہ بول سے ۱۲۹ ہے۔ ایم کوشکایت کی بجی باتی ذرہے جا ۱۲۰ گری تھا کیا کہ تراغم اسے فارت کرتا ۱۲۰ غم دنیا سے گر پائی بحی فرصت سرا کھانے کی ۱۲۰ ماصل سے باکھ دھو بیٹھ اے آرز و خرامی ۱۳۰ ماصل سے باکھ دھو بیٹھ اے آرز و خرامی ۱۳۰ کیا تنگ ہم سم زدگان کا جہاں ہے ۱۳۰ درد سے میرے ہے بچھ کو بیقراری بائے بائے ۱۳۰ درد سے میرے ہے بچھ کو بیقراری بائے بائے ۱۳۰ سرکشتگی میں عالم سمتی سے یاس ہے ۱۳۰ سرکشتگی میں عالم سمتی سے یاس ہے ۱۳۰ سرکا مشی سے فائدہ اختفائے حال ہے ۱۳۰ سالا ایک جاحرف دفائلے اقدہ بحی سے گری ہو کے سے دہ میرے ۱۳۰ سینس میں گذرتے ہیں ہو کو ہے سے دہ میرے ۱۳۰ سری سی تفائے دیریت آباد تمنا ہے ۱۳۰ سری سی تفائے دیریت آباد تمنا ہے ۱۳۰ سری سی تفائے دیریت آباد تمنا ہے ۱۳۰ بینس میں گذرتے ہیں ہو کو ہے سے دہ میرے ۱۳۰ سری سی تفائے دیریت آباد تمنا ہے ۱۳۰ بیش خوبال خاصی میں بحق نوای وانہ وانہ وانہ وانہ وانہ وانہ وانہ وانہ	190		-100
۱۳۰۰ تا کم کوشکایت کی بحی با آن در ہے جا ۱۳۰۱ گری تھاکیا کر تراغم اسے خارت کرتا ۱۳۰۱ غمر دینا سے گریائی بحی فرصت سرا کھانے کی ۱۳۰۱ حاصل سے باکھ دصو پیٹھ اے ارز وخرامی ۱۳۰۹ کی تنگ ہم سم زدگان کا بہاں ہے ۱۳۰۹ کی تنگ ہم سم زدگان کا بہاں ہے ۱۳۰۹ در دسے میرے ہے بچھ کو بیقراری بائے بائے ۱۳۰۱ در دسے میرے ہے بچھ کو بیقراری بائے بائے ۱۳۰۱ سرشنگی میں عالم بہتی سے یاس ہے ۱۳۰۱ سرشنگی میں عالم بہتی سے یاس ہے ۱۳۰۱ سری ایک جاحرف دفا لکھاتھا وہ بحی سے گری ہو کو چے سے دہ میرے ۱۳۷۱ بینس میں گذرتے ہیں ہو کو چے سے دہ میرے ۱۳۷۱ بینس میں گذرتے ہیں ہو کو چے سے دہ میرے ۱۳۷۱ بینس میں گذرتے ہیں ہو کو چے سے دہ میرے ۱۳۷۱ بینس میں گذرتے ہیں ہو کو چے سے دہ میرے ۱۳۷۱ بینس میں گذرتے ہیں ہو کو چے سے دہ میرے ۱۳۷۱ بینس میں گذرتے ہیں ہو کو چے سے دہ میرے ۱۳۷۱ بینس میں گذرتے ہیں ہو کو چے سے دہ میرے ۱۳۷۱ بینس میں گذرتے ہیں ہو کو چے سے دہ میرے ۱۳۷۱ بینس میں گذرتے ہیں ہو کو چے سے دہ میرے	794		
۱۲۹- گری تحاکی کرا تم اسے فارت کرتا  ۱۲۹- تم دنیا سے گر پائی بی فرصت سرا کھانے کی  ۱۲۹- تا مل سے ہا کہ دھو میٹھ اے اُرز وخرا می  ۱۲۹- کا متنگ ہم ستم زدگان کا جہاں ہے  ۱۲۹- کر متنگ ہم ستم زدگان کا جہاں ہے  ۱۲۹- در دسے میرے ہے تھے کو بیقراری ہائے ہائے  ۱۲۹- در دسے میرے ہے تھے کو بیقراری ہائے ہائے  ۱۲۹- مرک شنگی میں عالم ہمتی سے یاس ہے  ۱۲۹- گرفامشی سے فائدہ اختفائے حال ہے  ۱۲۹- تم اپنے شکوہ کی باتیں زکھود کے پوچھو  ۱۲۹- ایک جاحرف دفا لکھاتھا وہ بی مدھی گ	799		
۱۳۰ عمر دنیا سے گر پائی بجی فرصت مراکا نے کی اس اسلام اسلام کے ارز و خرا می ۱۳۰ ماصل سے ہاکھ دھو بیٹے اے ارز و خرا می ۱۳۰ میں میں من درگان کا جہاں ہے ۱۳۰ در دے میرے ہے تجھ کو بیقراری ہائے ہائے ۱۳۰ در دے میرے ہے تجھ کو بیقراری ہائے ہائے ۱۳۰ در دے میرے ہے تجھ کو بیقراری ہائے ہائے ۱۳۰ سرگشتگی میں عالم بہتی سے یاس ہے ۱۳۱ سرگشتگی میں عالم بہتی سے یاس ہے ۱۳۱ سرگ میں میں گذر تے ہیں تو کوچے سے دہ میرے ۱۳۷ سام میں گذر تے ہیں تو کوچے سے دہ میرے ۱۳۷ سام میں گذر تے ہیں تو کوچے سے دہ میرے ۱۳۷ سام میں گذر تے ہیں تو کوچے سے دہ میرے ۱۳۷ سام میں گذر تے ہیں تو کوچے سے دہ میرے ۱۳۷ سام میں گذر تے ہیں تو کوچے سے دہ میرے ۱۳۷ سام میں گوا پر واذہے ۱۳۷ سام کریا بود تجرا نا گشتہ ہے ۱۳۷ سام میں ہی نوا پر واذہے ۱۳۷ سام	r	تابم كوتسكايت ي هي بان در بي جا	
۱۲۸- حاصل سے اِکھ دھو بیٹھ اے اُرز وخرامی ۱۳۹- کیا تنگ ہم سم زدگان کا ہماں ہے ۱۳۹- دردسے میرے ہے بیٹھ کو بیقراری بائے بائے ۱۳۹- دردسے میرے ہے بیٹھ کو بیقراری بائے بائے ۱۳۹- رردشے میں عالم ہستی سے یاس ہے ۱۳۹- گرفامشی سے فائدہ اخفائے حال ہے ۱۳۹- گرفامشی سے فائدہ اخفائے حال ہے ۱۳۹- تم ایپ شکوہ کی باتیں زکھود کھود کے لوچھو ۱۳۹- ایک جاحرف دفا لکھاتھا وہ بی میٹ گ ۱۳۹- بینس میں گذرتے ہیں ہو کوچے سے وہ میرے ۱۳۹- بینس میں گذرتے ہیں ہو کوچے سے وہ میرے ۱۳۹- مری ہتی ففائے حیریت آباد تمناہے ۱۳۹- بیشم خوبال خامشی میں بی نوایر واذہے ۱۳۹- بیشم خوبال خامشی میں بی نوایر واذہے	Y-1	هری کا کیا کرا تم اسے غارت کرتا غین کی گاری کرنے	
۱۳۹- کیا تنگ ہم ستم زرگان کا جہاں ہے ۔ ۱۳۹- دردسے میرے ہے تھے کو بیقراری ہائے ہائے ۔ ۱۳۹- دردسے میرے ہے تھے کو بیقراری ہائے ہائے ۔ ۱۳۹- سرگشتگی میں عالم ہمتی سے یاس ہے ۱۳۹- گرفامشی سے فائدہ اخفائے حال ہے ۱۳۹- گرفامشی سے فائدہ اخفائے حال ہے ۱۳۹- تم اپنے شکوہ کی باتیں نہ کمود کھود کے لوچیو ۱۳۹- ایک جاحرف دفا لکھاتھا وہ مجمی میٹ گیا۔ ایک جاحرف دفا لکھاتھا وہ مجمی میٹ گیا۔ بینس میں گذرتے ہیں ہوکوچے سے وہ میرے ۱۳۹- مری ہتی فعنائے حیرت آباد تمناہے ۱۳۹- سری ہتی فعنائے میں بی نواہر واذہے ۱۳۹- پخشم خوباں خامشی میں بجی نواہر واذہے ۱۳۹- پخشم خوباں خامشی میں بجی نواہر واذہے ۱۳۹- ۱۳۹- بینس فیران خامشی میں بجی نواہر واذہے اور ان میں بعد ان میں بعد ان کیا تھا ہیں بینس میں بعد ان کو ان کی میں بعد ان کیا تھا ہیں بعد ان کی تو ان کیا تھا ہیں بعد ان کیا تھا ہی تھا ہیں بعد ان کیا تھا ہی تو ان کیا تھا ہی تو تھا ہی تھا ہیں بعد ان کیا تھا ہی تھا	r.r	ادمات ریان جی فرخت مراکفات کی	
۱۲۰۰ دردے میرے ہے بھر کو بیقراری ہائے ہائے ۱۲۰۰ سرگفتنگی میں عالم بہتی سے یاس ہے ۱۲۱۰ سرگفتنگی میں عالم بہتی سے یاس ہے ۱۲۱۰ سرخامشی سے فائدہ اخفائے حال ہے ۱۲۱۰ تم اپنے شکوہ کی باتیں زکمودکھود کے لوچیو ۱۲۲۰ ایک جاحرف دفا لکھاتھا وہ بجی میٹ گی ۱۲۷۰ بینس میں گذرتے ہیں ہوکوچے سے وہ میرے ۱۲۷۱ بینس میں گذرتے ہیں ہوکوچے سے وہ میرے ۱۲۷۱ مری بہتی فضائے حیرت آباد تمناہے ۱۲۷۱ رحم کرظالم کرکیا بود جران کشتہ ہے ۱۲۷۱ چشم خوباں خامشی میں بجی نوابر واذہے	r.r	کا عن مے ہا ہد دعو بھدا ہے ارز و مرای	
۱۲۱- سرکشتنگی میں عالم بہتی سے یاس ہے ۱۲۱- سرکشتنگی میں عالم بہتی سے یاس ہے ۱۲۲- سرخامشی سے فائدہ اخفاتے حال ہے ۱۲۲- تم اپنے شکوہ کی باتیں زکھود کھود کے لوچیو ۱۲۳- ایک جاحرف دفا لکھاتھا وہ بجی مث گیا۔ ایک جاحرف دفا لکھاتھا وہ بجی مث گیا۔ ایک جاحرف دفا لکھاتھا وہ بجی مث گیا۔ بینس میں گذرتے ہیں ہوکوچے سے وہ میرے ۱۲۹- مری ستی نفتائے حیرت آباد تمناہے ۱۲۸- مری ستی نفتائے حیرت آباد تمناہے ۱۲۸- رحم کرظالم کرکیا بود جران کشت ہے ۱۲۸- چشم خوبال خامشی میں بجی نوا پر واذہے ۱۲۸- پیشم خوبال خامشی میں بجی نوا پر واذہے ۱۲۸- بینس میں بھی نوا پر واذہے ۱۲۸- بینس میں بھی نوا پر واذہے ۱۲۸- بینس میں بینس میں بھی نوا پر واذہے ۱۲۸- بینس میں بھی نوا پر واذہ بے دفتائے دیں بھی نوا پر واذہ بھی بھی بھی نوا پر واذہ بھی بھی بھی بھی بھی بھی نوا پر واذہ بھی	r.0	ياعت م اردون و جان ہے	
۱۲۲- گرخامش سے فائدہ اخفائے حال ہے۔ ۱۲۲ ایک جائے ہے۔ ۱۲۳ ایک جائرف و کی باتیں نہ کھود کھود کے لوچیو ۱۲۳ ایک جا حرف دفا لکھاتھا وہ بھی مٹ گیا۔ ایک جا حرف دفا لکھاتھا وہ بھی مٹ گیا۔ بینس میں گذرتے ہیں ہوکوچے سے دہ میرے ۱۲۹ مری ہتی فضائے حیرت آباد تمناہے ۱۲۹ مری ہتی فضائے حیرت آباد تمناہے ۱۲۸ مری ہتی فضائے حیرت آباد تمناہے ۱۲۸ مری ہوگویاں خامشی میں بھی نوابر واذہے ۱۲۸ ہے۔ بیشم خوبال خامشی میں بھی نوابر واذہے ۱۲۸ ہے۔	r-4	وردے بیرے ہے جھ و بیراری ہاے ہاے	
۱۲۲ تم ایت شکوه کی باتیں زکمودکم پوچیو ۱۲۳ ایک جاحرف دفا لکھاتھا وہ مجی مٹ گیا ۔ ۱۲۳ ۱۲۳ ایک جاحرف دفا لکھاتھا وہ مجی مٹ گیا ۔ ۱۲۳ بینس میں گذرتے ہیں ہوکوچے سے وہ میرے ۱۲۳ ۱۲۰ مری سمی نفتا کے حیرت آباد تمناہے ۱۲۰ مری سمی نفتا کے حیرت آباد تمناہے ۱۲۸ سام کرکیا بود جراغ کشتہ ہے ۱۲۸ سام خوبال خامشی میں مجی نوا پر واذھے ۱۲۸ سام میں میں میں میں میں میں میں میں میں می		گرخامش سرفائ داخنا کرسال	
۱۲۷ ایک جاحرف دفا لکھاتھا وہ مجی مدھ گی ۔ ۱۲۷ مری ہے اور الکھاتھا وہ مجی مدھ گی ۔ ۱۲۷ مری ہے اور الکھاتھا وہ مجی مدھ گی ۔ ۱۲۷ مری ہی نفتا کے جریت آباد تمناہے ۔ ۱۲۸ ۔ مری ہی نفتا کے جریت آباد تمناہے ۔ ۱۲۸ ۔ مرم کم ظالم کرکیا بود جراغ کشتہ ہے ۔ ۱۲۸ ۔ بیشم خوبال خاصتی میں مجی نوابر واذھے ۔ ۱۲۸ ۔ بیشم خوبال خاصتی میں مجی نوابر واذھے ۔ ۱۲۸ ۔			
۱۲۵ بینس میں گذرتے ہیں ہوکوچے سے وہ میرے ۱۲۵ ۱۲۵ ۱۲۵ ۱۲۵ ۱۲۵ ۱۲۵ ۱۲۵ ۱۲۵ ۱۲۵ ۱۲۵		ا یک جاحرف د فالکها تما و دمی رمیدی گر	
۱۲۱- مری سی فعنائے حیرت آباد تمناہے ۱۲۸- مری سی فعنائے حیرت آباد تمناہے ۱۲۸- ۱۲۸ مرفالم کرکیا بود چراغ کشتہ ہے ۱۲۸- ۱۲۸- ۱۲۸ مرفال خامشی میں بھی نوا پر واذہے ۱۲۸- ۱۲۸- ۱۲۸- ۱۲۸- ۱۲۸- ۱۲۸- ۱۲۸- ۱۲۸-			
۱۲۷- رحم کرظا کم کیا بود چراغ کشتہ ہے۔ ۱۲۸- چشم خوباں خامشی میں بحی نوا پر وازید		مری سی نفنائے حیرت آباد تمناہے	
۱۲۸ چشم خوبال خامشي مي مجي نواير وازي			-194
۱۲۹ عشق مجد کونهیں وحشت بی سپی سال			-17%
Ir .		عشق في كونيس وحشت بي سبى	-184
		Ir .	

ror	نهير كر مجد كوقيامت كاعقاد نهين	-1-A
104	ترے تومن کومبا باندھتے ہیں	-1-9
ron	زمان سخت کم آزار ہے بجان اسّد	-11-
709	دائم برا ہوائیرے در بر مہیں ہوں ہیں	-111
441	سب کہاں کھ لالہ وگل میں نایاں ہوگئیں	-111
146	د يوانگى سے دوش په زنارىجى نېيى	-111
744	مہیں ہے زخم کوئی بخیہ سے درخور مرے تن میں	-1117
740	مزے جہال کے اپنی نظرییں خاک نہیں	-110
44.	دل بى توب رسك وخشت درد سے جرنه أئے كيوں	-114
747	غنيئ ناشگفة كودورسے مست دكھاكريوں	-114
	A LANGE TO SELECT	
	Charles and the second	
74	حمد سے دل اگر افسردہ ہے گرم تا شاہو	-114
740	كعبه بين جار ما تور دوطعنه كياكهين	-114
744	دارستراس سے بین کر عبت بی کیول راہو	-11-
741	تفس میں ہوں گرا چھا بھی رجانے میرے شیون کو	-171
YA-	د صوتا ہوں جب میں پینے کواس سم تن کے پانو	-111
717	وان اس کو ہول دل ہے تو یان میں ہون شرصار	-114
YAY	وال يرجي مرجوعش أتايئ بم به بم كو	-175
440	م جا نوم كو فيري جورم دراه بو	-140
LVT	کن ده بات که موقعتگو توکیونکرم پو	-174
444	كى كودىك دل كون نواسىخ فغال كيون بو	-174
19.	رہے اب ایس جگر جل کرجہال کوئی ندمو	-11/1

				21. 26.20.5.	
242	جس برم میں تو نازمے گلزار میں آئے	-140	444	ہے آرمیدگی میں تکویش بجا مجھے	-10 -
745	حسن مرگرچ برسنگام کمال اچھاہے	-144	YYY	زندگاری جب اس شکل سے گذری غالب	-101
T44	عجب نشاط سے جلا دیے ہطے ہیں ہم آگے	-144	474	اس بزم میں مجھے نہیں بنتی جیا ہیے	-107
241	شکوے کے نام سے بے مہرخفا ہوتا ہے	-141	444	رقبّار عرفطع ره اضطراب ہے	-102
74.	ہرایک بات پہ کہتے ہوتم کر توکیا ہے	-149	770	دیجیناتست کراپ اپنے پر رشک اُجائے ہے	-101
747	ين الحنين چيشرون اور کچه مه کهين	-14-	rr-	گرم فریا در کھاشکل نہائی نے فجھے	-100
747	غیریس محفل میں بوسے جام کے	-141	771	كارگاه بىتى يىل لالە داغ سامان ب	-104
740	پھر اس انداز ہے بہار اُن	-IAY	777	الكرباب دروديوار سے سبزہ غالب	-104
744	تغافل دوست ہوں میرا دیاع عجز عالی ہے	-IAT	rrr	سادگی پراس کی مرجانے کی حسرت دل میں ہے	-10 ^
741	ك وه سنتا به كهاني ميري	-100	770	دل سے تری نگاہ جگر تک اتر گئ	-109
r	نقش نازبت طناز برا غوش رقيب	-100	446	سكين كويم مذرو كين جو ذوق تظر لط	-14-
rai	ملش كوترى صبت اذبس كرخوش أن ب	-114	779	گونی دن گرزندگانی اور ب	-191
TAY	جس زخم کی ہوسکتی ہے تدبیر رفوک	-114	781	كونى اميد برينين أتى	-141
TAT	سماب پشت گرمي أثينه دے ہے ج	-100	444	دل نادال تجے ہواکیا ہے	-141
144 141	ہے وصل ہجر عالم تمکین وصبط میں	-149	150	كبة توروم سبكوبت غاليه موائ	-148
11/10/2019	چاہیے اچھوں کوجتنا چاہیے	-19-	447	پھر کچیاک دل کو بقراری ہے	-140
440	برقدم دورى مزل ب نايان بحري	-191	779	جنوں تہمت کش تسکین ر ہو گر شاد مان کی	-144
447	الرحم الدون والم الله الله الله الله الله الله الله ا	-197	ro-	تكويش ب سزا فريادى بيداردلبرى	-144
r^9	چاک کی خواہش اگر دحشت برعریان کرے	-191	701	باعتداليول عرب مب من م موت	-144
T91	وه أكنواب بي تسكين اصطراب تودك	-191	ror	جور نقد داغ دل كاكر عشعله ياسيان	-144
	تپش سے میری وقف تشمکش ہرتار بسترہے	-190	ror	ظلمت كده يس ميرے شب غم كابوش ب	-14-
797 797	خطرب رشة الفت رگ كردن دمو جائے	-194	704	نہونی گرم بے مرفے سے تسلی نہیں	-141
	فريادي كوئى نے نہيں ہے	-194	TOA	أكميرى جان كو قرار نہيں ہے -	-144
790	نه و چه نسخه مربم جرا صت دل کا	-191	r4-	انجوم فم سے یاں تک سرنگون مجھ کو حاصل ب	-147
494	بم دشک کوجی ایت گوارالہیں کرتے	-199	741	یا به دامن بور با بول بس که ین جحرا نورد	-127
791	10			II'	
			THE RESERVE		

444	ہوں میں بھی تماشانی نیرنگ تمنا	-470
مرم	سیای جیسے گرجائے دم تحریر کاغذیر	-444
רדץ	ہجوم ناار جرت عاجز عرض اک افغال ہے	-447
447	خموشیوں میں تما شاا دا جملتی ہے	-۲۲۸
٣٢٨	جس جانسم شاز کش زلف یارہے	-479
۳۲.	أئينه كون مذ دول كرتا شاكبين جي	- ۲۲.
441	شبنم به گل لاله به خیالی زا دا ہے	-471
444	منظور بتی په شکل تجلی کو نور کی	-444
444	غم کھانے میں بودادل ناکام بہت ہے	-777
444	مدّت ہوئی ہے یار کو مہاں کیے ہوئے	-444
PO1	نویدامن ہے بیدادددست جان کے لیے	-170

r99	كرے ہے بادہ ترے لب سے كسب دنگ فروع	-4
۲	کیوں مذہبوجیتم بتال محو تغافل کیوں مذہبو	-4-1
4.1	دياب دل اگراس كويشر اكي	-1-1
4.4	ديچه كر درېرده كرم دامن افشان في	-4.4
4.0	یادہے شادی میں بھی ہنگامہ بإرب مجھے	-4.4
p-4	حصنورشاہ میں اہل سخن کی از ماکش ہے	-4.0
4.4	مجمی ننگی کھی اس کے جی میں گرام کئے ہے مجھ سے	-4.4
۲۱-	زبس كمشق تاشا جنول علامت ہے	-4-4
411	لا غراتنا ہوں کر گر تو برم میں جادے غے	-Y-A
717	باز پچئاطفال ہے دنیا مرے آگ	-4-4
414	كېون جو حال تو كېته ېو مد عاكبير	-41.
414	ردنے سے اور عشق میں بے باک ہوگئے	-111
414	نشها شاداب رنگ دساز باست طرب	-111
414	عرض ناز شوخی دندان برائے خندہ ہے	-414
rr-	حسن بے پر داخرید ارمتاع جلوہ ہے	-414
411	جب تك د بان زخم من بيداكر اكون	-110
444	ابن مریم بواکرے کوئی	-114
440	بہت سہی عم گیتی شراب کیا کم ہے	-414
444	باغ باكر نقفان يه دراتا ب في	-YIA
447	روندي بونى ہے كوكب شہريارى	-414
444	ېزارول خوابشين ايسي کرمرخوابش په دم بچ	-44-
۳۳-	کوہ کے ہوں بار فاطر گرسدا ہو جائے	-441
471	حتی به ذوق غفلت ساتی ہلاک ہے	- ۲۲۲
422	ب عینی کی جنبش کرتی ہے مہوارہ جنباتی	- + + + +
rrr	أمدسيلاب طوفان صدائ آب ب	- ۲۲۲

مختلف ايركيشنول مين بعض الفاظ مين كقور اسااختلاف ملتاب ارد و کے مشہور شعراء سے کلام میں سب سے ٹیر صا وزن غالب کی ذیل کی غزل میں ملتا۔ آگەمرى جان كوقرارىنېيى ہے

جوشخص عروض میں بالکل گنا اور رچا نه جو وہ اس عزل کا وزن نہیں بھانب سکتا ؛ نے می مدعیاں عرومن دانی سے اس غزل کا وزن پاوچھ کر انھیں مات دی ہے۔ اس غزل وزن بحرمسرت ين ي-

مفتعلن فاعلات مفتعلن فع (يا فاع)

يه ارد و يم مشهور وزن مفتعلن فاعلات مفتعلن فاعلات كاقصر بي اسى سے ملتا جلة بحربسيط مطوى كا وزن مفتعلن فاعلن مفتعلن فاعلن سے ابسيطيس تحديد يا سے كا فاعلين جگہ فاعلات نہیں اُسکتاجب کر منسر ہمیں جائز ہے۔ غالب نے مختصر کیے ہوئے وزن کو تکھ سے استعمال نہیں کیا ۔میری رائے میں توجو یٹ کر دیا ہے ۔ میں فاعلات کے بعد و قفالیند کروا دیجے انشانے ایسا کرے وزن کون صرف قابل فہم بلکمتر تم بنادیا۔

كونى تنبين أس ياس خوف تنبيل كي يوتي بوكيول بي تواس بخوف تنبيل كي اگر کوئی دوسرے رکن فاعلات کی ت کومتح ک کرے انگے رکن کے خردع میں ملادے تو جائزے۔ فارسی میں اس کی مثالیں ملتی ہیں لیکن اردوکی حد تک میں اسے بچو ہڑیان کہوں گا غالب نے کتاب دیکھ لی ، تر مم کا تقاضا نظر انداز ، بلکہ گوسٹس انداز کر دیا۔ محبوب سے خطاب اور اسس دزن میں معلوم ہوتاہے کہ کوئی درس نظامی سے فارغ التحصیر ا دھیر عمر کا فریکی محلی مولوی ابن محبور کو بلار باہے۔

آکم ی جان کو قرار نیں ہے

كونى كىلىندرا تومجوبه كواس معيار الاشعارى وزن مين برجائ كالنبين بهرحال ير يه و يحد كر براك الحاك مغير النساء صاحبه في اس كاداك وزن كو تعج على يقع على ديا بحر المشهور و زن ہے مفاعلن نعلاتن مفاعلن فعکاتن مفاعلن فعکن

اس كاطويل تروزن ب مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن يكن اردويس عام طور

### پیش لفظ

محر مصغيرالنساريكم سي مي ملائمين مول سيكن ان كى دختر نيك اختر واكر فهميده تكم، ركر ترق ارد وبيوروى معرفت، عزيات غالبكاعروضى تجزيه، كے كر حصة ديجي كاحسن الغاق - صغير النسابيكم چونكه داكر فهميده بيكم كى دالده بي اس ساندازه بوتام كربزرك خاتون ں گی لیکن اس بزرگی کے با وجود الخیں پڑ صفے لکھنے اورجم کر کام کرنے کا شوق ہے۔ الگے وقتوں ا بعض سر پھرے مرد تو عروض بازی سے رسیا ہوتے تھے لیکن خواتین اس وشت ظلمات میں ی بادیہا نی کرتے ہیں مصنفے فرزندارجبند ڈاکٹر محدثورالدین سعید، استاداردوگورتمنٹ ع بتكلور في "حضرت خوا جد بنده نواز سے منسوب دكني رسائل " كے عنوان سے تحقیقي مقال لکھا رمیسوریونی ورسٹی سے بی اتی ڈی کی ڈگری لی - میں نے ان سے مقالد منگا کرد مجھاا وراستفادہ اس میں امھوں نے بدلائل ثابت کیا ہے کہ خواجہ بندہ نواز نے ار دومیں کوئی نٹری رسالہ ي لكها - مجھ اس سے اتفاق ہے ليكن أب كهيں كے كه غالب اور عروض كے سلساييں خواجه حب سے دلنی رسائل کہاں سے آئیکے۔ درست فرمایا۔ میرے کہنے کامدعا محق یہ ہے کہای خان م أفتاب است يعن صغير النساميكم صاحبه ك كفريس سنيده على ما حول ب-فیرجیسے نہایت محسن اور بے رس آدی نے ایک بار اقبال کے ار دو کلام کا عروضی مطالعہ کیا ى جُكُر شائع ہوا۔ واكثر فہميده بيكم راوى بين كه ماور مهر بان نے اسے پسندكيا اور ستائش كى -هديم بوتاب كراس مضنون كوديكه كرأل محترمه كوخيال أيا بوكاكه غالب كى عزيات كي تقطع دی جائے الحوں نے عزل کے پہلے مصرع یا پہلے شعر کا وزن تھے پر اکتفائیس کی بلکہ تام غزیں برمصرع كاوزن لكه ديا -اس طرح كويا يورى عزيات غالب كالجموع شائع كرديا عزل ك ن کی نشاندی مفید یوسکتی ہے لیکن ہرمصرع کی تقطع کرنا میرے نزدیک کارزائدہے -اتی نت وقت اکا غذا ورزرے صرفے کی کیا صرورت تھی بہرحال وہ اگر تفقیل سے محنت کرنے على بي تومين اعتراص كرف والاكون ؟ مين توزيا ده سے زيا ده يه مطالبه كرسكتا بول كه ده مدے میں نشاندی کر دیں کہ امخول نے دیوان غالب کے کس سنے کوپیش نظر رکھا ہے کیو تک

مفعول فا علات مفا غيل قا علمان فا علاتن فاعلاتن فأعلاتن فاعلان

ان دونوں کے آخری رکن کو فاعلان اکیوں کیاجائے ، فاعلات کیوں نہیں۔ سالم وزن کا آخری
رکن فاطلات ہے اس سے فاعلات اخذکرنا سامنے کی بات ہے ظاہراً صغیرالنساء صاحبہ نے
بحر انفصاحت کو سامنے رکھا ہے جس ہیں دونوں اوزان کا آخری رکن فاعلان لکھا ہے لیکن
میرے سامنے عروض کی چند دوسری کتابیں ہیں یعنی تواعدالعروض از قدر بلگرامی، چراغ
سخن از یاس بگا زاور جوہرالعروض از جوہر مراواً بادی ۔ ان تینوں ہیں آخری رکن " فاعلات الکھا ہے ۔ ان میں اول الذکر دونوں کتابیں مستند ہیں اس طرح میری دائے میں فاعلا سے
ہی م جے ہے ۔ ردم سے مولوی صاحب نے بھی تو کہا تھا۔

من يه وائم فاعلاتن فاعلات

عدد المرس کی اور است میں کا سیا ہے۔ است کا میں اورطاق ہیں۔ انھوں نے غالب کی جلا عزروں کی تقطیع کر بھے و من میں کھوڑا دخل رکھنے والوں کوسہولت فراہم کی ہے ہوسکتا ہے وہ اسے پڑرو کر اور مصرعوں کی تقطیع پر انگلی پھیر کر عروض میں اور زیادہ درک ودخل پا جائیں۔ یہی اس کتا ہے کا فادیت ہے۔

دستحنط گیانچند چىدرآباد ۵/مئى ۱۹۸۷ مستعل نہیں۔ غالب کی دو غزیات اس دزن ہیں ہیں۔
جب نشاط سے جلاد کے چلے ہیں ہم آ گے
حذر کر و مرسے دل سے کراس میں آگ دبی ہے
کرالفصاحت میں نجم الغنی نے پہلی غزل کے ساتھ عجب ستم کیا ہے۔ انحوں نے اس
کے تین شعر لکھ کرا سے بحر ہزن مثن مقبوض سالم
مفاطل مفاعیان مفاعلی مفاعیلن
سے ناپ دیا اس کے آگے لکھتے ہیں
اس کی تقطیع بحر بحت مجبون میں بھی ہوسکتی ہے۔
یس عرض کرتا ہوں کہ ان کی تقطیع صرف بحر بحث مجبون میں ہونی چاہیے ان کے مقول میں
تیموں شعروں کی تقطیع دولوں اوزان میں ممکن ہے لیکن اکھیں پورک عزل دکھی چا ہیے تھی۔
تیموں شعروں کے بارسے میں وہ کیا کہیں گے۔
ذیل سے تین مقرعوں سے بارسے میں وہ کیا کہیں گے۔

كاس ك دري بني بن نام برس بم أكم

وكرن بم بجي الخاتے تے لذت ستم أكے

ير عمر بحرجوم كر تقطيع كب بحر برق ك وزن مفاطلن مفاعيلن مفاعلن مفاعيلن ميں الن مفرعوں كى تقطيع كب بحر بزق ك وزن مفاطلن مفاعيلن من عفاعيلن ميں ہوسكتى ہے . دوسرے ركن مفاطيلن كا تقاضا كہال پورا ہوتا ہے يہاں محتث كا تعلاق ہى السكتاب يسى نظم يا غزل كا وزن اس ك د دچار مفرعوں كو ديجة كر متعين نہيں كيا جا سكتا بكرتما ہو السي مفرعوں كو ديجة كر متعين نہيں كيا جا سكتا بكرتما ہوتا ہے جس پر مرمصر ح تولا جا سكة اس طرح مصرعوں كو محتف في بين الله الله الله الله على من منهيں . فاصل مصتف في بين فيصل كيا ہے . يو غزل بحر مجت بي فيصل كيا ہے . المحتول في محتلف غزلوں كى تقطيع بيں يد دوزن لكھ ہيں .

عك بحر الففاحت ص١٨٣ راجرام ك بكر إد الحنوس ندارد

# فنعروص

### چند بنیادی باتیں

عروض آ ہنگ شعرے متعین کرنے کے نظام اور تو اعد کا نام ہے ۔ یہ فن وہ مسلمہ سانچے فراہم کرتاہے جن پر بر شعری آ ہنگ فرصال کرموزوں بنایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ وہ کسوٹی ہے مسبب پر ہر شعر کے آ مبنگ کو پر کھا جاتا ہے۔

بروض شعری تیکنیک معیار تعین کرتا ہے۔ جب تک شعرا بنگ کے اعتبار سے سلم معیار پر بو مانہیں انرتا بھنیک نقط انظر سے اسے شعر تسلیم نہیں کیا جاسکتا، شعر میں بنیادی اہمیت نے یا آ ہنگ کو حاصل ہے۔ بہی کے یا آ بنگ ہی شعر کی پہوان ہے اوراس کا انتیازی وصف ولا زمر بھی۔ یہی آ ہنگ اسے نشر سے متناز کرتا ہے اور شعر میں کہی ہون بات کی شائیر کو دوچند کرتا ہے۔

کارکردگ کے اغتبار سے عروض اس طریقہ ہائے کا رکانظام ہے جس کے ذریعہ شعر کا آبنگ یافت
کیاجا تاہے ۔ اور اس کی موزونیت و ناموزونیت کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ اس کی پہچان کے پیے
ماہرین عروض نے نظام عروض کو ایسے تراز وسے تشہید دی ہے جس کے ایک بلوے میں شعر اور
دوسرے میں مقررہ اوز ان رکھے گئے ہوں اگر دولوں میں پوری پوری مطابقت ہو تو شعر موزوں
ہے۔ اگر اس کے خلاف ہو تو ناموزوں اور ساقط وزن ہے۔

#### 3.

ان فاص الفاظ کو کہتے ہیں جن پر شعر کو تو لاا ورجائ جا تا ہے کہ شعر کا وزن کٹیبک ہے۔ یا نہیں بجر کو وزن بھی کہتے ہیں۔

# التاب عياريس

فن م و فن مح و اس کو ما آسان ہی ہے اور شکل ہی۔ آسان اس معنی میں کہ اس کی بنیاد زبان کے فطری اصواد ل پر ہے اور شکل اس میں کہ اس میں کئی بادیکیاں اور نزاکتیں ہیں جن پر دسترس عاصل کرنے کے لیے شنق اور مناسبت وو نول در کا دست چند پر سول سے عروین کی مرکزی انہیت اور فی قام کی ہے۔ یہ مورت مال بہت خوش آنکہ اور فی شاعری اس کے تعلق کے بارے میں احساس عام ہو چلاہے۔ یہ صورت مال بہت خوش آنکہ ہے ، کیون کو مغر بی تعلیم اور بعض خلط اوبی نظریات کے ذہر اس مرائع کو گئی یہ سمجی بینظے سمتے کہ بہارا عروش گاکسی کا معرف ورکی ہے۔ اس غلسہ فہمی نے شاعری اور شاعروں دونوں کو نقصان بہنچا یا بہا ہے کا کا سیکی شغر ای کہ بہت میں خوبیال اس سے برد و خفا میں دہ گئیں کہ ہم لوگ ان کے کلام کا عروضی تجرب کلاسیکی شغر ان ان کے کلام کا عروضی تجرب کی مالی نظر آئی ہے۔ قالم سمجے ۔ اس خوبیال اس سے برد کا شاعر ہیں ، اور ان کے فن و تو کر دونوں نے ان کے کا می نقل ہی مالیک فن و تو کر دونوں نے ان کے کا می نقل ہی کہ مالیک اس نظر آئی ہے۔ بازا غالب کی غربوں کا عروضی تجزیہ ایک ایسی صروری کارگذاری تی جس

بناب میخرالنسار بیکم کو عروض پر کامل رامتیگاہ ہے۔ امغوں نے نالب کے اشعار کی بھر دل کے تعین کے سلسلے میں پوری مہارت کا بھوت دیاہے۔ ممکن ہے ان کی بعض دایوں اور فیصلوں ہے ہم آتفاق ذکر بیا لیکن اس میں کوئی کلام مہیں کہ ان رایوں اور فیصلوں کو بعض مستند اساتذہ کی پیشت بنا ہی ماصل ہے۔ امغوں نے عروض کے امولوں کو بڑی تھیں تھے اور ان تمام پیروں کو ایش قو جرکے وائر سے میں تقطیع کرنے کا جوط لیقر امنوں نے اپنی کی ب میں مقطیع کرنے کا جوط لیقر امنوں نے اپنی کی ب میں بیان کیا ہے جو سے طریقوں کے مل اگر محمٰ فاصل آسان ہے۔ بیان کیا ہوئے طریقوں کے مل اگر محمٰ فاصل آسان ہے۔ بیان کیا ہوگ ۔

شمسرالرحمان فاروق

نئ دېل ۲۰رستمبر ۱۹۸۴ء

4

12 05 1211 أ. جى حروف ير زير اوريش مي الى كوستحرك كيت بي . از عن حروف ير جرم مي ان كانام ساكن ميد. ٧- جوكور فالول مين فروف كالقسيم دوطريقول سے كالتى ب ا - بعض فالول مين دوحروف مين. أأ- تعض خالول مين مين فروف بين-

i- دوحروف والے لفظ كوا سبب كتے بير.

ده) اگرکسی سبب بیر پهلامرف متحرک اورد وسراساکن : وتواسے سبب خطیف کہتے ہیں ج كُنْ - لُ نُ و مُحَلُّ - كُنَّ ـ لُ الله فا و دن و د الله

د طى اگركسى سببىيى دونون حروف متحرك بيون تواسى سبب تقيل كهاجاتا ب.

متفا - مُ شَاف ا ب سرره .س دِ رُهُ

سبب تقیل صرف ترکیب کے ساتھ آنا ہے۔

الا - تين حرفي لفظ كوه وتد " كيت بي .

(١) اگر وتديس پيلے دورون متحرك اور تيراساكن بوتواس وتد مجوع كياباتاب جي

فعو ـ ف عُ ، و و اللم - الله م الله على ـ ع ل ن ۽ جگر ـ چ گ ز

(ب) اگر بها اور مسراحرف متحرك اور درمیان حرف ساكن بوتواس و تدهفروق كيف مين جيس

فاعلن - ف أ يع ل ك و وكرب وكن ي رب فاعلا - ف أيع ل أ باهب ع أو ع ب

وتدمفروق كسى تركيب يعن اصافت سے جوڑے گئے دوالفاظ ميں اي آتا ہے۔

اويرك مشالول سے چند باتيں ساھے آت بيں۔

(1) وزن کے رکن میں جنے حروف ہیں ، مقابل دیے ہو کے لفظ میں کھی اتنے ہی حروف ہیں۔

رور ساكن دوف ك مقابل مين ساكن دوف بي آيا ب

(٣) متحرك مرف كے مقابل مخرك مرف بى آيا ہے

برنش آی بوگ شعرین آس بی موسیقیت اور ترقم زیاده بوگار گر بعض بجرون میں برخوال نہیں س بیے وہ مقبول دمروج نہیں،

مجرجی اجزاء سے بنتی ہے ان کو ارکان اور اس کے برطعہ کو رکن کہتے ہیں ارکان کو اقاعیل امثال اورا وزان تعبی کہتے ہیں۔

بنیادی وزن فَعَلْ سے -اس میں بعض حروف اصافر کر کے دس اوزان وضع کیے گئے ہیں ان سب كو ملاكراركان افاعيل معيى كيت بين وروه يه بين.

> ا۔ فعولن ۴ - فاعلن 30 35 1 56 سوبه مفاخيلن ١٠٠١ ع و ١١٠٠ سر مفعولات ال أكل الكال 33 70 1 10 ٥- فاعلاني ١٠ قاع لاتن كوسات حرفي 05 10 210 مار مستقعلن اركان كباجاتا 30 200 000 ٨- مس تفعلن --30 6 1 5 67 9- متقاعلن ١٠- مفاعلتن 35 15130

چونکرچوکور تا نول بیں اوزان کے حروف کو الگ الگ کھاگیا ہے اس لیے اس کی وحث احت

ا - چووردانول کے برحرف پرکون دکون علامت ہے۔ جیسے

اسدبسمل ہے کس اداز کا قاتل سے کہتا ہے تومشق ناز کرخون دو عالم بری گردن پر سے پوری پوری مطابقت رکھتا ہے۔

اوزان اور شعرکے الفاظ میں

(۱) متحرك رف كے مقابل متحرك ترف آيا ہے.

دد) ساکن حرف کے مقابل ساکن حرف آیا ہے۔

رس شعرکے تمام الفاظ وزنوں کے آٹھ الفاظ میں برابر برابرتقیم ہوگئے ہیں۔ اس یے شعر وزوں آ اوپر کے شعر ہیں مفاعیلن آٹھ بارآیا ہے جب کون اوز ان آٹھ آٹھ باریا چھ چھ بارفاص آٹھگ پیداکرتے ہیں توسب کو ملاکر بحر کہتے ہیں۔

ديوان فالتبيين كل نو بحري استعال بوئى بين ان ك ام حسب ذيل بين -

بركانام وزان

بجريرس - فاعلان و فعلان و فعول و فع

مرمضارع مفاعيلن واع لأتن مفاعيلن واعلان ومفاعبلن واعلان مفاعبلن واعلان مفاعيلن واعلانن

برمجتث مس موقع لن ، فاعلانن يستنفع لن فاعلاتن ومستنفع لن غاعلاتن يستنفع لن ماعلاتن -

بجنقتضب مفعولات متنفعلى ففعولات سنفعلن بمفعولات سننفعلن مفعولات مستفعلن

برمسرح متنفعلن مفعولات بتنفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات

بخصيف فاعلاق مس تفعلن فاعلاتن بنفالان مس تفعلن فاعلانن

ادبر کی پہلی چار بحرول میں ایک ہی وزن آٹھ بار آیا ہے۔ ان بحروں کوجن میں ایک ہی وزن کی شکار ہوم فرد بحرکتے ہیں۔ شکار ہوم فرد بحرکتے ہیں۔

پاپٹے سے کرآ کھویں کرتک دو مختلف وزان ساتھ ساتھ چار چار ارآئے ہیں ، نویں کر میں نا علائن چار باراور س لفع لن دو بارآیا ہے۔ جب کھی کرییں ایک بیکھے زیادہ مختلف درن ساتھ ساتھ آئیں تو ایسی کرکومرک ہر کہتے ہیں ۔ پاپٹے سے نوسک نام بحریں مرکب بحرین ہیں ۔ انا کسی بحریمیں آتھ فذل ہول تو اسے شمن کہتے ہیں ، ایر اٹا تھ بحریں مشن ہیں ۔ خواہ زہر کے مقابل پیش آئے یا زیر کے مقابل زہر آئے یا پیش کے مقابل زہر آئے بیکن صروری ہے کہ منخرک ترف کے مقابل منخرک ہی آئے۔

بجريل

ایک شعرالفاظ کاخوسس آینگ مجموعہ ہوتا ہے۔ اوپر دیے ہوئے اوز ان وہ کوئے ہیں جی کوالگ چارچار کمھی بین بین بوٹرنے سے یہ آ ہنگ حاصل ہوتا ہے، وزن کے کوٹوں کوالگ الگ ڈھنگ سے جوڑ کران کوالگ نام دیے گئے ہیں جنھیں بحرین کہا جاتا ہے۔ مشلًا

مفاعيلن کے چارچار کراے جوڑ کر دوجھے بنائے گئے ہیں۔

(۱) مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن (۱) مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن فالب کا ایک شعر سے سه

(۱) الدرسيل بيكس الداز كافائل سيكيتام وم) تومشق ازكر خوان دوعالم ميري كردان پر

الَّبِكَ اللهِ هُوكُولَ بُولُ لَنْكُلَ بِي السَّطْرِحَ آَتَا بِهِ (١) مَ ذَا عِ مُن لُ فَ مَ دَا عِ مُن لُ فَ إِمْ ذَا عِ مُن لُ فَ مَ دَا عِ مُن لُ فَ اَسُ ذُ بِسُ مِ نُ اَ كُولُوا أَنْ وَ الْمَرْدُ فَى الْمَوْلُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّا اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

اسد بسل ہے کس اندا اوکا قاتل سے کہتا ہے دی م ت اع من ل ف ام ت اع من ل ف ام ت اع من ل ف ام ت اع من ل ف الله من ا

دوسرے الفاظ میں اور ان کایرجموعہ

مفاعیلی مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن فاتب کے ان الفاظ کے مجبوعے یعنی

PA

#### كسى بحريس يُد وزن بول توا مسكس كيته بني - نوس مجرمسدس الاصل ہے .

زمان

ادپر مجرول کی جوشکلیں دی گئی ہیں وہ اسلی شکلیں ہیں۔ان ہیں سے سی ایک بحرے آہنگ ہیں کوئی شعر کھا بائے تو کہتے ہیں کہ بہشعراس بحرہیں کہا گیاہے۔ مثلاً سه

> میں دل ہول فریب وفاخوردگال کا قعولین فعولین مرقعولین فعولین

جمه نااميد ى بمه بدهما ن فعولس فعولن فعولن فعولن

به شعر مجرمتنقارب ہیں کہاگیا ہے اس ہیں وزن کی شکل فعولن 'اسلی مالت ہیں موجود ہے۔ پیشعر سالم کو ہوں مر

مجھی مجھی شعر کا آہنگہ ، سالم بحرسے پوری طرح مطابق نہیں ہو نا بہیے اس شعر ہیں سہ پلا سا قتب مجھ کو جام شراب دہ پان کر ہوجس میں موتی کی آب نعولن فعولن فعولن فعولن فعولن فعولن فعولن فعولن فعولن

اس شعرک آبنگ میں مصرخوں کے آخری رکن فعولن کے ان کے لیے گنجائش ہی جہیں ہے اس طرح فعولن اپنی اصل شکل کھو کرصرف فعول کی شکل میں بائل رہ گیا ہے . فعولی کی اس بدلی ہونی شکل کو ظاہر کرنے کے بھے کہتے ہیں کہ اس بحرمین زعاف آباہے . یعنی رکن کی اصلی شکل بدل گئی ہے جس بجر ہیں وزان کی تبدیل سے زعاف آبا ہو اس بجرکو مزاحف بحرکہتے ہیں ۔ دوسرے الفاظ میں رکن میں کسی قسم کی تبدیل کو زعاف کہا جاتا ہے .

سوال پیدا ہو تاہے کرز حاف کی مزورت کیاہے ۔ اس کی دجہ ہے کہ سالم بجری محدود تعدادیں میں ۔ شعرے بیے جو مختلف آ بنگ استعمال ہوتے ہیں اتنے زیادہ ہیں کرسرف سالم بجروں ہیں ۔ مؤیر سکتے ۔ اس لیے بجر کو شعرے آ بنگ کے مطابق کرنے کے لیے اوزان ہیں تبدیل کر ان بال ہے ۔ اوزان ہیں تبدیل کر ان بال ہے ۔ اوزان ہیں تبدیل کر ان بال ہے ۔ اوزان ہیں تبدیل کو ایک ناص تبدیل کو ایک ناص نام بھی دیاجا تاہے ۔ اس کی تفصیل مصنف نے آگ دی ہے۔ اس کی تفصیل مصنف نے آگ دی ہے۔

### عرض مصنف

یں نے عزیات غاتب کے عروضی تجزیے کا خاکہ ۱۹۴۱ میں بنایا تھا بحب وار
عز اول کو تقسیم کر لیننے کے بعد صرف مصربا اول کی تقیل کی تھی ، گمراس کی طباعت کی طرف
توجہ نہ دی گئی ، مسودہ یوں ہی بڑار ہا ، صرورت مند طالب العلم بھی بھی اس کے مطالعہ سے
فائدہ الحقالیة اورخوش ہو جاتے - اپنی ملازمت سے سبک دوشی کے بعد خیال آیا کہ کیوں
نہ عز لول کے تمام اشعار کا عروضی تجزیہ کردیا جائے ، تاکہ طالب العلم اور فن عروض کے
شاکھین عز لول کی بحرول کے ساتھ ساتھ اس کی مزاحف صور توں سے بھی بجر پور واحدے
صاصل کر لیں ، اور عہد جدید میں اس فن سے کسی صد تک جو بے اعتمانی برتی جاری ہے ،
ماصل کر لیں ، اور عہد جدید میں اس فن سے کسی صد تک جو بے اعتمانی برتی جاری ہے ،
ماشن سے وہ دور ہو جائے ۔ ،

میرے دونوں بچوں ڈاکر فہمیدہ اور ڈاکٹر نورالدین سعید نے بھی اس خیال کی تائید
کی لہٰذا میں نے یہ کام 29 19 میں کمل کریا ، الّفاقی بات ہی سجھے کہ ادھر مسودہ کمل ہوگیا ،
ادھر کرنا ٹک ار دواکیڈی نے پہلی مرتبہ کرنا ٹک کے ار دواد بیول اور مشامل کر دیا
کتابوں کی اشا عرت کے بیے مالی اعافت کا است تبار نکالا میں نے مسودہ شامل کر دیا
بیسے ہی گا ب کی منظوری اور مالی امدا دی اطلاع اکیڈی کے ممبر دل کوہوئی ، بعن فاضل
اداکین نے اس کاب کی اشاعت کے خلاف مہم می شروع کر دی ۔ میری بچی ڈاکٹر فہمیدہ
اداکین نے اس کاب کی اشاعت کے خلاف مہم می شروع کر دی ۔ میری بچی ڈاکٹر فہمیدہ
کی صدر اکیڈی پر اخباروں کے ذریعہ اقر بالوازی سے بچا الزا مات لگانے شروع کی دی ۔ اس کے اس دویے نے
کردیے ، ریاستی آکیڈی چو علم دادب کی پر درسٹس گاہ ہوتی ہے ، اس کے اس دویے نے

مجع خاصر د كه ينجايا-

جے ما سور اس سے زیادہ جان کا ہ واقعہ یہ ہواکداس ہنگائے کے دوران اکیڈ می کے ایک دوران سے نیادہ جان کا ہ واقعہ یہ ہواکداس ہنگائے کے دوران اکیڈ می کے ایک فاضل رکن اور سابق وزیر اس کتا ب کا مسودہ برغرض مطالعہ یا یہ فرص جسس دفتر سے لئے، پھر شب وروز یا د د بانی اوران کے در برجبر سائی کرنے کے با دجو دمسودہ زلوٹایا۔ وہ مسودہ اب بحب ان کی ملکیت بنا ہوا ہے ، بی بیت اللہ کو جانے سے پہلے آخری باد جر کوششش کی گئی، کرمسودہ حاصل ہو جائے، لیکن اس بندہ خداکو توفیق زہوئی کر ا مانت لوٹائی

ب کے فرن ع ومن سے واقف حضرات جانے ہیں کریہ کتنے دماغ سوزی کاکام ہے اور درہ بھی پوری عزبیات کا عود صنی تجزید بہر حال میں نے بچوں کے اصرار پر از مرکو تمام غزلیا کے تجزیے کا کام شروع کی اور شب وروز کی محنت شاقہ کے بعد اسے پورا کر لیا، خدا کا

فكرم كريك باك بالساك بالحول مي ب-

میری نہایت ایمان داراز کوشش رہی ہے کہ اس کتاب میں بحرول کی تحلیل سے ایکر حرکات تک پورا میں ہرطرح کی فروگذاشت سے پاک ہو ، تا ہم اس امکان کو ر د سنیں کیا جا سکتا، کر کہیں کہیں کوئی خلطی غیرار ادی طور پر عگر پاگئی ہو ، کتاب کا بے عیب ہونا چونکر میری خواہش ہے اس لیے سمی می کمزوری میرے علم میں لائی گئی تو میں بہت شکرگذار ہوں گی اور دو سرے ایڈریشن سے موقع ہراس پر غور کیا جائے گا۔

آ فرمی کھے اپنی لحنت جگر ڈاکٹر فہنیدہ اور نورنظر محد اور الدین سعید کا ذکر کرنا ہے جن کی مسل احراد اور توصل افزائی نے بہتر برس کی بیرا زیمانی میں میری روح کو گر مائے رکھا اور یاکام تکمیل پر پہنچا ، کتاب کی ترتیب میں سعید نے میرا بہت ہا تھ بڑایا اور فہمیدہ نے کتابت ہ بمامت سے معسدیں بہت سی شکلیں صبر سے ماتھ بر داشت کیں ، مولا ان پچوں کو سعا دت دارین سے نوازے۔

رارین سے وارسے۔ بیں فواکٹر گیان چذجین اورجناب شمس الرحمان فاردتی کی شکر گزار ہوں جنوں نے س ب سے سی صفح ملاحظ فر یا نے کی زحمت اعثان ایناقیتی وقت اس کام سے یے صرف کیا اور اپنی موقر دائے عنایت فرمائی۔

صغرالسناريكيم. ني د تي مستمر ١٩٨٢

#### مقدمه

ابتدایں غزیات عالب کا عرصی تجزیه صرف اینے شوق کی خاطر کیا تھا، مگر عرص کے مدان میں ایسے کام کی اہمیت اور افادیت سے بیش نظرزیادہ تفصیل سے کام کرنے کا فیصل کیا جس کاایک سبب یا مجی ہے کہ ایسالفقیلی کام عروص کے میدان میں نظر سے نہیں گز را ایک لحا سے یہ عروضی تجربہ اپی نوعیت کاپہلا تجربہ ہی سمجھنا چاہیے اس کا ایک ا درسبب یہ بھی رہا کہ گذست دېول ميں ادب ميں انقلابي تبديليال رونما بوئي ہيں، شعر طروهني يا بندي ہے آزاد ادراً زادے نشر نا ہوگیاہے، شعرے اس سفرین عروض جیسائے ست قدم رقیق گرد و غباریں اٹ گربہت پیچے رہ گیاہے، اگر نیاشعرعرومن کی رفاقت کوگوار انہیں کر آلویاس کے اختیار اور مرضی کی بات ہے، میکن میں رجمان کا سیکی شعر کی موسیقی، اس کے اُمنگ اوراس مے صوتی رچاؤ کے شعور پر خاک ڈالنے کی جسارت کرنے گئے تومیرا خیبال ہے کہ ہارے اوج ادراس کی جمالیاتی قدروں کا بڑا نقصان ہوگا، چنا پخراس شعور کی اُ بیاری کرنے اد فین عرومز کواس کا حقیقی مقام بر قرار رکھنے کے لیے بی نے غالب کا سہارا یہاہے کیوں کہ ما نوسس تعرے عرومن تک پہنچنا نا مانوس عرومن سے شعر تک پہنچنے سے زیادہ دلچسپ امفید اور أسان ب، يبي وجهب كراس كتاب بي فن كروهن كى چند مباديات كوجى شا و كراياك ہے مذصرف شامل کیا۔ بلکراسلوب بیان میں بھی احتیاط برتی ہے اتقیل الفاظ اور خاص خاص ا صطلاحات سے پر ہز بھی کیا ہے ، اور مسلسل بیان کی جگد بحری محرکات فراہم کی تھی ہیں، تاکہ عروض كالقهيم مين أساني ہو، عروضي تجزيد مين سالم بحروں کے بخزید كومزا حف بحروں کے

برابر کا درجہ دیا گیاہے، ما ہرین عومن کی نظرین یہ مکمرار غیر منروری ہے لیکن اس عمل کے پیچے بہی خیال کار فر ماہے، کرمبتدی کو فن عرد من کی تفہیم میں بڑی ک مدد ملے گی،

بھے یہ خوش ای جی ہے کہ میری یہ نا چیز تھنیف موص خانب کے تفصیلی مطالعیں ہدد
دے گ میں نے محص عزیبات کے عرد فنی تج زیاے پر اکتفا نہیں کیا ہے بلکہ عز ایات ناآب
کے کمل عروض اعداد و شعار بھی فراہم کر دیے ہیں ، ان سے بہ یک نظر یہ بھی معلوم ہوجا یا
ہے ، کہ خاکم ہیں ۔ ایا غالب کے کلام نے بحروں کون تی ہیں۔ کس مزاج کی غز لیں کن بحروں
میں کئی ہیں۔ ایا غالب کے کلام نے بحرول کے مزاج کو متاثر کیا ہے ، کس خاص بحرین
کتنی غز لیں ہی گئی ہیں ، اور کس خاص بحرین کس قدر اشعار کہے گئے ہیں ، اشار سے اور
فہرستوں میں یہ ا ہتام کیا گیا ہے ، کرکسی بھی عز لیا بحرکی نشان دی فوراً ہو سکے ، عرف جموی طور پر مرحکن بہلوسے کتاب کو مفید بنانے کی کوشسٹ کی گئی ہے ،

ہاری کااسسیکی شاعری نے عروض کو بجا طور پر شعر کا ایک اہم جز تصور کیا اور اسی قدرسنجیدگی سے اسے برتا جی ہے، مواد، فکر اور فلسفے کے نقط نظر سے اردوشاع ی یں بتدر تے ارتقابوا ایکن ہر مرسے پراس کی قدرمشترک عوض بی دبی ہے اور فنی رچاؤ نے اردوسع کو اس کے اولین دورسے بی جووزن ، وقار محمراؤ اور استحام بخشاہ اس کی وجہ سے صدیوں پرانے شعر اور جدید شعریں شاید بی قصل زما فی لظر اُتا ہو، جیباکہ عرف چیس مال پہلے کی نشر اور موجود ہ نشرین واضح فرق ہے موز دینت اور ناموز دینت ک بحث سے قطع نظر شاعری کے تسلسل اور تر کم کو ہر قرار دیکھنے میں عروض نے جو کام کیا ہے اس کی وقعت کبھی گھٹان کہیں جاسکتی عروض اس سے مواا در کیا ہے۔ کہ شعر کے متعدد أسكول كو تحريرى صورت يل متعين كرفي كالمزب بحرين دراصل حرد ف علت اور حروف صحیح کے مرکبات کی وہ مختلف صور تیں ہیں ، جو آپسی رابط سے متعد دا بنگ پیداکرتی ہیں ، اور یہ اُمبنگ شعر کے الفاظ کے ساتھ مل کر دھیے بن ، زوروشدت ، شکوہ جلال، نرم ردی اورروانی و غیرہ کی کیفیات کومتحرک کرنے میں مدد کرتی ہیں، ہماری شاع ی میں بعق بحریں محصوص موصوعات کے لیے جو مختص کی ہوئی ملتی ہیں، وہ اس عرد وہی تعود کا نیج ہیں، مثلاً مثنوی کے لیے بحر متقارب اور رباعی کے لیے بحر ہزج کی اسس طرن نشريا شعر كى موسيقيت كا معامله يهل عد يط كرايا كيا ي-

په ادی مسلمہ کلاسیکی شاعری سے ہاں فن عرد من کی پختلی دیکھتے ہوئے اعتراف کرنا پا ہے اکہ اعنوں نے کس قدر جگر کا وی کی ہوگی ان کے کلام کی عرد صی خوبیاں محص اتفاق ہنہہ ہے ابلکہ اس کے پیچھے بر سوں کی محسنت اور عور وفکر کار فریا ہے ، خالب کا نجی یہ حال خال اس کے خالف ایک یا خالب مفکر اشاعر اجدت پسند اور صاحب اسلوب ہونے سے سابح مالحق ایک یا ماہر عروص بھی سکتے ، ان کی عز ایبات سے مکل تجزیے سے ہم سے کم بین پتج بحالا جا مکتا ہے ،
ماہر عروص بھی سکتے ، ان کی عز ایبات سے مکل تجزیے سے ہم سے کم بین پتج بحالا جا مکتا ہے ،

اد دوکی سب سے معروف بحر ، بحر دیل کا است مال ان کے ہاں سب بحرول ہے نہ ہے ، اس کے ساتھ بی بحر معناری جیسی نقیل بحر تقریباً اسی قدر استعمال ہوتی ہے ، سے زیادہ خزییں جوسالم بحریل تکھی گئی ہیں ، دہ ہزن میں لمتی ہیں ، اس بحر بیں اعنوں نے شمر مسدس بحرول ہے " سه » عزلیں تکھی ہیں ، جن میں اسمالم ، بین ، ایک بی درن میں تکھی جا۔ مسدس بحرول ہے " سه » عزلیں تکھی ہیں ، جن میں اسمالہ سالم ، بین ، ایک بی درن میں تکھی والی مسب سے زیادہ عزلیاں بھی ہیں ، بحر میں اسمالہ میں الحقول نے کل اسم ، ، عزلیں کہی جا جس میں الحقول نے کل اسم ، ، عزلیں کہی جس میں الحقول نے کل اسم ، ، عزلیں کہی جس میں الحقول نے کل اسم ، ، عزلیں کہی جس میں الحقول نے کل اسم ، ، عزلیں کہی جس میں المحقول نے دا اور ابتر مسبع کو اگر ایک کہ تا اس میں کل " بس می فروف ، ابتر ، ادر ابتر مسبع کو اگر ایک کہ درن شمار کر دیا جا تے تو اس میں کل " بس می فیدون ، بین ہیں ،

" غزيات غالب درج ذيل الوبحرول من كبي كي بي "

ر مل، مفنارع ، ہزرج ، محتث ، مفتفب ، خفیف ، متقارب ، مسرت اور دجز 'ہیں ، غزیمات کے علادہ ان کا باقی کلام قصیدہ ، قطعہ، رباعی ، سہرا وغیر یا وہ سب الحنیں بحرولا میں لکھا گیاہہے،

ان سب بحرول كى تغفيل حسب ويل ہے،

ا- بحررس - اصلی ارکان - فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فالب فی بخریس می سب سے زیادہ غزیس کہی ہیں ان کے کلام کا ایک تہائی ۔ سرزیادہ حصد اسی بحرین ہے ہے

ر بل كامتمن بحريل اخول في ١٧٤ " اورمدس بحريل و . فريل كبي بي .

کل" ۵۳" غزلیں ملق ہیں اشعار کے اعتبارے اس بحریں" ۲۸۹" اشعار ہیں جوگ ا کا لیے حضر بنتے ہیں ، قابل ذکر بات یہ ہے کہ سالم بحرد ن میں کہی ہوئی خاآب کا سب زیادہ عز لیں اسی بحریں ملتی ہیں ،

### مثمل بجريل

(۱) . بحر بزج سالم ، مفاعیلن ، مفاعیلن ، مفاعیلن ، مفاعیلن ، (۲) . بحر بزرج اخرب مفعول مفاعیلن ،مفعول ، مفاعیلن ،

(٣) . بحر بنرت اخرب، مكفوف مقصور، مفعول مُفَاعِيل، مُفَاعِيلٌ ، فعولن/فعولان

#### مسدس بحري

(۱) بحر بزرج مسدس محذدف یا مقصور یمفاعیلن ، مفاعیلن أبعولن / فعولان (۲) بحر بزرج مسدس - اخرب، محذدف ، مقبوص ، اشتر و مفعول ، مفاعلن ، فعولن ، مفعول ، فاعلن ، فعولن اخرب ، مقبوص ، محذوف ، اخرب ، اشتر ، محذدف

#### ٧- . كر بحتث

اصلی ارکان ، مستفعلن ، فاع لاتن ، مستفعلن ، فاع لاتن ، مستفعلن ، فاع لاتن . بحر مجتث میں کل اشعار عزیبات کا اللے حصر میں اوراس میں کل اشعار عزیبات کا اللے حصر میں " ۲۵ ۱۳۵ / ۱۲۰ مسب عزیبن زحاف مخبون کے ساتھ کہی گئی ہیں ، اور ضمنی زحاف، مجنون مقصور محبون محدوف مقطوع اور مجنون مسکن مقصور ایک ایک سے لے کرچار چار تک اُسے ہیں ، چار تک اُسے ہیں ،

(۱) مجتث مثمن مخبون - مفاعلن ، نعلاتن ، مفاعلن ، فعلاتن (۳) مجتث مثمن مخبون ، مخبون محذوف/مخبون مقصور/ابتر/ابترمبيغ سي

### مثمن بحرين

(١) بحرر مل مثمن محذوف - فاعلاتن ، فاعلاتن ، فاعلات ، فاعلن ،

(٢) كررس مثمن محدوف يامقصور- فاعلاتن ، فاعلاتن ، فاعلن / فاعلن / فاعلان ،

(٣) بحرر مل مثمن تخبون ، محذوف ، مخبون مقصور ، محذوف مقطوع مخبون مسكن مُقصور
 نا علاتی ، فعلاتی ، فعلاتی ، فعلی ، فعکن ، فعلات ، فعلات ، فعرسلان
 (٣) بحرد مل مثمن مشکول ، فعلات ، فا علاتی ، فعلات ، فا علاتی

مدس بحريل

(۱) بحرد مل مسدس محذوف/محذوف يامقصور و فاعلاتن و فاعلات فاعلن / معزليس

(١) بحروال مسدس مخبون محذوف المخبول مقصور، محذوف مقطوع المخبول مسكن مقصور ١ عربي

#### ۲ بحرمفارع

اصلی ارکان مفاعیلن ، فاع لاتن ، مفاعیلن ، فاع لاتن فاآب نے بحررمل کے بعداس بحریس سب سے زیادہ غزلیں یعنی ے مہی ہیں اس . کرمیں ان کے کہے ہوئے اشعار کی تعداد " ۳۹۸ " ہے جوکل اشعاد " ۴۵۲۱ "کا چوتھائی حصر ہے یہ بحر تقریباً تمام ترزحا فات اخرب ، کمفوف، محذوف امقصور کے ساتھ ہی استعا ہوتی ہے ،

#### ٧- . كريزة

اصلی ارکان «مفاعیلن «مفاعیلن «مفاعیلن » مفاعیلن » غاتب کی لیسندیده بحرول میں بحر ہزن کا درجہ تیسرا ہے ، اس بحریس غالب کی ماہد کی لیسندیدہ بحرول میں بحر ہزن کا درجہ تیسرا ہے ، اس بحریس غالب کی ما ہرین عرد ص نے عزیبات غالب سے بحرد ل کا ذکر کرتے ہوئے اکثر اس بحر کوان کا استعال شدہ بحرد ل میں شمار منبیں کیا ہے ، عرد صنبول نے اس بحر میں کہی ہوئی غزیوں کو بحر ہز مثن اشتریس شامل کرلیا ہے ، حالا تکہ ان کی تین غزلیں بحر مقتقب میں ہیں ،

(۱) سیدمبارک علی نے" عردض اور غالب"." شاعراور غالب "نمبر صفحہ۔ ۱۹۱ – ۹۴ پر فرمایا ہے ،

" مجموعی طور میر مرزا غالب کے اردو دیوان میں آ کھ بحریں ملتی ہیں ، جو سالم اور مزاحہ صور تول میں ہیں ، جو سالم اور مزاحہ صور تول میں ہیں ، ان آ کھ بحرول میں چار بحریں مفرد ہیں اور چار مرکب ہیں ،، متقارب مفرد ہیں ، اور مضارع مجتث ، خفیف اور منسرح مرکب ہیں ،، " ہزن مثمن اثبتر میں صرف دو مزلیں نظر آتی ہیں ، یہ دونوں بہت ہی عمدہ عزلیں ہیں ہیں اس بحرین لطیف تعلی ملتی ہے ،،

 (۲) علاً مرا خلاق د ہلوی نے بھی" فن شاعری" میں مذکورہ بحریس کہی ہوئی ہز کوں کا شما ہزج مثن اشتر میں کیا ہے ،

بحرمقتفب سے ذکریں اس کتاب کے ۱۳۸ صفی پر فرماتے ہیں،" اردو میں یہ وزان مردج دمقبول نہیں ہے،

ا در بحر ہزرہ مثمن اشتر بے ذکر میں صفحہ" ، 4 " پر تقطع سے بیے مشق نمبر" م ، میں یہ تین اشعار پیش سے ہیں ،

(1) عشق سے طبیعت نے زیست کا مزہ پایا - در دکی دواپائی در دلاد دا پایا
 (۲) دوست دار دشمن ہے اعتماد دل معلوم - آہ بے اثر دیجی نالہ نارس پایا یا
 (۳) ذکر اس پری وش کا ادر پھر بیان اپنا - بن گیا رقیب اُفر ہو تھا راز دال اپنا ہیا
 (۳) بہلا شعر تو ہز رہ اشتر کے وزن پر ٹھیک اُ سکتا ہے ، لیکن د د سرے شعر کی تقطع ہوئے

ہوئے درن میں تبدیلی ہو جاتی ہے ، فاعلن، مفاعیلن ، فاعلن ، مفاعیلن دوست دار دشمن ہے اعتماد دل معلوم مسبغ فاعلن مفاعیلن ناعن مفاعیلن مفاعیلان۔ ٥-. کرخفیف

اصل اركان - فاعلاتن مستفعلن ، فاعلاتن

یہ بحر مسدس الاصل ہے ار دوشعرائے اسے تمام طور پر مزاحف میں استعمال کیا ہے،
بنیادی زحاف مخبون کے علاوہ اس میں ضمنی زحاف مجنون مقصور، مجنون محذوف، ابتراور
ابتر مسبغ بھی آئے ہیں کسی ایک ہی عزل میں ان زحافات کا جمع کرنا جا مزہے ، اس بحر میں
غالب کی تو عزلیں متی ہیں ۔ یہ سب کی سب نہایت ہی رواں اور مقبول عزلیں ہیں، اور
اس بحرک کم از کم م و، عزلیں گائی گئی ہیں،

٧- متقارب

اصلی اد کان ، فعولن ، فعولن ، فعولن ، فعولن تمام غزلیس سالم ہیں ، اور اس بحریس صرف س غزلیس ہیں

7.15.1

اصلی ارکان بمستفعلی بمستفعلی بمستفعلی بمستفعلی اصلی ارکان بمستفعلی به مستفعلی به تفعلی اس بحریس بھی خالب کی صرف ۲۰ مغزلیں بیں اور دولؤں دولیف نون بیں بیں ، اور زحافات مجنون بمطوی اور مجنون کے ساتھ آتی ہیں ، ، ، در برد مجنون برصلوی اور مجنون مذال کے ساتھ آئی ہیں ۔ در برد مجنون برمطوی اور مجنون مذال کے ساتھ آئی ہیں ۔ مفتعلن برمفا علن /مفاعیلان

٨-. کرمنسرن

اصل ادکان جستفعلن ممفعولات مستفعلن مفعولات اس بحریس غالب کی صرف ایک بی غزل ہے جس کا مطلع ہے اگر میری جان کو قرار تہمیں ہے۔ طاقت بیدا دانتظار تہمیں ہے بحرمنسر پر مثمن مطوی منور منتعلن فاعلات ،مفتعلن فع اگرچان د و نؤں بحروں کے ارکان الگ الگ ہیں ، لیکن دو نؤل کے اوزان میں مجامجے یکسانیت آجاتی ہے، اور زحا فات کی وجہ سے تغیر ہوجا تا ہے اس بیے عزل کے تمام اشع ك تقطع كرلى جائے تو يمشكل رفع بوجاتى ہے،

غرض مذكوره بالابيانات كي روشن ميں واضح ہوگياكہ غالب كي غزيبات" ٨ ". بحرول \* نہیں' 9' . کروں میں کہی گئی ہیں اور لویں .کر ہے مقتضب جس میں تین غزلیں اور کل ۱۱۸ شع میں اپنے اسی فیصلہ کے مطابق میں نے ان تین غزلوں کا عرد صفی تجزیہ کیا ہے اور اس تجز ك مطابق ان تين عز لول كو بحرمقتفب مين كبي بوئي عزيين ابت كيا البذا عز ليات غالب كل نو بحرول من كمي كي بين- أعظ بحرول من نهين.

یں نے عروصی تجزیرے سے بیے دلوان غالب مرتبہ یا لک رام دالاسی پیش نظر رکھاہے للذا غزلوں كى ترتيب تجزيد مين اسى كے مطابق سے ك- اس تقطع میں م سے بے بگر زری اور عروضی قاعدے کے مطابق شایدسا لم رکن میں تسبيغ لانا تھيك نہيں القطيع عزل كے تمام اشعار كوكى كركى جائے تو تھيك ہے ورد غلطی کا احتمال ہوسکتاہے ،

اب اسى مفرع كومقتفب كے وزن ميں ليجيد ،

ووست دار وسمن ب اعتماد اولمعلوم فاعلات مفعولن فاعلات مفعولان

يتو نكر مفعولن مزاحف ركن ہے اس ميں سبيغ لاياجا سكتاہے اور اركان تخييك ہيں (٣) محد عبد الرؤف صاحب عشرت نے بھی شاع ی کی د دمری کتاب میں ہز ج متن کی كشرت كرتے ہوئے اسى بحركا ير شعر پيش كياہے،

عشق سے طبعت نے زیست کا مزہ پایا ۔ در دکی دوا پائی درولادوا پایا ویسے یہ شعر ہزرج مثن اشتریں بھی تھیک ہو سکتا ہے،

(٢) جم الغنى صاحب في ابن كتاب برالفصاحت كصفى ١٣٠٠ ٢٢٠ يد مذكور٥د دلول . فرد ل مع سلسله میں کئ شاعروں کے اشعار کی تقطع کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ " بحرمقتفب المتمن مطوى المقطوع - فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن

پھر غالب کے دواشعار بیش کے ہیں:۔

" عشق سے طبیعت نے زیست کامزہ پایا۔ دردک دوایا کی دردلادوایا یا غالب كايستعر بزرة متمن اشترين بهي فيك إتاب

" مگرخیال رہے کہ مقتفب مثمن مطوی مقطوع میں بھی مفتعلن مطوی ہو کر یعنی مفتعلن بن كرا در تمجى سالم بھى أجا ياسىيا ، ا دريبى ہزن سمن اشتر ادر بحرمقتقب مطوى مقطوع

بھر تہری شیرازی کے شعری تقطع کرتے ہوئے دو نوں بحرول کا فرق ثابت کیا ہ، اسی سلسلیں فال اُرزو فے سین علی حزیں کا اشعار پر ہے برج استر کے بنائے مك بي اعتراص كا ذكركرنے ك بعد أخرى فيصلكيا ہے ،

مابالا متیاز بحربز ج مثمن اشتر اور بحرمقنقب مثن مطوی مقطوع می مفتعلن مطوی و

مفتعلان علوى مسن وغره كاتبانا ب"

الناخاع ابل كرم ديجة بي

عُ مُ اَشُرُ ا اَ الْمُ الْمُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللّ

اس تقطیع سے ظاہرے کہ غالب کے شعر میں حس قدر حروف اور حرکات ہیں ، بالکل اسی قداتہ کے وزن میں بھی ہیں اس لیے غالب کا یہ شعر میں جس قدر حروض کی کسوٹی پر پورا از تاہے بین یہ ؟ پہرے ہے اس شعر کے بعض حروف شار نہیں کے گئے ہیں ، مثلاً شعر کے پہلے مصر مد کے دو سر ہرکن ہیں افظ می کی الف شار سے باہر ہوگئی ہے - دوسے مصر عے ہیں اسی طرح چو مخفے رکن ہیں افظ می کی الف شار سے باہر ہوگئی ہے - دوسے مصر عے ہیں اسی طرح چو مخفے رکن ہیں ہیں ، کا نوان غند شمار نہیں کیا گیا۔ ان سب حروانوں پر اکا فاق کیا گیا ہے یعنی یہ حروف شمار سے خارج کر دیا گئے ہیں ، آخر کیوں ؟

اس کے علا وہ بعض حروف پرسوالیہ نشان لگاہے " تھیس" کے اس" پر اہل کے بعد ایک ، بڑھادی گئی ہے جو تکھنے ہیں بنہیں آتی۔ اہل کرم تکھنتے ہیں دکہ البے" اسی طرح دیکھنتے "کی کھساکن پڑھ جاتی ہے دکر دیکتے " آخری اللاکافرق کیسے ہوگیا ؟

اوپرچوسوالات پوچھے گئے بیں ان کاجواب جیس تقطیع کے اصولوں بیں ملتا ہے۔ان اصولوں ر رہ نائی سے بغیر دصیح تقطیع کرنا مکن ہے اور نشعر کی بحرکی صحیح نشاند میں کرنا ہی مکن ہے تقطیع کے اصول حسب دیل ہیں۔ یہ اصول حسب دیل ہیں۔

#### تقطيع كے اصول

ا۔ تقطیع میں ساکن حرف کے مقابل ساکن اور تحرک حرف کے مقابل متحرک لایاجا تاہے۔ حرکا مذ میں زہر ، زیر اور پیش میں انتیاز نہیں کیاجا تا حرف پر کوئی کھی حرکت ہو۔ کافی ہے۔ البند ساکن حرف کہ مقابل ساکن حرف ہی لایا جاتا ہے لیعنی جس پرجزم کی علامت ہو۔

ار تقطیع بین شورے الفاظ معفے کو آل ہمیت نہیں رکھتے۔ الفاظ ایسے بے معنی محرول میں ا دیے جاسکتے ہیں جو بحرکے ارکان میں برابرتقیم ہوسکیں۔

سرر تقطیع کے دوران

ا بعض حروف شارنوس كي مات

از بعض حروف دودو شاركي بات بين ان بعض حركات حروف شارك بال بين-مهم

### تقطيع اوراس كاطريقه

عروش میں تقطیع اس علی کو کہتے ہیں جس کے دریعہ شعر کے آہنگ کو مقررہ بحرکے آہنگ پر پر کھا
جاتا ہے ۔ تقطیع کے ذریعے یہ دیکھا جاتا ہے کہ آیا شعر کا آہنگ بحرکے آہنگ سے پوری پوری مطابقت
رکھتا ہے یا نہیں - دوسرے الفاظ ہیں کسی بجر ہیں حروث اور حرکات کا جوصوتی مقدار ہے کیا شعر
کے حروث وحرکات کی صوتی مقدار بھی اسی قدر اور اسی تر نیب سے آئی ہے ۔ اگر بجراور شعر کے
حروف وحرکات کی آگیسی صوتی مقدار سوئی صدی برابرہے تو شعر عروضی نقط تظریع صحیح ہے۔ اگر
شعر کے حروث وحرکات ہیں کمی یا اضافہ ہوگیا ہے تو ایسے شعر کو ساقط وربی یا وزن سے گرا ہوا کہتے ہیں۔
یقینا ایسے شعر کا آہنگ بگڑا ہوا ہوت الے۔

ي شعر ديكھيے۔

بَاكُرْفَقِرُولُ الم تعبيس فالب تاشاع الم كرم ويحقظ بي

يرشعر برمتقارب بين ہے جس كا وزن يہ ہے.

تعولن فعولن فيعولن و تعولن فعولن فعولن فعولن

اسس شعریس حب قدر حروف اور ترکات پیس۔ سی قدر حروف اور حرکات بحر شقارب کے والن میں اس معربیں میں ان حروف اور ترکات کو الگ الگ کرکے دیکھنے سے یہ بات زیادہ واضع ہو جائے گی۔

بناكر فقرول كابم بيس غالب

بَ نَ أَكُ لُو فَ ثِنَ يُ رُوْنِ الْكَ إِمْمُ بِعَدْ اللَّهُ غُ اللَّهِ اللَّهُ غُ اللَّهِ اللَّهُ عُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّا اللَّالِمُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

44

يهان افشال كالف كركس اوريركى رمتحرك بوكس يهد

۱- اردو کے حروف تشبیرہ جیسے کا سا جیساً اور ضائر جیسے میرا تیرا متحاراً وغیرہ آخری العن مجی افزد ہے ۔ پرگرا جاسکتا ہے اسی طرح اسسارا ورا فعال کا آخری حروب الف مجی شعری صرورت برگرا جاجا سکتا ہے۔ دوائ اردو کے الفاظ جیسے دیکھو ابولو جو اسو انو اور تو، جگنو وغیرہ کی مجبول اور مصروف وا وسی صرور ٹاگران جاسکتی ہے۔

اک اسی طرح اردوکے الفاظ جیسے ہے۔ کے سکتے نے سے اورکس جیسی ، وہی ، ہوتی دعوق وظیرہ کی مجبول اورمصروت میں بھی صرور تاگرائی جاسکتی ہے۔ لفظ اگر میں ہا اور میروت میں بھی صرور تاگرائی جاسکتی ہے۔ لفظ اگر میں ہا اور اسی بھی اور انظروں وظیرہ کا نواز غذہ دک موضیوں نظروں وظیرہ کا نواز کو اور کا معروضیوں نے اردوکی میکار آواز دل جیسے ہو بھی کا تھا اور اسی قبیل کی ہا تی آکا آکا آواز ول کو ہیں موروق والی میں مارکیا ہے ۔ جنا بچہ وہ مور کو گائے کا الکہ کردیتے ہیں اور تقطیع میں مفار نہیں کرتے تقطیع کرتے ہوئے وہ کو اردو مروض کا ان جیسی کو تھے ہیں۔ پیطر لیقہ ہے وجہ اردو عروض کا ان جیسی موروق کی نفی کرنے کے برابرہے جیسے طریقہ یہ ہونا چا ہے کہ دوران ان کی اصل اور جیسی صورت کی نفی کرنے کے دوران ان کی اصل اور جیسی صورت کی نفی کرنے کے دوران ان کی اصل اور جیسی صورت کی نفی کرنے کے دوران ان کی اصل اور جیسی صورت کی نفی کرنے کے دوران ان کی اصل اور جیسی صورت کی نفی کرنے کے دوران ان کی اصل اور ایکنیں ایک حرف شار کیا جائے۔

ii حروف جو لكصربين جات ليكن شاركيه جات بير.

ایسے حروت کو ملفوظی یا عزمکتونی که جاتا ہے۔ ان حروف میں سے بعض حرف ایک بار کھے جاتے بیں اور انھیں دوشار کیا جاتا ہے کیونک پڑھنے میں وہ دو بار ادا ہوتے ہیں یہ حروف حسب ذیل ہیں۔ دالف جن حروف پر تشدید ہوتی ہے وہ دو بار پڑسے جاتے ہیں جیسے شدت رشددت ان کو دو حروف شار کیا جاتا ہے۔ پہلے حرف کوساکن اور دوسرے کو متحرک۔

دب، جوالف مدودہ کسی لفظ میں آئی ہے اسے بھی دو حرفی شارکرتے ہیں جیسے آم را آم بہاں پہلے حرف کومتخرک اور دوسرے کوساکن شار کرتے ہیں۔

#### أأا حركات جوحروف شارك جاتى بي

بعض حرکات اپنی ادائیگی کی طوالت کے باعث ایک کمل حرف کا رتبہ اختیار کرلیتی ہیں اُقطع میں پوراحرف شارہو تی ہیں۔ اس کے علاوہ تنوین العن سمیت یا بغیرالف سے پورا ایک حرف شار هار را۔ بعض ساکن حروف بخرک کریے جانے ہیں۔ رار بعض بخرک حروف ساکن بنا ہے جانے ہیں۔ ان سب ک تفصیل حسب ذیل ہے۔

#### ا - حروف جوشارنبیں کے جاتے

اِن حروف کو مکتوبی حروف یا غیر ملفوظی حروف کہتے ہیں۔ یہ تکھے جاتے ہیں اور پڑھے نہیں جاتے۔ اس لیے تقیطع میں گرجائے ہیں۔ یہ حروف حسب ذیل ہیں۔

رالف، لفظ کے آخر میں آنے والی بائے ہوز جیسے رفتہ بیوستہ بامد المد قریبہ وعیرہ دب الفظ کے درمیان آنے والی واؤ معدولہ جیسے خواہش خولش خوددار خواری وعیرہ (ج) دوالفاظ کو طال فاؤ عاطف اگر مختصروا ہورہی ہوجیسے ملک ومال شوروسٹر وعیرہ دب عربی الفاظ کا الف جو پڑھنے میں نہ آئے جیسے بالکل بالفرض بالشل بالفصل وعیرہ دب عربی الفاظ کا الف جو پڑھنے میں نہ آئے جیسے بالکل بالفرض بالشل بالفصل وعیرہ

وه) عرب الفاظ كالف لام كمي جويرها نهاب جاتا جيس عبد الرسيد وعنرو

رو) عرب الفاظ كى كاورالف يعى جونهين يوسى جاتى جيس فى الوقت فى الواتع وغيره

دن خالص أردوك الفاظ عبيه كيا- نيولا-بيار كيون-كيدي شارنيس موتى

د ح) أردوالفاظ كالون فُتر بوا بن بهل حرف بي مل كيا بوشار فهي مونا بيس كصنور كنوال بند صا وعيره .

رط، خالص اردوكا وہ نون غذيمي شمار نہيں ہو تاجوكسى ترف علت يعنى واؤ الف اورى كے بعد آئے جيسے آئے - اندھيرا كہيں - لين اگونگا جيونكا وعيرو

دی اُردو فارس کے بعض الفاظ کے مروف علت شعربیں اپنی مخصوص نشست یا اپنی خفیف با طویل ادائیگی کے اعتبار سے مجھی شمار ہوتے ہیں اور مجھی گراد ہے جاتے ہیں - ان کے بار سے ہیں اُور کی صور توں کی طرح کوئی گلیّہ وضع نہیں کیا جاسکتا - ان کی تفصیل دری ذیل ہے -

دالف، ا-الف سے مشروع ہونے والاکوئی لفظ شعرے درمیان ہوا وراس سے پہلے کوئی ساکن ہوت ہوتو ایساالف گرایاجا سکتاہے اور اس کی حرکت پہلے والے ساکن حرف کو دے دی جاتی ہے جیسے \* بڑا فشال

ترمجى سيندبسمل سے پرافشان تكلا

ا مدخط سے مواہد مردجو بازاردوست. \* ست مرگیاہ اورمصرعہ دو" پرختم ہوگیاہے۔اگر دوست کے مس کومصرعہ میں شامل کوننا پانہیں تو افاعلن \* فاعلان سے بدل جا تاہیے۔

٧ متحرك حروف جوساكن بن جاتے بين

کیجی جی شعر کامتحرک ترف رکن کے ساکن ترف کے مفایل میں آجاتے ہیں آنواز تود ساکن بن اتاہے۔ مثلاً یہ مصرعہ

تم نے بات د مال میری

فعلن فعلن و فعلن و فعلن کے وزن پر میے -اس بیں" بات میں دوساکن آنے کی وجسے ت ا متخرک ہوگئی اور اس نے فعلی کے "ن" پر در کو کھینچ لیا حبس سے متحرک ن" ساکن" ن" ساکن" ن " سے بدل گیا ۔

تقطیع پرعبورحاصل کرنے کے لیے تمام مجرول اوران کے متنعلقہ زمافات کا ایجی طرح دہن پن کردکھنا ہے مدھزوری سے رم بری اورزمافات ذہن ہیں نقت س ہول تہمی کسی شعر بریکے بعد دیگرے کسی ممکن مجرکوا زمایا جاسکتا ہے اور بہتجو سے صحیح مجراور زمافات کی نشا مدہی کی جاسکتی ہے اس کے علاوہ دوران تقطیع گرنے والے حروف کا مجمی مجر پور علم ہونا چا ہیے۔ اور یم می کئن مالات میں ساکن متحرک اور شخرک ساکن بن جاتا ہے ورد ایک حرف کی کمی بیشی یااس کی جیٹیت سے معلی صحیح مجرکی نشان دہی ہیں رکا وف ثابت ہوتی ہے۔

برجال تعطیع کی مشق ہی عروض کی جان ہے۔ لگا تار مشق کرتے رہنے سے عروض کے نکات و عوامض پر مجم عبور میوم اللہ اوراس فن میں کامل مہارت بدید اموجاتی ہے۔ موتى بين ريدسب وكات حسب ديل بين-

دالف، اصافت کی علامت بعنی زیرجب خوب کیننج کریوسی جائے تو اسے ایک ساکن حرف شمار کرتے ہیں۔ جیسے نورِ نظر و نورنے نظر الحت جگر دلختے جگر،

رب جب واؤ پرممزه بهوتام وه ایک پورے حرف کا رتبدر کھتاہ اور تفرک واؤشار موتا مے جیسے چاؤسٹس د چا وُرٹس)

رجى خالص اردو كے جن الفاظ ميں ى پريمزہ ہوتا ہے وہ متحرک می شمار ہوتی ہے جيسے کئی رک ى ى»

در، عربی انفاظ کی تنوین یعنی دوزیر ا دوزیر / دوبیش ایک ساکن حرف نوان شما ریوتی ہے۔ جیسے نورًا د فوران صم مجمع وصم مجمع اسلی دنسلیس،

ارساكن حروف جومتحرك بن جاتے بي

تقطیع کابنیادی فعل چوں کہ شعری آ ہنگ کا تعین کرتا ہے اس سے تقطیع کے دوران لفظ کے معنے پر توجہ جہیں دی جاتی۔ عام طور پر لفظ کے مکرنے کے علاوہ متخرک تروف ساکن اورساکن محروف متخرک کریے جاتے ہیں تاکہ شعر کے الفاظ اور ترف بحرکے ارکان کے تروف سے مطابقت اختبار کرسکیں۔ یہ تبدیلیاں حسب ویل طریقے سے عمل ہیں آئی ہیں۔

ا۔ جب کسی نفظ کے آخر میں دوساکن ساتھ ساتھ آجائیں کو پہلاحرف ساکن ہی رہتا ہے سیکن دوسر امتحرک ہوجا تاہے۔ اوپر دیے ہوئے مصرعہ

بناكرفقرولكا بم كيس غالب سي مجيس كرس اس يعمترك بوگئى ميكروه ساكن حرف كے بعد آتى ہے -

یں بیں ان کی سے اور میں بیک وقت ہیں ساکن حرف آجائیں او بہلا ساکن حرف برقرار دہتا ہے دوسر استرک بروجا تاہیہ اور تیسر اگرجا تاہیہ یعنی اوا نہیں ہوتا اور تقطیع ہیں شار نہیں ہوتا ہیں تدویر کا شاف و عیروکی میں گرجا تی ہے۔ مصرعہ "تو دوست کسی کا بھی ستم گرد ہوا تقاد ہیں " دوست کا تلفظ ادوس "ہے

س- اگرمرعدے آخریس میں نین ساکن جمع ہوجا کیں تو بیلا ساکن برقرار رہتاہے اور دومرااوتر سرا دونوں گرجاتے ہیں۔ یا دومراساکن زحاف کی صورت اختیا رکر ایتا ہے۔ جیسے ۱۲۷

# ا- بحرال کی مزارعت بحریث

كل اشعار: ١١٥

مل بحربي، ١٩٨

-				
العلقا	ا مصرعة اول	شاغزل	تعدار	شمار
	ا مثمن بحرث			
	ا- مجرد مل مثمن محذو ف المارة من مارة من			
	فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن نالهُ دل میں شب انداز اثرنا یاب تفا	14		
				,
_	قطرة مع بس كرجرت سے نفس پرور بوا	19	۲	-
*	شب كه و مجلس فروز فلوت ناموس نفا	4.	۲	pu.
~	جادة ره خوركو و قت شام مي نارشعاع	40	N	4
0	رہم سے کھل جاؤبہ و قت مے پرستی ابک دن	41	٥	٥
۲	برشگال گريئه عاشق ہے ديجا چاہيے	90	4	4
1	ہوگئی ہے غیر کی شیری زبان کارگر	1.7	4	4
+	رحم كرظالم كدكيا بُورِجراع كشعة ه	INL	A	٨
	٥٠	E	1	

غربلول کی مجروارفهرست مجروارفهرست

أتعالة	. مصرعداول	لثار غزل	تعار	لثمار
4	دل مراسوز منها سے بے محابا حل گیا	٥	۲	IA
	بزم شامنشاه نبي اشعار كادفتر كفّلا	۱۳	۲	14
A	شب كربرق سوزدل سے زمرة ابرآب تفا	10	b.	٧.
0	شب خار شُوق مساتى رستنيزاندازه عفا	14	٥	41
_	دوست غفرخواری بین میری سعی فرمائیں گے گیا۔	μ.	4	44
4	گرداندووسب فرقت بیال ہوجائے گا	44	4	سوم
ч	رشك كهتام كماس كاغيرس افلاص حيف	44	۸	۲۴
11	آ مدخط سے بواہے سردجو بازاردوست	no	9	40
4	زخم پرچھ کیں کہاں طفلان بے پروانک	44	Н	44
٥	غم نهیں ہو ناہے آزادوں کوبیش ازیک نفس	AF	12	74
11	آبروكيافاك اس كل كى ككشف يين نهين	AA	۱۳	74
۲	دل لگاکر لگ گیاان کو بھی ننہا بیٹھنا	1-4	ماا	r9
14	سب كهان كيد لالدوكل بين غايان بوكتين	111	10	۲.
par .	ربيد اب ايسي جگه چل كرجهال كو أن دجو	IFA	14	۱۳۱
14	دردسے میرے ہے تھ کوبے قراری پائے باتے	10.	14	٧٧
4	ايك جاحرف و فالكها تفا وه تعبى مط كبيا	אאו	14	سرسو
1 -	وكجينا فتهمت كرآب اپنے پر رشك آجائے م			امام
4	سادگی پراس ک مرجانے کی صرت دل بیر ب	101	۲.	ro
-	پا به دامن مور مامور بسكه بين صحما نور د	14	71	-4

تعلاقا	مصرعة اول	شارغزل	تعداد	شمار
ш п	چشم خوبان خامشی میں بھی نوا پر وازہے	1	4	9
۳	كيون مرموحيتهم تبتال محوتغا فل كيون مرمو			1.
9	ويكه كروربرده كرم دامن افشان مجه			4
0	یا دہے شادی میں بھی منگامۂ یارب مجھے	4.4	12	99
F .	كوه كے ہوں بار فاطر گرصد اہو جائيے			1)*
P	آ سيسيلاب طوفان صدائة آب م	ماماما	15	10
	ر بجرر من شمن شكول و يعلم الله من الله الله الله الله الله الله الله الل			
11	يه ديخى جارى فسمت كه وصال يارجوتا	PI	.1	14
-	جود نقد داغ دل ك كري شعله يا سان	144	۲	1.
100	سو- بجرر مل مثمن محذوف بيا مقصور			
	فا علائن. فا علائن، فا علائن، فاعلن / فاعلان			
4	لقش فرياد ي مي كس كي شوخي تخرير كا	-		1 44

العادا	مصرعهاول	شارغزل	تعداد	المال
۳	نقش ناز بُت طنّاز به عنوسش رقيب	IAD	۳	MA
μ				
	٤- بحرط مشن مجنون مخبون محذوف محذوق مقطوع يااجز			
	قا علاتن و فَعِلًا تن فَعِلًا ثن و فَعِلًا ثن و فَعِلُن / فَعَلَنْ			
4	د برمین نفش و فا وجرتسلیّ مد بهوا	9	,	89
	گھرئیں تفاکیاکہ تراغم اسے غارت کرتا		-	٥.
4	. **	14)	~	01
٥	0, 0 ) 10		,	-,
	٤ . بجررمل مثمن مخبون مخبون مقصور			
	عد بحررال من بوق مبوق مسور			
	قا علاتن و فَعِلًا تن و فَعِلًا ن			
	وسعت سعن كرم ديكه كرسرنا سرفياك			
	وسعت مارم ديد دمرتا مرقات	4.	. 1	24
۲	** ** (** ) (** )			
	٨- بحريام شن منبون محدوث قطوع ياابتر منبول سكن قصور بالبرسبيع			
	St 145 -15 -15 -1			
	فاعلاتن ، فَعِلاتن، فَعِلاتن، فَعِلاتن، فَعُلْنَ / تَعُلان			
1	مُندَّنَيْن كمو لت أى كمولة أنكمين غالب	00	1	۳٥
1				
-	١	l	,	

أغطراشوا	مصرعداول	شارفزل	تقداد	اشار
٥	چاک ک فوایش اگروحشت برعریان کرے			
N	لاعرانا موں کر گرتو بزم میں جادے مجھے	F + 15	۲۳	MA
۲	نشه بأشاداب رنگ وساز بإمسنت طرب			
n'	عرضِ نازِ شوخی دنداں بتائے دندہ ہے			
ĸ	خسن بيروا خريدار متاع جلوه ہے	۲۱۱۲	+4	الما
140		1		
	٧٧ - بجرر المثمن مخبون محدوف قطوع باابتر	1		
H	فَا عَلَاتَنِ، فَعِلَاتِن، فَعِلَاتِن، فَعَلَاثِن			
			1	
۲	گھر ہما راجو نہ روتے بھی تو ویراں ہوتا			la, h
۲	سرمة مفت نظر بول مرى قيمت كياب		۲	4.4
ij	زندگی اپنی جب اس شکل سے گزری فالب	101	-	NA
L	اگ ریاہے دوو دلوارسے سبزہ فالب	104	4	40
4		1 T 1		
	٥- الجريان تمن فخبون محدوف مقطوع ياابة محنون قصور	,		
	فاعلاتن فَعِلاتن فَعِلاتن فَعِلاتن فَعُلْنَ ﴿ فَعِلانَ			
	شوق بررگ رقیب سروساهان <sup>ان</sup> کلا	ч	1	174
~	خوق ہرنگ رقیب مروساہ ان کلا جب یہ تقریب سفر بار نے محل یا ہدھا م	٠.	r	P/2
	1. or	T		

لقدا	مصرعه اول	تثارغزل	تعداد	شار
0.0	١١- بجرر المثمن مخبول مخبول مخبور محدوف قطوع ما ابتر مجبون سكن فصور			
	فاعلات فعِلاتن وتعِلاتن وتعِلاتن وتعِلان رَفَعْلُن رِفَعْلُان			
٩	بس كه د شوار ب مركام كا أسال بهونا	IA	E	414
2	اً ہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک	49	۲	40
۳ ,	مربان ہوکے بلالو مجھے چاہے جس وقت	۹.	۳	44
9				
بلغ	١١٠ - بحرر المشن مخبول مخبول تضور منون مذو مخدوق عطوع بالبرج وكن المعلام			
	فاعلات و فعِلانن فعِلانن فعلان فعلن فعِلن فعِلان فعِلان فعُلان فعُلان			
٨	وه مری چین جبیں سے غم پنہاں سمجھا	10	1	44
11	بهونئ تأفيرتو كيهه باعث نافيرتجى مخا	WL.	۲	44
4	کی و فاہم سے توعیراس کوجفا کہتے ہیں	14	-	49
L	مانع ٔ دشت نوردی کون تدبیر نهیں	٩٣	4	4.
9	ذكرمبرا به بدى بهى اسم منظور نهيي	1-1	~	41
4	نالرجيخشن طلب الصنغم ايجادتهي	1.4	٥	4
1.	حسن مدگرچه به منگام كمال اچهاب	144	4	120
	شکوے کے نام سے بے مہرخفاہوتاہے	144	1	LN
11		1	!	
- M				
	. 04			

أتعارات	مصرعة اول	شارعزل	تعداد	1
	٩. بحريط مثمن مخبون مخبون قصور مخبون محذوف محذد وف مقطوع ياابتر			
	 فاعلاتن • فَعِلْاتن • فَعِلْاتن • فَعِلان فَعِلْنُ رَفَعُلُنْ رَفَعُلُنْ أَ			
1.	عشرت قطره م در بالين فنا بوجانا	14	j	٥
ir	مجربهوا وقت كرجوبال كشاموج سراب	٥.	۲	٥
۷	مزره اے ذوق اسیری کرنظر آتا ہے	4	٣	٥
H	مرقدم دوري منزل ب غايال مجه	191	P	۵
9	نكتة چين عي غنم دل اس كوسنائ نه بنے	194	٥	٥
	١٠ بحرول مثمن مخبول الخبون قصور مخبون مندوف مخبول كمن قصوريا البرسية			
	فاعلاتن و فعلاتن و فعلاتن و فعلان فعلان فعلان تعلان			
4	مرم فریادر کھا شکل نہال نے مجھے	100	1	٥
	١١ - بجرار المتمن الخبول الخبول محذوف الخدوف مقطوع بالتر مخبول كم تعدي أبير	İ		
	فا علاس _ قَعِلاتن فَعِلاتن ، فَعِلْتُ / فَعَلَن / فَعَلَن / فَعَلَان			
9	درخور قبروغضب حب كول بيم سادموا	44	1	¥
9	حسن عذرے كي كشاكش سے جھٹا ميرے بعد	DA	r	4
11	وبال بہنچ کرجوعش آتا ہے ہم ہے ہم کو	الماءا	٣	4
5	اباغ یا کرخفقان یه دراتا ہے مجھ	MA	4	41

اتعا	مصرعة أول	شارغزل	تعداد	شار
5 6	۱- بررط مستن منبون منبون قصور منبون محدو محدوف مقطوع باابتر فاعلاتن و فعلاتن و فعلن رافعلان رفعاتن پهر محبط دیدهٔ تریاد کیا کهر محبط دیدهٔ تریاد کیا	74	1	A.
	١٨ - بجريط مسرس منبول منبور منبور منبدون قطوع يا اجر منبول تصويا مسغ ١٨ - بجريط مسرس منبول منبور منبور منبدون قطوع يا اجر منبول تصويا البيني مناسس منبول منبور من			
	قاعلان، فعلان، فعلان معلان تيرے توسن كوصبا با ندھتے ہيں	1-9		AF
	عشق مجد كونهيس وحشت بى سېى	وماا	۲	٨٢
	و المرول مسر من نبون أنبون في ورنبون مندون قطوع التر نبول من في البرط المرول من المرود المرو	94		۸۳
	ON			

تعلداشعا	مصرعة اول	لثارخرل	اتعداد	,
3.	أأ مسدس بحري 			
4	فاعلائن ، فاعلائن ، فاعلن غیرلیں محفل میں بوسے جام کے	Inl	J	-
2	۱۵- بحررمل مسدس محذوف بامقصور ۱۵- محررمل مسدس محذوف بامقصور فاعلاتن و علاتن و فاعلان رفاعلان			
	جورسے باز آئیں برباز آئیں کیا	PL	1	
4	كون دن كرزندگان اورب	141	۲	ı
4	چاہیے اجھوں کو جتنا چاہیے	l.	۳	
μ.	١١- كجروط مسدس منبون مخبون مقصور محذوف مقطوع ما اجر			
۲	قاعلاتن · فَعِلاتن · فَعِلان / کیول کراس بت سے رکھوں جان عزیز	41	,	
P				
	۵۷		6	ļ

تعدادات	مصرعة اول	شارغزل	تعداد	شمار
	سابه بجرمضارع مثمن اخرب مكفوف محذوف			2
	1 10 01 010 0 010 1			
	مفعولٌ ، فاعِ لاتُ ، مفاعيلُ ، فاع لن			
4	اك ذرة ونين نهبي بے كار باغ كا		1	44
۲	آئینہ دیکھاپناسامنہ ہے کے رہ گئے	MI	Y	49
1	ازمېرتا بەذرەدل و دل ہے آئینه	144	ï	9.
4	رفتارغم تطع رواضطراب ب	101	~	91
۲	سیاب پشت گرمی آئینہ دے ہے ہم		٥	91
۲	ہے وسل بجرعالم تمكين وضبط بين	149	4	9 1
۳	مستى بد ذو ق غفات ساقى بلاك ب	444	4	914
	آئیند کیوں ند دول کر تماشا کہیں جسے	۲۳.	۸	90
انع				
	مهر بحرمضائ مثمن اثرب بكفوف محذوف يامقصور	The second		
	المرابر المراب ا			
1		*		
t k	مفعول فائة لائة مفاعيل فأع نهار فاع لان			
4	بجرقيس اوركون ندآيا برويخ كار	۳	1	94
4	رهمی میں مرگیا جونہ باب نبرد تفا	4	۲	94
4	مرم نہیں ہے تو ہی نوا ہائے راز کا	11	۳	94
٥	اك ايك قطر عكا مجع دينا يزامساب	14	N	99
A	عض نیاز مشق نے قابل نہیں رہا	44	0	
a +	4.		1	1

# ٢- برمهارع كي مزاحِث بري

بحركب: إصل اركان مفاعيلن ، فاع لاتن ، مفاعيلن ، فك لاتن شعربين دوبالد

کل اشعار: ۲۹۸

کل پرین: ۵۰

مصرعة اول	شاورل	تعداد	شمار
أميتن بجرين			
ار بجرمضارع مثمن اخرب المجرمضارع مثمن اخرب			
مُفْعُولٌ • فَاعِالَانن ، مُفْعُولُ • فَاعِالَانن			
		1	10
ماصل سے بات رهو بيش اے آرز وخراص	174	۲	.44
۲- بجرمعنارنامثمن اثرب مكفوف مقصور			
مفعول فاعلات مفاعيل فاعلان			
المجركوب يقين إبا التردعان الك	100	. 1	-1-
	اسمنتن بحريا المحروب المفتول والمتن المرب المرب المفتول والما المن المفتول والما الما المن المفتول والمن المفتول والمن المفتول المن المفتول المن المفتول المن المفتول المن المفتول المناس المن المن المرب المفتول المناس ا	اسمنتن مجري المرب المرب المحرب المفعول المعنى الحرب المفوف المقول المرب المفعول المقول المقو	اسمیمن بحریا اسمیمن بحریا اسمیمن بحریا اسمیمن بخریا اسمیمن بخریا اسمیمن بخریا مشارع میمن بخریا می مشارع میمن بخریا می اور بزم مے سے پول تنشد کام آول اسمیمن اور بزم مے سے پول تنشد کام آول اسمیمن باحد دھو بیٹھ اے آرز وقرا می اسمیمن اور ب محفول می مقصور مسمن اور ب محفول می مقصور معنول فاع لان

اتعلوا	مصرعة اول	شفارغزل	تعداد	غار
۸	دھوتا ہول جب سے پینے کواس سیم تن کے پاٹو	IFF	44	141
۲	والاس كوبول دل معتويال بين بول شرمسار	144	74	IFF
4	تم جانوتم کوغیر سے جورسم وراہ ہو	140	FA	١٣٣
۲	ہے سبزہ زار مردرود اوارغم کدہ		19	
~	صد حلوه روبرو بي جوم رگال الطابية		۳.	
9	مسجد کے زیرِسایہ خرابات چاہیے		۱٦	
A	کیا تنگ ہم سعم زدگاں کا جہاں ہے		٣٢	
4	سرشتگی میں عالم بستی سے یاس ہے		ساسا	
4	گرفامشى سے فائدہ اخفائے مال ب		-14	
٥	ہے آرمیدگی میں مکومش بجا مجھے		٥٦	
9	اس بزم ہیں مجھے نہیں بنتی حیا کیے			111
9	دل سے تری نگاہ جگر تک اتر گئی			127
2	تسكيل كومهم دروئير قي نظر ملے			١٣٣
1-	باعتداليول سے سبك سب سي جم بوئ			111
11	ظلمت كديس مير عشب علم كاجوش ب			وسا
4	رونے سے اورعشق میں بے باک مو گئے		١٧	
14	جب تك دبان زخم دبيداكرك كون			
<b>J</b>	روندى مونى بے كوكبة شهريارك			
1.	جس جانسيم شا ذكش زلف يارب	444	بمايما	1-4

تعدراشه	مصرعة اول	شارفزل	تعراد	
0	غافل بدويم نازخود آرام ورنديال	44	4	,
0	گلش میں بدوست برزگ دگرہے آج	٥٥	_	1
1	لوہم مریض عشق کے تیماردارہیں	04	Λ	1.
9	گرجب بنالیاترے دربر کے بغیر	4.	9	1.
IP	كيون جل كيا فه تابر رخ يار ديكه كر	41	1 -	1.
۳	فارغ مجهد منجال كرمانندصبح مبر	44	11	1.
۲	بيم رقيب سے نہيں كرتے وداع موش	LL	11	1
9	ہے کس قدر ہلاک فریب گل	Al	سوا	1.
P	مجد کود یارغیرمیں مارا وطن سے دور	Apr	۱٦	1.
1	لول وام بخت خُفتے سے اک جواب خوش وے	20	10	11
~	عیدے سے بدح نازے باہرداسکا	19	14	,
10	بم رجفا سے ترک و فاکا گمال نہیں	92	14	1
190	ملتی سے خوتے یا رسے نارالتہاب بیں	94	IA	11
11.	كل كے ليے كرآئ مذجست شراب سي	99	19	11
1-	ميران بول دل كوروول كريشول جكر كوسي	1	¥+	1)
۲	دونوں جہال دے کے وہ سمجھے یہ خوش رہا	سو. ا	41	11
^	دائم پڑا ہوا ترے در پنہیں ہول ہیں	111	۲۲	11
1-	ديوانگى سے دوش پەز تارىجى ئىبىي			
4	كعيمين جارياتو د دوطعنه كياكهين			
1.	وارستداس سے بیں کرمجت ہی کیول ندیمو	11-	10	11
*	41	-		

# ٣- جربزج اورائ كى سالم اورمزاحف بحري

مفرد بجرة اصلى اركان؛ مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن - شعربين دوبار

كل اشعار ، ٢٨٩

کل کجریں: ۵۲

تعلداشعاً	مصرعناول	شاونزل	تعداد	شار
	ا- مثمن بجرس			
e d	ا- مجرميزة مثمن سالم			
	مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن	¥		
1	جراحت تحف الماس ارمغال داغ جگر بديه	۲	J	١٣٢
-	شارسجة مرغوب بتيم مشكل يسندآيا	۸	P	سويم ا
14	ستانش گرہے زاہداس قدرجس یاغ رضواں کا	1.	٣	ماياا
P .	د بوگایک بیا بان ماندگ سے زوق کم میرا	11	~	وما
-	مرايار پين عشق و ناگزير الفت مستى	11	٥	IMA
	اسدبهم وه جنول جولال گدائے بے سرویا بیں	44	4	١٣٠
A .	بيئ نظركرم تحفي شرم نارسانك	10	1	IMA
-	د مخا کچيد تو قدا مخا کچه د مو تا تو قدر مو ا	سوسر	1	114

تعدداشه	مصرعداول	شافزل	تعداد	شار
4	منظور کتی بیشکل حجل کوطور ک	مرسو بو	40	1 170
7 &	مدت ہو ل ہے یار کو مہاں کے ہوئے	עשע	N/4	-
	ころにこりがにていたこと	1 3 %	, ,	, ,
<b></b>	بجرمنارع ككل اشعار ك تعداد: ۳۹۸			

أتعذدا	مصرعةاول	شارغزل	تعراد	شمار
1-	حضور شاہ میں اہلِ سخن کی آز مائٹس ہے	۲.۵	14	14
^	كمجني لكركبي اس كي جي بلي كرآ جائے ميے مجھ سے	P. H	per a	14
	مزارول خوامشين ايسى كمرزخوامش بردم نكل	PF+	اسا	144
1	سب عيسي کې جنبش کرتی ہے گيواره جنبان	HHM	۲۲	1-1-
1	سیامی بیسے گرجائے دم تخریر کا غذیر	224	عولعو	ادم
۵	مبجوم بالدجيرت عاجز عرض ايك افغال م	114	ماط	140
14				
	۱۰ مجرمبزی مثمن افرب			
*******	مفعول مفاعيلن مفعول مفاعيلن			
-	الكشن كوترى صحبت ارتس كه خوش آ ل ي	104	ī	144
w		5		
	سوم مجرم برج مثمن اخرب مكفوف منقصور			
	مفعول ، مفاعيل مفاعيل فعولان			
r	مت مرد مک دیده می سمجوید نگایی	900	1	144
1				
	مهر بربزع مثمن افرب مكفوف محذوف			
-				
-	مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن			

أتعدداشة	مصرعة اول	لثايزل	تعداد	شار
,	لطافت ہے کثافت جلوہ پیدا کرنیبی سکتی		9	
۸	لرز تاہے مرادل زحمت میرد دخشاں پر	44	1.	101
¥	صفائے حیرت آئیند ہے سامان زنگ آخر		11	
ч	جنول ک دشت گری کس سے بوجب بوزعر یان		18	
1	ستم كش مصلحت مع بيول كنو بال تجديد عاشق بين		۳	
¥	نه ليوك رفس جوم طراوت سبزه خطس	-6	114	100
۲	قيامت مے كس بيل كادشت قيس بين آنا	1.0	10	104
9	نہیں ہے زخم کو آ بنیے کے قابل مرے تن میں	1100	14	100
۲	حسدے دل اگرافسردہ ہے گرم نماشا ہو	I)A	1 4 =	104
11	فضس میں ہول گراچیا بھی نہ جائیں میر پے شیون کو	171	14	104
11	مسى كودے كے دل كو أن نواسنج فغال كيوں ميو	IFL	14	14-
4	بساط عجزيين تقاليك دل أك قطره فون وهجي	I perper	p.	14
4	عم دنیاسے گریال مجی فرصت سرانھانے ک	120	۲۱	147
N	مرى ستى فعنائے يرت ابارتمناہ	114	44	14
۳	حبول جمت کش تسکین د مور شادمان ک		سرم ا	
٥	نکوش سے سزافر یادی سیداد دلبری	14	44	140
-	بجوم عنم سے بال تک سرنگون مجد کو حاصل ہے	1-1-	10	14-
-	تغافل دوست ہوں میراد ماغ عجز عالی ہے		174	1
4	تبش سے میری و تفریش کش مرتاریستر ہے		) + =	17/
1	الفري رشتة الفت ركب كردان د موجائ	19.	FA	1 40
	40			

	مصرعة اول	شارعزل	تعراد	شهار
	ii- مسدس بحرس			
	٧- بحريزع مسدس محذوف بامقصور		A D. Sancaulo III - C	
	مفاعیلن،مفاعیلن، فعولن/فعولان ہوسس کومے نشاط کارکیا کیا			
			'	191-
×	٤ - بحر بنرع مسدس افرب محذ وف بمقبوض الشتر 	-		
	مفعول مفاعلن. فعولن مقعول، فاعلن، فعولن فریاد کی کونی کے نہیس ہے	194		190
	-00,0,0,0	'	'	171.
	بحريزج كے كل اشعار كى تعداد: ٢٨٩	T T	1	
i e				
-				-
7.6.5	44			

تاہم کوشکایت کی بی باقی ندر ہے جا پینس میں گزرتے ہیں جو کوچے سے وہ میرے	100 100	۲	
پینس بیں گزرتے ہیں جو کو چے سے وہ میرے			14
	פייןו	-	
4			11
جس بزم بین تونازسے گفتار بین آوے	110	14	1.
جس زخم کی ہوسکتی ہو تد بیررفوک	JAL	٥	14
ہم رشک کواپنے بھی گوارانہیں کرتے	144		
مول میں تھی تا شان نیز گہتمتا	440	4	14
4 A.		ř r	C
۵- مجربزر عمتمن اخرب، مكفوف، مخدوف يامقصور	5		
-			
مفعول مفاعيل ميفاعيل، فعولن/فعولان			
A	p-9	ì	1.
افسوس كدد بيال كاكيارزق فلك في	٥١	۲	1.
ميس كرمرايك ان كاشار عيس نشان اور		10	1
لازم مخاكه ديجيوم إئاسته كونئ دن اور	47	~	1
	140	۵	1.
	h - d	4	1
	املما	-	100
عم کھائے میں بودا دل ناکام بہت ہے	777	^	1
44		M	-
	۵- بحریزی مثمن افرب، مکفوف، مخدوف یامقصور مفعول مفاعیل مفاعیل، فعولن فعولان تودوست کسی کابیس ستم گرند بهوا تفا افسوس که دبیال کاکیارزق فلک نے عابس کر برایک ان کے اشارے بین نشاں اور کہتے تو ہوتم سب کہ بت فالیہ متوا ہے بازیج اطفال ہے دنیا مرے آگے شنبم زگر للا دفالی زاد اسپ	۵- بحربزی مثمن افرب مکفوف می دون یامقصور مفعول امفاعیل مفاعیل، فعولن فعولان مفعول امفاعیل مفاعیل، فعولن فعولان ۱۹۹ نودوست کسی کا بھی ستم گرند ہوا تھا ۱۹۹ افسوس کہ دبیال کا کیارزق فلک نے ۱۹۷ میں کہ مرایک ان کے اشار سے بین نشاں اور ۱۹۷ کہتے تو ہوتم سب کہ بّت غالبہ مُو آئے ۱۹۷ بازیج اطفال ہے دنیا مرے آگے ۱۹۷ شنم زگل لالہ خالی زاد اسپ	مفعول، مفاعیل مفاعیل، فعول افعولان مفاعیل، فعول افعولان مفاعیل، مفاعیل، فعول افعولان افودوست کسی کابھی ستم گرند ہوا تفا ۱۹۹ افسوس کد دیدال کاکیا رزق فلک نے ۱۹۳ میس کر برایک ان کے اشار سے بین نشاں اور ۱۹۳ میں کر برایک ان کے اشار سے بین نشاں اور ۱۹۳ میں اور ۱۹۳ میں کوئی دن اور ۱۹۳ میں اور ۱۹۳ میں اور ۱۹۳ میں اور ادلی ناکام بہت ہے ۱۳۳ منم کوئی لاد دفائی زادا ہے ۱۳۳ منم کھانے میں بودا دل ناکام بہت ہے

أتعلا	مصرعتاول	شارعزل	تعرار	شار
	مصرعناول بہت سبی غیم گیتی مشراب کیا کم ہے	114	۲	194
	١١١ كرمجتث متمن مخبون مخبون محذوف محذوف فطوع يااجر			
	مفاعلنٍ فَعِلَا ثن مفاعلن و تَعْلَنُ ر قَعِلْنَ			
i	ز ماند سخت کم آزار ہے بجانِ اسد	11-	1	199
٥	وه آ کے خواب میں تسکین اصطراب تودے	19 ~	۲	۲.,
IX.	كيون حوصال توكيت بويد عاكبي	41+	۳	r-1
-	مه ر برمجة في شمن منبول محدوق قطوع يارتر مخبول من مقصور بالترمسين			
- 20	مفاعلن، فعلائن، مفاعلن ر فغلاً فرا مخاطر فعلاً ف به ناله حاصلِ دل بستنگی فرا مهم کر زبسکه عشق نما شاجنول عداوت سے دبسکه عشق نما شاجنول عداوت سے ۵ - پوچیت شین نبون مخبون مخبور فضور مخدوف مقطوع یا ابتر	۲.4	+	۳۰۳
- 4	مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعِلْن دفعِلان دفعُلُنْ رخِ نگارسے ہے سور جا ودائی شمع کرے سے بادہ نرے لب سے کسب رنگ فروغ کرے ہے بادہ نرے لب سے کسب رنگ فروغ	-4 F	1	r.n.

# ٧- جرمجت كي مزاحِ عن جري

مركب مجرزا صلى اركان بمس تفع لن و فاعلانن بمس تفع لن و فاعلانن يشعرين دوبار

كل اشعار: يهما

کل بحرین: ۲۳

تعدادات	مصرعة	شارغزل	تعداد	غار
	ا مثمن بحربي			
	۱- کجرمجتث مثمن مخبون			
	مقاعلن؛ فعلانن، مفاعلن؛ فعلاتن			
۲	تم اپنے شکوے کی ہاتیں ناکھود کھو دکے پوچھو عجب نشاط سے جلآ د کے چلے ہیں ہم آگے	١٣٢	t	194
	عجب نشاط سے جلا دے چلے ہیں ہم آعے	124	٢	191
9	٧- برمجتث مثمن مخبون محذوف مقطوع ياابر			
	مفاعلن. فعلاتن، مفاعلن، فَعُلْنَ			
۲	نه پوچه نسخه مربیم جراحت دل کا ۱۹۹	190	1	14.

العدادات	مصرعة اول	شارعزل	تعداد	شمار
4	نهبين كرمجهر كو فيامت كااعتقاد نهبين	1.4	ì	۲۱۲
4	مزے جہاں کے اپنی تظرمیں فاک نہیں	110	۲	110
1.	برایک بات پر کہتے موتم کر تو کیا ہے	149	سو	714
16	نويبرامن سے بيدا دوست جان كے ليے	220	4	114
ra .	برمجتث ككل اشعارك تعداد: بهما			
			la de la companya de	
2				
			6	
	" ' <u>=</u>			
e.				
	L.P.			

تعطداشقا	مصرفة اول	مثارغزل	تعداد	شار
9	دیا ہے دل اگراس کوبشرہے کیا کھیے	P.P	~	P+4
۳	خموت یول میں نماشا ادا تکلتی ہے	PPA	r	r
۲۳	١- بحرميت مثمن مخبون بخبوائ قصور مخدوف قطع عابة ومخبوث كتر مقصور			
	مفاعلن فيلاتن مفاعلن فيلان رَفْعُلن / فَعُلان نفسه والح سن وسر الركين	Δ.		U. A
4	نفس نه الجمن آزروسے با ہر کھینج بلاسے ہیں جو یہ پیش نظر در و دیوار			h-4
1.	جريف مطلب مشكل نهيس فسون نياز حريف مطلب مشكل نهيس فسون نياز			۲1.
٥	گئی وه بات که مروگفت گو توکسو <i>ن کرم</i> یو			F 11
1.	9,709,990-9,00	17.7	1	1
PI	اسبر مجتث مثمن مخبول الخبول محذو للمخدوف مقطوع باابتر محبون سكن مقصور			
	مفاعلن فعِلاتن مفاعلن فعِلنَّ رُفَعُلان مفاعلن وعِلنَّ رُفَعُلان			
^	گرے شوق کودل ہیں بھی تنگن جا کا ·			
2	يه جم جو بجر ميس ديوارودركود يحية بي	1.4	۲	111
11	٨- كرئيت شيش المبون مخبون مخبون مخبون مخبون من المنطق المراجنون من منطق	the second of th		
	مفاعلن فعلاتن مفاعلن فيعلن فيعلان فعلان أفظن / فعلان			7

تعلداه	مصرعة اول	شلاغزل	تعراد	شار
	سر يجز فيف مسدس مخبول مخبول محذوف محذوف عفطوع ياابتر مخبول مقصور			
	فا علاتن مفاعلن، فَعِلن/فَعْلَن/قُعِلاَن			
4	وه فراق اوروه وصال کهال	14	1	77
^	٧ - كِرْطِيْف مسرَّر كُنبون كُنبول كُورُو مُحَدُون عُلْمُ وَلْمُقطَّعِ عِلَالِمَرَ كُنبون عُنبول مُعَلَّمَ تَفْعُ			
	יון באלים שני יפט הפט שני ענים יש איאי ייפט פרציני טי			
	فاعلاتن مفاعلن فيعلن كفيلن كفيلان رفعلان			
1-	دردمنت کش دوانه بوا	14	1	44
1.	نے کل نغمہ ہوں مذہر دہ ساز	44	۲	MAI
1.	كو نى اميد برنهيس آتى	144	۳	444
11	دلِ نا دال محجه بواكيا ب	140	14	קיין
10	پر کھے اک دل کو بے قراری ہے	140	٥	444
4	بعراس انداز سے بیار آن	IAF	4	١٢٢
44				
	بحرفيف ككل اشعارك تعداد : مهم			
	Ld			

# ٥- مجزهفي كي مزاحِ ف بحرث

بر كرب ميد اصل اركان و فاعلاتن مس تفع لن و فاعلاتن ، شعر ميس دو بار

كل اشعار: مهم

كل بجرين ١ ٩

تعلداشعاً	مصرعة اول	شارفزل	تعداد	شار
	تام بحرس مدس ہیں			
	ار پخرفیف مسدس مخبول مخبول مخبول کاروف محذوف مخلوع باابتر			
	فاعلاتن مفاعلن، تَعِلُن رَفَعُلنُ			
4	ىيى الىنىي چىطول اور كھ نەكهيں	JA*	1	ria
L.	٧ - يوخفيف مسدس مخبول مخبول محدوث مخدوق قطوع يااجر ومخبول كن قصور			
	فاعلاتن، مفاعلن، قعِلن رَفَعُكُنُ رَفَعُلِان			
1-	ابن مریم ہواکرے کو ق	414	1	414
1.	24			

## ٥٠ برمتقارب كى سالم بحري

مفرد بحره اصلى اركان فعولن فعولن فعولن شعريين دوبار

كل اشعار: ١١

كل بحرين: ٣

اتعلاه	مصرعة اول	شاوغزل	تعداد	شار
۲	مثمن بحروب			
~	لب خشك درنشك مردگان كا	MA	1	۲۳.
4	ر باگر کوئ تا قیامت سلامت	01	۲	1-1
IF	جبال تيرانقش قدم ديجھتے ہيں	94	٣	HAA
	بحر متقارب کے کل اشعار کی تعداد: ۱۲			
	-4			

## ٢٠ مجمقتهن كي مزاح في مجري

تجرمرك : اصلى اركان مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن ، شعري دوبار

كل اشعار: ١١

كل بحريك: ٣

تعدلااشعا	مصرعة اول	شارغزل	تعداد	ار
	تمام بحربي مثمن بي			
	البجم فتضب مثمن مطوى المقطوع			
	فا علات مفعولن فاعلات مفعولن			
^	وكراس يرى وس كاا وريجر بيان اپنا	44	1	47
^	١- برخقتفب مثمن ملوى مقطوع مقطوع سبغ			
	فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن			
4	كيتے بهوند ديں كے ہم دل اگر پايا	٨	1	۲۲
w	كارگا وستى يىل لالدداغ سامال ي	104	۲	pp
1.	برمقتصنب کے کل اشعار کی تعداد: ۱۸			

# ٩- مخترح كي مزاحِث بري

مركب بجر؛ إصل اركان بستفعلن مفعولات مشتفعلن مفعولاتُ مشعر مين دوبار

ك اشعار : ٤

4

تعدداش	مصرعة اول	شارغزل	تعداد	شار
4	بحرشرع مثمن مطوی منحور مفتعلن ، فع مفتعلن ، فاعلات مفتعلن ، فع آکد مری جان کو قرار مہیں ہے ۔  بحر شسرے کے کل اشعار کی تعداد : کے بیر منسرے کے کل اشعار کی تعداد : ک	144	1	rro
	41			

## ٨- بحررج بي مزاحث بحري

مفرد بجزو اسل اركان مستفعلن مستفعلن مستفعلن مشغربين دوبار

کل اشعار:19

الريدي: ٢

تعلداشعا	مصرعة اول	شارغزل	تندار	بار
19	مشمن بحریس  ایجربهٔ شمن مخبون مطوی مخبون مذال  مفتعلن مفاعلن مفاعلن مفاعلن مفاعلان  دل بی توسید شنگ و ششت در دسے بعر شاست کیول  غنچهٔ ناشگفته کو دور سے مت دکھا کہ یول  بحر مرجز کے کل اشعار کی تعداد: ۱۹	114	1	אריי

مقع	مستفعلن	مستفعلن	فايع لاتن	فاعلاتن	مفاعيلن	مزاجفنام	زمانكانام
			فاعلات	فاعلات	مفاعيل	كفوف	كف
في						منحور	3

### مركب زماف

متف	فاعلأتن	مرکب نام	زمات کانام
	فَعِلْنُ	مخبون محذوف	خبن وحذت
	فيعلان	مخبول مقصور	خبن وقصر
	ئَعُلُنُ **	ف قطع البرانبون مدون كرشعث محدود ندو قطع البرانبون مدون كراشعث محدو	خذف وقطع ابترافين فنذف وكبين إلشعث وحذ
	فَعُلَانُ	ابرمبغ الخبون كن مقصور	بتروسيغ رضبن وتسكيين وقصر
	مَفْعُولُنَ	مشعث رمخبون مسكن	الشعيث/خبن ونسكين
تمقاعِلَا		مخبون مذال	خبن و اذاله

# إن لي منتعل موز والطركان دراي مزاح في وتين

### مفردزماف

مفعولات	مرتفعين	متنفعلن	فايعلاتن	فاعلاتن	مفاعيلن	مزاجفنام	pto
		متنفيلان				بزال	الر
					فع	ابتر	)
	مرتفعان	- /	- 1		مفاعيلان	مبغ	غ
			فاعلن	فاعِلن	فعولن	محذوف	ف
فعولات	مفاعيلن	مفاعلن		فعِلاتن		تخبون	ال
					مفعولن	افرم	6
					مفعول	اخرب	پ
					فاعلن	اكشتر	
				فعِلاتُ		مشكول	U
فاعلات		مفتعلن				مطوى	2
			فاعلان	فاعلان	قعولان	مقصور	
					مفاعلن	مقبوض	j
		مفعولن				مقطوع	2

### إ-ركن فاعلاتن تحرّر حافات

غالب کی غزلول میں سب سے زیا دہ استعمال ہونے دالا دکن فاعلاتن ہے۔ یہ مجرر للہ ۔ می باراستعمال ہوا ہے۔ یہ مجرر للہ ۔ می باراستعمال ہوا ہے۔ اصل صورت میں کل ۸٫۸ ۔ ۵ باراستعمال ہوا ہے۔ اصل صورت میں کم ادر مزاحت صورت میں بہت زیا دہ آیا ہے ۔
اصل صورت میں کم ادر مزاحت صورت میں بہت زیا دہ آیا ہے ۔
ناعلات کو کٹر زحانی دکن کیا جائے تو بالکل ضیح ہے ۔ اس میں خفیف سا تغیر بھی ایک نے یا مرکب زحان کا باعث بن جاتا ہے ۔ غزلیات غالب میں اس دکن پرجن جن زحافات نے تھا کیا ہے اس کی تفصیل حسب ذیل ہے :

#### مفردزحاف

۱- حذف: -

رکن ہے آخری سبب خفیف کونکال دینا۔" فاعلات "سے" مَن "کو نکال دیا تو" فاعلا" رہا۔ اسے خوش ادائیگی کے بیے" فاعلن "سے بدل یقتے ہیں اور بدئے ہوئے رکن کو محذوف کہتے ہے" فَا عِلَا [مِنْ]

٧- خين

ركن فاعلاتن سے يہد سبب خفيف سے ساكن حرف كو لكال دينا " فاعلاتن" سے فا" كا الكال دينے سے " فعلاتن" باتى رہا- اسے مجنون كہتے ہيں -فَ إِلَّا عِلَاثَنْ ﴿ عَلَاثَنْ ﴿ عَلَاثَنْ اللَّهِ عَلَاثَنْ ﴾

٧- قصر

رکن کے آخری سبب تعیف سے ساکن حرف کوگراکر اس کے پہلے کے متحرک حرف

## غزليات غالب كى مجرول كے زحافات

غالب کی غزیوں میں کل نو بحریں استعمال کا گئی ہیں۔ ان کا ذکر گزشتہ صفحات پر گزر دیجا ہے۔ ان بحرول میں یسات ارکان اُ تے ہیں ۔

ا- فاعلان

۲ دمفا عیلن

٣- فاعلاق

م مس تفعلن

٥-مستفعلن

4-مفعولات

٥- فعولن

ان اد کان میں زما فات کے اثر سے جو تبدیلیاں آتی ہیں ان کی تفصیل یہاں دی گئی ہے۔ زما فا اثر سے ہونے والی تبدیلیوں کو ظاہر کرنے کے لیے تبعض نئی علامات سے مدد لی گئی ہے تاکہ زماف ل فور اُسجے میں اُسکے ۔انِ علامات کی تشریح حسب ذیل ہے ۔

🖵 اصل يا مزاحف ركن مع كونى حرف يا حروف ركرا دين كي بي.

اصل یامزاحف دکن بی کسی حرف (عموماً الف) کااضا فرکیاگیا ہے۔

- زمان ك على ع رق عدركن ك صورت كما بوتى -

ے مزاحف رکن کوخوش ادائیگی کے لیے اس کے بم وزن رکن سے بدل اِساگیا ہے۔ آخریں تمام مزاحف ادکان کا جددل بی فوری خوالے سے بیے شا ل کردیا گیا ہے۔

A

۷. برونسيغ

" فاعلاتن " محذوف مقطوع باابترک وجسے" نعلن " بنا - ( دیکھیے نمبرہ ، ہالف اورہ ب ) اوراس بدلے ہوتے رکن کے آخری سبب خنیف میں ساکن حرف" ن " سے پہلے" الف " کے اضافے سے " نقلان " بنا - اسے ابترسبغ کہتے ہیں -

ا بتر: أَنْ عِلَا تَنْ بِهِ فَعُلَنْ أَنْ بِيغِ: مَعْلَنْ بِهِ مَعْلَنْ بِهِ مَعْلَا لِلْ نُهِ فَعَلَان

4 ﴿ الفُ عَبِن وَسَكِين وَقَصر: بِرَ وَسِينَ كَأَنِي دُوسِانِا مِ ہِے - فَرِقَ ا مِن قدرہے كَداس مِيں ركن " فاعلان " پرتین ز ماف یحے بعد دیگرے تفرّف كرتے ہيں اور حاصل وي" فَعُلَان ' ہُوّا ہِ

اسے مخبون مسکن مقصور کہتے ہیں -ا۔ خبن فَ ﴿ عِلْمَا تُنْ ﴾ فَعُلَا تُنْ الْ عُلِمُ عُلِي اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْ أَنْ الْ أَنْ الْ أَنْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلِيْ اللّهُ عَلَى الْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْ اللّهُ عَلَى الْ اللّهُ عَلَى الْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْنَا عَلَى الْعَلَى الْ

#### ۷- خبن وحذف

رکن فاعلاتن یہ خبن کے تقرف سے رکن" فَعِلاُ تُن " بن گیا اور فَعِلاَ تُن یہ حذف کے تقرف سے " تن " گر کر حرف" فَعِلاُ " با تی رہ گیا ۔ اسے خوش اوا یُنگی کے بیے ہم وزن" فَعِلْن " سے بدل لیا بدے ہوئے رکن کو مخبون محذوف کہتے ہیں ۔ بدے ہوئے رکن کو مخبون محذوف کہتے ہیں ۔

أ- خبن فَ إِلَا عِلَمَاتُنْ — فَعِلَا تُنْ
 أ- خذف فَعِلَا آن \_ خَعِلَا إِنْ
 أعِلَا إِنْ

#### ۸- خبن وقصر

رکن" فا علاتن " فین کے تقرف ہے" فعلاتن " بنا اور قفر کی وجہ سے آخری سبب خفیف ک" ن "کوگر اکرمتحرک" ت "کو ساکن کرلیا گیا تو" فعلات " ہوا- اسے خوش ا دائیگی کی خاطر" فغلان سے بدل لیتے ہیں اور بدلے ہوئے دکن کو مخبون مقصور کہتے ہیں-سے بدل لیتے ہیں اور بدلے ہوئے دکن کو مخبون مقصور کہتے ہیں- ما كن كرلينا." فاعلات " سے " ن " كو تكال ديا آو" فاعلات اِ تى دہا ، اس ك" ت " كوساكن كرليخ سے ركن " فاعلات " بن گيا، اسے خوش ادائيگل كے ليے" فاعلان "سے بدل ليمة بي اور بدلے بوئے بن كومقصور كيتے بيس .

٧- كف

مركب زحاف

ه- حذف وتطع

ركن" فاعلاتن" حذف كے تصرف سے " تن "گركر" فاعلا" ہوا - ادر" فاعلا" يہ تعلق كے تعرف ہے مجموع" بلا" كا أخرى حرف" الف "گراديا گيا تو" فاعل" با تى رہا - اسس كے اخرى مترك حرف" ل "كوساكن كرنے سے" فاعل " بناجے خوش ا دائيگى كے يہے ہم وزن فغلن " سے بدل ليا گيا - اسے" محذوف تعلق ع كہتے ہيں -

أ- صدف: قَاعِلًا أَيْنَ كَلَ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ 
ہ (الف) بہتر " مخدوف مقطوع" ہن کا دوسرانام ہے ۔ حذف وقطع کے اجتماع کو" ابتر" کہتے ہیں۔ ہ ( ب ) ۔ خبن وحذف و کسکین : ۔" مخدوف مقطوع" ہن کا ایک اور نام ہے ۔ فرق صرف یہ ہے کہ یہاں" فاعلاتن" یہ تین زحاف تقرف کرتے ہیں لیکن مزاحف رکن دہی " فعلن "بی حاصل ہوتا ہے ۔

اسے مخبون محذوف مسكن كيتے ہيں -

ا - فبن - فَ ﴿ مِلَاثَنُ ﴾ فَعِلَاتُنُ اللهِ عَلَاثَنُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ لِي اللهُ 
نَعْلَاتْ ، مَجنُون فَعْلَان - ابْرُمْسِيَعْ / مَجنُون مُسكَنْ مَعْصُور فَاْعِلَانُ ، مَعْصُورِ نَعِلَنُ ، مَجنُون مُحَدُونَ فَاْعِلَاتُ ، مَعْفُون فَعُور فَعِلَاتُ ، مَشْكُول مُعْفُلُنُ ، مَجنُون مُسكَول مُفْعُولُنُ ، مَجنون مُسكن المَشْعَث

#### ٧- ركن مفاعيلن كے زما فات

یہ رکن بحر ہزین اور بحرمضار ع میں آتا ہے۔مفاعیلن زیادہ استعمال سے اعتبار سے غزیات غالب کے دومرے بنبر پر آتا ہے یعنی سہ ۲۵ بار زحافات کی تعداد کے لحاظ ہے بھی اس کن کا نمبر دومراہ ہے۔ سالم بحر میں کہی گئی غزلوں میں غالب کی سب سے زیادہ عزلیس اسی رکن میں ( . بحر ہنر ن ۲۷ مغزلیں ) ملتی ہیں۔ اس رکن میں جو زحافات آئے ہیں ان کی تفصیل حسب زیل ہے۔

#### مفردزحان

السين

رکن مفاعیلن سے آخری سبب خفیف میں" الف" کا زیادہ کرناجس سے رکن مفاعیلان ا بن جاتا ہے - بدمے ہوئے رکن کوسیغ کہتے ہیں۔ مَفَّا عِنْكُنْ ہے۔ مَفَاْعِيْدُ لِلَ انْ ہے۔ مَفَّا عِبْلَانْ

#### ۲- حذف

رکن کے آخری سبب خفیف کوگرادینا۔ مفاعیلن سے" لن" گرادیا تومفاعی باتی رہ گیا۔ اسے اس سے ہم وزن فعولن سے بدل یعتے ہیں۔ اور بد سے ہوئے رکن کو محذوف کہتے ہیں۔ مقامیر آئی ۔۔۔۔۔ رَفَا رَبِی ۔۔۔۔۔ وَقُو لَنْ

7-67

رکن کے پہلے و تدمجبوع یعنی مفاسمے پہلے حرف کو نکال دینا جس سے مفاعیلن" فاعیلن"رہ ۱۸۹ أ- فَهِي فَ اللَّهِ عِلَاتَّنُ ﴾ فَعِلَاتُن أَ تَعْمِ فَعِلَاتُ اللَّيْ ﴾ فَعِلَاتُ ﴾ فَعِلَاتُ ﴾ فَعِلَاتُ ﴾ فَعِلَاتُ ﴾ فَعِلَاتُ ﴾

و- شکل

فین اور کف کے بل کر تعرف کو شکل " کہتے ہیں ، اس میں پہلے رکن افاطاتن" فین ک وجے " نظامین اللہ میں الل

أ - خين - قَد لَ إِللَّانُّ بِ وَعَلِمَ اللَّهُ وَ اللَّمْ اللَّهُ وَاللَّمْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

#### ا- تشعيث

فا علاتن سے و ند بجوع " علا " کا درمیا نی متوک حرف" ل " گرا دیا تو" فاعاتن " یا آن روگیا۔ اسے خوش دائیگل سے خاطر ہم وزن "مفعولن " سے بدل کھتے ہیں۔ بدلے ہوئے رکن کو مشعث کہا جاتا ہے۔ قاید آیا اتن --- دفّا عَاتُن ہے۔ مُفعولُنْ

ا رالف خبن وكين

مشعث كايى دوسرانام ب . فرق يرب كريهان دى مزاحف دكن "مفعولن " دو زمانون سے تقرف سے حاصل بوتا ب ، فاعلان خبن كے اثر سے " فعلاتن " بنتا ب اورتسكين ك اثر سے متحرك" ئ " ساكن بن جاتى ہ - اب اس دكن لين " كفكاتن " كويم دزن " مفعولن " سے بدل لينے بين اور بدلے بوئے دكن كو فبون مسكن كہتے ہيں -ند فعد فرق الله عائم ، سے فعلائن

آ. نبين ذَالَ بِلَاتَنُ -- نَبِلَاثَنُ
 آنات نَبِلَاثُنُ -- رَفَعُلَا تُنْ -- مَعْوَلَنُ

رکن فاعلاتن عے زحافات ایک نظریس

قَا عِلَنْ - محذوف تَعْلَنْ - محذوف مقطوع / ابتر / عِبُون محذوف مسكّن م

ii ـ جب كأ اعيلن إ - م فأج - فع

ا- خرب

یہ خرم اور کف سے جمع ہونے کا نام ہے۔ خرم سے اثر سے مفاعیین ک"م" گرگئ اور فاعیلن رُؤُ ر با - کف سے اثر سے رکن کا آخر کا" ن" بھل گیا اور رکن" فاطیل " ہوگیا -اسے" مفعول "سے بدل یلتے ہیں -اور بدلے ہوئے رکن کو" اخر ر بہ" کہتے ہیں -ا - خرم آمیاً فَا بِیشُکُنْ سے فَا عِیلَنْ ا ا - تحدم آمیاً فَا بِینْکُ لِنَا ہے۔ وَاُمِیْنَ سے مَفْعُونُلُ

۲- ستر

خرم اور تبعن کے اجتما یا کو کہتے ہیں۔خرم ہے" مفاعیلی" کی م اگر گئی اور قبین کی دجہ ہے " " ی " نحل مجمی تو" فاعلی " باتی ریا۔اہے اشتر کہتے ہیں، اُ۔خرم ایس فَا عِیْنَکُنُ ہے فَا عِیْلُنَٰ اَا۔ قبض فَا عِ ایس کُنُ ہے فَا عِلْنُ

رئن مفاعیلن سے زحا فات ایک نظرییں

مُفَا عِيْلَانُ - مَبِنَ مَفَا عِيْلَانُ - مَبِنَ مَفَاعِيْلُ مِعْدِونَ فَكُوْلُنُ - مِدُوفَ مَفَاعِيْلُ مِعْدُونَ مَفْتُولُنُ - اخرم فَعُولُ - ابر مَفْتُولُنُ - اخرم مَفَا عِبْلُ - مقصور مَفْتُولُ - اخرب فَا عِبْلُ - اشتر فَا عِلْنُ - اشتر

#### م. ركن فاع لاتن كے زمافات

یر دکن صرف بحرمضار تا میں آیاہ اور کل ۱۳۵۳ با راستعال ہواہے ۔ یہ کہیں بجی اصل صورت میں استعال نہیں ہوا۔ اس سے زحا فات حسب ذیل ہیں جو سب سے سب مفرد ہیں۔ ۸۸ گیا۔ اس کوہم وزن"مفعولی" سے بدل لیتے ہیں اور بدنے ہوئے رکن کو افرم کہتے ہیں۔ آگے قاُمِیْلُنَّ ، کَا مِیْلَنِّ سے زَا مِیْلَنِ سے مَفْعُولِنَّ

۲۷- قصر

رکن کے اخرائے والے سب خفیف عرف ساکن کوگر اگر آس سے پہلے کے متحرک حرف کو ساکن کر لینے کو تھر کہتے ہیں۔مفاعیلن کی ٹون کوگراکرا آل کوساکن کر لینے سے مفاعیل بنا۔اے مقصور کہتے ہیں۔

مُفَامِثُلُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللللَّ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّل

٥- قبض

رئن سے پانچوں حرف ساکن یعنی مفاعلی سے" ی "کونکال دیا تو" مفاعلی" باتی رہا۔ سے مقبوعن کہتے ہیں۔ مفاع ہے گئے گئے۔ سے منفأ عِلَنْ

4- كف

د کن سے ساتویں حرف ساکن کوگرادینا۔ مفاعیلن سے "ن "گرادی گئی تومفاعیل باتی رہا۔ اسے محفوف کہتے ہیں۔ مَفَا عِنْدُ اللَّى اللّٰہِ مِنْ الْمِیْلُ ا

مركب زحاف

7.

AL

سے بدل جاتا ہے اسے مسبغ کہتے ہیں متصل رکن میں ایسی زمان کو حذال، کہتے ہیں۔ مس تفع ل 🗓 ن — مس تفع لان

۲- خين

دکن کے پہلے سب خفیف یعن" مس" سے ساکن حرف س، کو تکال دینا جس سے رکن متفع او رہ گیا۔ اس کو ہم ورزن مفاطن سے بدل لیتے میں اور بدلے ہوئے رکن کو مجنون کہتے ہیں . مُر اَسُی آ تَفِعُ کَنُ ﴾ مُنتَقِعُ کُنْ ہے ۔ مَفَا طِلَنُ

> رکن مس تفع لن کے زحا فات ایک نظریں مُس تَفِعُ لَانُ مِسِن مَفَا مِلْنُ مِ مِنون

٥-ركن تفعِلن حرزمانات

متنعلن ، بحرر جز ، بحرمنسر ن اور بحرمقتف کارکن ہے اور غزیبات خالب میں کل ۱۵۷ باراستعال ہواہے ۔اس میں حسب زیل زحافات آتے ہیں۔

مفردزعان

١-١١ والم

ركن كم أخرى وتد مجوع علن المي ايك الف كااضا وكرناجس سيركن المستفيلان ابن جاتاب - اس كو مذال كية مي منفصل ركن مي بهي زعا ف سبغ كبلانا هي .
مستفيل [آ] ن - المستفيل [آ] ن - المستفيل الآ

٧- خين

رکن کے پہلے سبب خفیف کے ساکن حرف میں اکو گرادیا تو استفعلن باتی رہا۔ اسے خوش ادائیگی کے پہلے میں وزن مقاطن اسے بدل بیا ۔ اسے مخبون کہتے ہیں۔ مُن اِسِی تَفْعِلُنَ سِم مُنتَّعِمِلُنَ اِسے مُنتَّعِمِلُنَ سِم مُنتَّمِمِلُنَ سُم مُنتَّمِمُ مُنتَّمُ مُنتَّمِمُ مُنتَّمِمُ مُن مُنتَّمِمُ مُنتَّمِمُ مُنتَّمِمُ مُنتَّمِمُ مُنتَّمِمُ مُنتَّمِمُ مُنتَّمُ مُنْ مُنتَّمِمُ مُنْ مُنتَّ ا- حذف

ركن كَ أخرى سبب خفيف كا كرا ديناجس سن فان لاتن مرف فان لا بوكرره يُها اس كوفان فن سع بدل يلق بي اور بدم بوت ركن كو محذوف كهت ين -كوفان كن سع بدل يلق بي اور بدم بوت ركن كو محذوف كهترين -فأرع لا أثن سبب فأبالله فأباكن م

۲- قصر

ركى كَ أَخْرَى حرف كو كُراكر اس من يبط كم متحرك حرف كوساكن كريسة بي . فان الآن سن "كو كر اكر" ت"كوساكن كرايا تو" فاع لات" باقى رباء المصقفور كهة بي -فأب الأنت أن سب فأب الأنت من فأب الأنت

م. کف

نا ٹا ٹا آن کے ساتویں حرف کو گرا دینا جس سے رکن بدل کر فا ٹا لاٹ رہ گیا۔ اسے کمفوف کہتے ہیں ۔ کا مازان کے بیٹے ہیں۔ ان میں پی

ركن فاع لاتن ك زها فات ريك نظريس

كَاْ عِ أَنْ مِهِ وَوْف لَا عِ كَا يَ مُعْوف كَاْ عِ كَالْتُ مَعْوف

م در کن من تفع لن کے زما مات

یہ رکن پرمجِتث اور پھرخطیف میں آیاہے اور کل ۴۷ء بارا ستعال ہواہے۔ غزیباتِ نا میں اس کے دوری زحافات آئے ہیں۔

البيغ

رکن سے آخری سیب خفیف میں ایک الف اکا اضا فرکر نا جس سے رکن "مس تفعلان"

E-M

ر کن متفعلی سے دو سرے سب نعیف یعنیٰ تف سے ساکن حرف ف کو نکال دیا توستعلیٰ باتی رہا۔ اے خوش دائیگی کی خاطر مفتعلیٰ سے بدل لیا۔ بدے ہوئے رکن کومطوی کہتے ہیں۔ مُسْتَدَ فِ عَلَیٰ ہے مُسْتَعِلُنْ م ہے مُشْتَعِلُنْ م

مركب زحاف

۵- خبن داذ اله

أو نعبن مُ إِسَّ تَعْبِكُن بِ مُسْتَعْبِكُنْ أناء اذالهُ مَتَعْبِكُ لِلَّا إِن بِ مُتَقَلِّدُكُنْ مِ مِسَمَّقَابِلَانُ مِ مُسَمَّقًا بِلَا أَنْ

مستنهان ك زما فات ايك نظريس

سُتَغَيْلُانْ - مندال مُفْتَعِلُن - مطوى مُفَاعِلُنْ - مُجُون مَفَاعِلَانُ - مُجْون مذال مُفُودَّنُ - مقطوع مُفُودَنِ - مقطوع

٧- ركن مفعولات كزحافات

یہ بحرمققب اور بحرِمنسر ن کارکن ہے۔ بحرمققب میں غالب تی بین غزیس میں اور منسر ، بیں ایک ۔ یہ رکن عرف مزاحف آیا ہے اور کل ۱۰۰ بار - اس سے زحافات حسب ذیل ہیں-

1-1

رکن کے دوسرے سبب خفیف کے حرف ساکن یعنی و اکوگرادینا جس سے مفعلات بچا۔ اسے بہتر ا وائیگی کے لیے فاعلات سے بدل لیا۔ یامطوی ہے۔

> مفردِ زماب مَنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ مُلَاثِ مِنْ مَا مِلْاتُ مرتب زمان

> > ٢- جدع وتخر

> ر کن مفعولات کے زما فات ایک نظریں نَامُلاَتُ ۔ مطوی فَعُ ۔ مجد دع مغور

4- رکن فعولن کے زصافات یہ بحر متعارب کا رکن ہے ۔ اس میں خااب می صرف تین غزییں متی ہیں ۔ یہ رکن صرف سالم ۹۲ (۱) غزل کی بحر: بحرد مل مثمن محذوف یا مقصور (۲) غزل کی بحر: بحر بنرن یا مثمن سالم اگر حرف کسی شعر کی بحر کی نشان دہی کرتی ہے توصرف اس میں آئے ہوئے زحافات ذکر کرنا کا فی ہے ۔ لیکن اگر پوری غزل کی بحر کی نشاندی کرنی ہے تو غزل میں آئے ہوئے تما زحافات کا ترتیب سے ساتھ ذکر کرنا حزوری ہے استعال ہواہے اور تمام غزیبات میں صرف ۹۹ بار آیاہے ریباں غزیبات غالب کی بحروں میں جس قدر زما فات کے لیے ہیں ان بی کا ذکر کیا گیاہے ،

### بحركاتعين

کن شعریا غزل کی بحر کی تعیق ، بحرول اور زما فات کی بھل آگا ہی پر خصر ہے ۔ بحر کی جستجو رنے والا اگر بحرول اور متعلقہ زما فات سے ما نوس نہ ہو توشعر کی بحر کا تعیقن قریب قرمیب ناتکن پیسٹروں اور زما فات سے بھر پیوروا تفیت اس وقت مکن ہے جب الخیس سلسل برتا جائے ۔ ماز کم مختلف وزان کی گونے کا ذہن میں محفوظ رہنا بہت صروری ہے ۔

بحر کا تعین اورزجا فات کی نشان دی ہونے کے بعد غزل یا شعر کی بحر کو پوری تفصیل سے لاہر کیا جاتا ہے۔ اس کی ترتیب یہ ہے۔

118 3 ..

۲- کرے اصلی ارکان

۲- بحرے ارکان کی تعداد کے اعتبار سے مثمن ہے یا مسدس -

الم يع بعدد يكر عن زما فات جس ترتيب سي أقيمون ان كاذكر

٥- اگرزمافات دائے بول توسالم بونے كاذكر-

جيد بحرر الم اصل اركان فاعلاق فاعلاق فاعلاق فاعلاق شعريس ودبار

5.

بحرمفرد - بحربزج اصل اركان مفاعيلن مفاكيلن مفاعيلن مفاعيلن ايك شعرس د

رهاف کوئی نہیں غزل کی بحر بحر ہزج مثمن سالم

جراحت تحفه الماس ارمغال داغ جگرميريه مبارك با دان تم خوارجان دردمنه مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل مجر مفرد ہے بجرومل: اصلی ارکان ۔ فاعلائن ۔ فاعلائن ۔ فاعلائن ۔ فاعلائن ۔ ایک شعرییں دوبار

زحات مذف تفر مخذوف مقصور گامِگُنْ فامِلَانُ

غزل کی بحر

بحرر مل مثمن محذوف يامقصور

کاغذی ہے ہیں اس پہلے نصویر کا
فاطات فاعلان 
ش فریادی سیکس کی شوخی تخدیر کا ملان فاعلان 
5.

مركب مي مجمعنارة: إصل اركان مفاعيلن - فاع لاتن مفاعيلن فاع لأنن - ايك شعريي دوبار

نطافاتِ فاع لاتن

رحافاتِ مفاعيلن

مذف كف قفر مخدوف كمنوف مقعور فاياش كايات فايالان خرب كف اخرب كفوف معول مفاعيلُ

غزل کی بحر

بحرمضار سأمتمن اخرب مكفوف محذوف يامقصور

صحرامگر به منگی بیشتم حسود تقا مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن ظایر جواکه داغ کاسریایه دود تقا مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن جب آنگه کھل گئی نه زیال تقا نه سود تقا مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن قيس اوركونى شايا بروسة كار خول نائالات مفاطيل فائالان نفتتك في تفش سويداكيا درست ول نائالات مفاطيل نائالان اخواب بين خيال كوتجه سع معالمه ول فائالات مفاعيل فائان

نیکن بہی کہ رفت گسیا اور او مفعول فاعالت مفاعیل فاع ملیں ورینہ مرلیاس میں ننگ وجو مفعول فاعالت مفاعیل فار مفعول فاعالت مفاعیل فار مفعول فاعالت مفاعیل فار ليتابهون مكتب غم دل بين سبق مبنوز

مفعول فاع لائ مفاعيل فاع لان

ڈھا نیا کفن نے داغ عیوب برائگی

مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن

تبيشه بغيرمرية سكاكوه كن ات

مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيل فاعلن

خُول کیا ہوا دیکھا گم کمی ہوا فاعلات مفعولن فاعلات مفعوا ہم نے بار ہاڑھونڈاتم نے بار ہ فاعلات مفعولن فاعلات مفعوا آپ سے کوئی پوچھے تم نے کیامز فاعلات مفعولن فاعلات مفعول فاعلات مفعولن فاعلات مفعول

غنچه کچر کگا کیلنے آج ہم نے اپنادل فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن حال دل نہیں معلوم لیکن اس قدر بینے فاعلات مفعولان فاعلات مفعولن شور بیند ناصح نے زخم پر نمک چیرکا فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن · 67.

بحرمرکب ہے بجرمقصنب:اصل ارکان مفعولات مستفعلن مفعولات میشفعلن رایک شعریں دوبار ز**حات** است

لے تطع تلع وسبيغ

مطوى مقطوع مقطوع بغ

غزل کی بحر بحر نقتینب مثمن مطوی مقطوع مقطوع سبغ

دل کیاں کرگم کیجے ہم نے مدعایا ا قاعلات مفعول فاعلات مفعول درد کی دوایائ درد لا دوایا ا قاعلات مفعول فاعلات مفعول آہ ہے آثر دیکھی نالہ نارسایا ا فاعلات مفعول فاعلات مفعول فاعلات مفعول فاعلات مفعول خسن کو تفاقل میں جرات آزمایا ا المنتے ہونہ دیں گے ہم دل اگر بڑا پایا علائے مفولن فاعلائے مفولن شق سے طبیعت نے رئیست کا فرقیا علائے مفولن فاعلائے مفولن رست داردشمن ہے اعتمار دل معلق ملائے مفولن فاعلائے مفعولان علائے مفعولن فاعلائے مفعولان علائے مفعولن فاعلائے مفعولان 5.

بحرمفرد ب- بحرر ساصلی ارکان - فاعلاتن - فاعلاتن - فاعلاتن - فاعلاتن متعرب دو **زحا ف** 

فَبْن دِقْصِ حَذْف دِقْطَعِيا بَرِ مُخِون مُقْصُور مُخْون مُقَطَوع يَا ابْرِ فَعُلانٌ فَعُلانٌ فَوْلانٌ فَعُلانٌ

خبن مخبون فَجِلَاتَنُ

بحررمل مثمن مخبون محذوف مقطوع أابرا مخبؤن تقصور

شوق ہردنگ رقیب سروسامال نکلا میس تصویر کے رقیع سی عمال فاعلاتن فَعِلاتن فعلن فاعلاتن فَعِلاتن فعلاتن فعلاتن زحم فے دا در دی علی دل کیارب ترکھی سینہ سمل سے بمافتال ا فاعلاتن فَعِلاتن فَعِلاتن فَعُلْنُ فاعلاتن فَعِلاتن فَعِلاتن بوئے گل نالہ دل دو دحراغ محفل جوتری بزم سے نکلاسو پر بیٹال فاعلاتن فَعِلاتن فَعِلاتن فَعُلْنَ فاعلاتن فبكاتن فبكانتن فعلا كام ياروك كالقدرلب ودندال دل حسرت زده تهامائده لذب درد فَعِلَاتِن فَعِلَاتِن فَعِلَاتِن فَعِلَاتُ فَاعَلَاتِن فَعِلَاتِن فَعِلَاتِن فَعِلَاتِن فَعِلَاتِن اے نوآموز فناہمت د شواریسند سخت شکل ہے کہ پیکا کھی سال فاعلاتن رِ فَعِلاتن فَعِلاتن فَعِلات فاعلات فَعِلاتن فَعِلاتن فَعِلاتن دلين پر رئيد خاك خورا عليانات آه جو قطره مذ لكلا تقاسوطوفال لك فاعلاتن فَعِلاتن فَعُلاتن فَعُلْنُ فاعلاتن فَعِلاتن فَعُلاتن

مرمفرد ب بجريل اصلى الكان فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن تفرس دوبار

مذن قعر محذوف مقصور ناعِلُن ناعِلانْ

غزل کی بحر

بجردمل مثمن محذوب يامقصور

ل مراسوز بها سے بے محاباجل گیا کتب خاموش کی مانند کویاجل گیا علاتن فاعلاتن فاعلن فإعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن لين ذوق وصل وياديار تك باقتين آك اس كرس لكي السي كجو تقاجل كيا علاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلن اعدم معيمي يرسابول ورمة غافل بالوا ميري آرة تشين سيال عنقاجل كيا ملاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن قاعلن ف میج جوہراندلیشہ کی گرمی کہاں كجه خيال آيا تحاوحشت كاكصحراجل كيا لأتن فاعلاتن فاعلان فأعلان فأعلاتن فاعلاتن فاعلات تنبس تجه كود كحامًا ورينداغول كي بهار إس جراغال كاكروك كياكار فرماجل كيا اتن فاعلاق فاعلاق فاعلال فاعلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلن ا بول ورافسردگی کی دروغالب کردل دىكھۇرطرز تياك اېل دُنياجل گيا لاتن فاعلاتن فاعلن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن

مسر بحرمفرد ہے بحر ہزج - اصلی ارکان - مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن شعریس دو

زماف کو تی نہیں غزل کی بحر ر بحر مبزج مثمن سالم

تا شلخ بيك عن بردن صرل ليد مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل كشاكش كوبهاراعقدة شكل يبندآ مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل كانداز تخول غلطيدن سمل يسندآ مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل

شارسجة مرغوب بئت مشكل يسندآيا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن بيض بدل نوميدي جاوياسان مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن ہوائے سركل آئينہ بے ہرئ قاتل مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

بحرم كتب بم بحرمضارع - اصلى اركان مفاعيلن فاع لاتن مفاعيلن فاع لاتن خرس دو إر زحا فات مناعيلن زحا فات فاع لاتن فَاعِ لُنُ فَاعِ لَاتُ

بجرمضارع مثمن اخرب كمفوويث محذوب

عشق نبرد ببيثه طلب كارمرد تها مفعول فأع لات مفايل فاعلن تعازندكي مين موت كالحشكالكابوا أراخ ميشير تجي مرارنك زردتها مفول فاع لأث مفاعيل فاعلن مجموعهُ خيال الجي فرد فرد تھا مفولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاع لن اس رەڭزرىس جلوة كل آكے كردتھا مفعول فاع لات مفاعِل فاع لن د ل محى أكركيا تودي د كا در د تھا مفتولٌ فاع لاتُ مفاعيلُ فاع لن زندال سيحى خيال بيايال نوردتها مفعول قاع لائ مفاعِلُ فاعلن حقم مغفرت كريع بازادم دعقا مفعولُ فاع لاتُ مفاعِلُ فاعلن

رهملي مين مركيا جورزباب نبرد تحصا فعولُ فاع لَاتُ مفاعِلُ فاعلن فاعلن فعولٌ فاع لاتُ مفاعيلُ فاعلن لیف بنخم ائے وفاکررہا تھا ہیں عولُ إِنَاعَ لاتُ مَفَاعِيلُ فَاعَلَنَ ل تاجگرکه ساحل دریائے فوق اب نولُ إِفَاعَ لَابِتُ مِفَاعِلُ فَاعِلْنَ فَاعِلْنَ اتى ہے كوئى كھكش نوعشق كى نعولُ قاع لاتُ مفاعيلُ فاعلن عاب جاره سازئ وحثت ذكريك حولٌ إِفَاعَ لَاتُ مَفَاعِلُ فَاعَلَىٰ فَاعَلَىٰ لایش بیکفن اربخته جال کی ہے حول " عال فاعلى

کام میں میرے ہے وہ فلٹنہ کہ بریانہ م فاعلات فعلان فعلات فعل حمزه كاقصه بواعشق كاجرجا نربو فاعلاتن فلاتن فعلاتن فبلم کھیل لڑکول کا ہوا دیرہ بینا نہ ہو فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلم ديكيفة بمرتفعي كئة تحقيبة تماث ينية

نام كام ميرے وه د كھ جوكسى كورة ملا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن بربن موسے دم ذکرنہ بیکے خول ناب فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلان قطريس دجله دكهاني ندفيط ورجبل كل فاعلاتن فعلاتن فعلاتن تھی خبرگرم کہ غالب اُڑیں گے بیرزے فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعِلَم فاعلاتن فطاتن فطاتن فعلنن

حرمفردب بحرومل - اصلى الكان- فاعلاتين مرفاعلاتن واعلاتن فاعلاتن شعري دوبار

فاعلاتن فعلاتن

فاعلاتن فبلاتن

فأعلاتن فعلاتن

فاعلاتن

فاعلاتن

فاعلاتن

فاعلاتن فَعِلاتُنُ فَعِلاتُن فَعِلْاتُن فَعِلْنُ

گرنفس جادهٔ سبرمنزلِ تقوی مزیروا

بم في المحاكم جائين سووه بعي زيوا

ناتوانى سے حرافيب دم عليلي مذبوا

فُعِلَاتُنُ فَعِلَاتُنُ فَعِلْنُ

مخيون المخون مخذوف فَولاً مَنْ مُؤلُنُ مُؤلُنُ

برسي فقش وفا وجد تسلى سرموا

مزه خطسے تراکاکل سرکش بردیا

نے چاہا تھاکاندوہ وفاجھوٹوں

ل كزرگاه خيال معوساغ مي سي

علاس فعِلاتُ فعِلاتُنُ أَفِعِلُنُ

ول ترے وعدہ ذکرتے ریجی راحی تھی

طاتن فَعِلاتُ فِلاتُنُ فِعَلْنُ

السفرومي قسمت كالكايت يخ

فَطِلْتُ فِلْاتُنُ فَلَكُنْ

فَعِلَاتُنُ فَعُلَنُ فَعُلَنُ

فَعِلَاتُنُ فَعِلَاتُنُ فَعُلَنُ

فَعِلَاتُنُ فَعِلَاتُنَ فَعِلَاتُنَ فَعِلْنُ

فَعِلَاتُنُ فَعِلَاتُنُ فَعُلُنُ

مداداب كهود فيركهاس كيمير در مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفا چراغ مرده مول بی بے زبال گورغرمیا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفا دلِ افسرده كويا حجره بي يوسف ك زندا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاع سبب كياخواب بيل كرنتستم مائے بنہار مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاج قيامت بيسرشك آلوده بوناتري ثرؤ مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاع كريشيرازه بعالم كاجزائيريثاا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاع

أكلب كحرمي مرسومبزه ديرانى تماشاكر مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن جموشي بهال خول گشته لا کھو آلينوئر ميں م مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن منوزاك برتولقش خيال يارباق ب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن بغل بن غيري آج آپ وي مايي اين وريه مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن نهييم علوم كس كس كالهوياني بوابوگا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل نظرمي بيهارى جادة راه فناغالب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مقلين

زحاف

کوئی نہیں غزل کی بحر

نائش كرب زابداس قدرب غرضولكا وهاك كلدسته بهم بيخو دول طاق بيالكا الحيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن بالكاليج بيلادكاوش إئغ ركالكا كمرابك قطرة خول دار بيسيح مرجالكا اعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن ليادانتول يس جونزكا بواركشيذيتال كا مفاعلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن ميرابرداغ دل اكفهاعسروجراغالكا مفاعيكن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن كرية ويرتوخور شيدؤعالم شبنمتال كا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن بيول برق خرمن كاجفون كرم ديقال مفاعِلن مفاعِلن مفاعِلن مفاعِلن

أن مطوت قال مجى ما تع ميد الداكع اعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن كھاؤك گاتماشاد كاكرفرصت زمل<u>نے نے</u> عيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن اآيئنه خانے كاده نقشتى يے جادے نے عيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن وتعمين ضميهاك صورت خرابي يكن مفاتيكن مفاعيلن مفاعيلن

كوئي نہيں

غزل کی بحر

سرايار سبخشق وناكز براكفت يتهتى مجمادت برق كى كرابول واضوحات مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعي بقدر ظرب بساقى خاردشنكاى في جوتودريك ميتوس فيازة ول مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاع

زحاف

غزل کی بحر

نهو گایک بیابال ماندگی سے ذوق کم میرا حباب موجدر فتار بھٹ قدم میرا فاعیلی مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن بتت تحجين كيكن اب يبدماغي به كموج بوكل سناك يل المهدم ميرا فاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

ہرگورشہ بساطہ سرسشیشہ باز مفعول فاع لائ مفاعیل کا فاع کا ناخن پرقرض اسس گردہ نیم باز مفعول فاع لائ مفاعیل کا فاع کا سینہ کہ مقت دفینہ گہرائے راز مفعول فاع لائ مفاعیل کا زاز مفعول فاع لائ مفاعیل کا فاع ا بين بس كرمش باده سي شير المحمل المربع مفعول فاع لائ مفاعيل فاع الن كاوش كادل كريب تقاضد كرب بهنوز مفعول فاع لائ مفاعيل فاع لان تاراج كاومش غم جرال بهوا استر مفعول فاع لائ مفاعيل فاع لن

رمركب به بجرمضارع: اصلى ادكان - مفاعيلن - فاع الآن يرمي دوبار زحافات مفاعيلن - فاع الآن يرمي دوبار زحافات مفاعيلن نرحافات مفاعيلن نرحافات فاع الآن فرب خرب كف قصر خرب كف قصر اخرب كف مقدول الخرب كفون مقدول الخرب كفون مفون مقدول الخرب كفون مفاعيل فأي الن فأي كالن فأي كالن فأي كالن فأي كالن فاي كالن فاي كالن فاي كالن فاي كالن كفون مفاعيل كالمؤن ك

غزل کی بحر

بحرمضارع مثن اخرب كمفوت مخذوت يامقصور

یاں ورنہ وجاب ہے پردہ ہے سازگا مفعول فاع لائ مفاعیل فاع کن یہ وقت ہے شکفتن گلہائے ناز کا مفعول فاع لائ مفاعیل فاع کن میں اور دکھ تری مزہ ہائے دراز کا مفعول فاع لائ مفاعیل فاع کن طعمہ موں أیک ہی گفیس جال گراز کا مفعول فاع لائ مفاعیل فاع کن م نہیں ہے توہی نواہ سے راز کا حول فاج اللہ مفاعیل فاج اللہ مفاعیل فاج اللہ کی اللہ مفاعیل فاج اللہ کی اللہ مفاعیل فاج اللہ حول فاج اللہ مفاعیل فاج الله مفاعیل فاج الله مرف ہے ضبط آہ میں میما و کرنہ میں مول فاج اللہ مفاعیل فاج الله حول فاج اللہ مفاعیل فاج الله مفاعیل فا

مُذنه كَطِيْرِيبٍ وه عالم كر مكيما بي نهيس الكن مير موريقا بالتوخ كامُنام فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فأ جنة عصي مرالينا بواسترك فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن آج أدُهري كورب كاديرة اختر فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فا نامدلاتا ہے وطن سے نام پر اکثر کے فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فأ واسطحس شرك غالب كنبدك فاعلات فاعلات فاعلات فا

فاعلاتن فاعلات فاعلاتن فاعلن دريدر بينے كوكها وركه كے كيسا يحركيا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن كيول نرهيري بي شرغم ب بلاوً كانزول فاعلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلان كيار مون غربت بي خوش جب بوخواد كايمال فاعلات فاعلات فاعلان فاعلان اس كى مت بين ہوں بي ميكرريس كيولكام بند فاعلاتن فاعلاتن فاعلان

زم شابنشاه میں اشعار کا دفتر کھلا رکھیویارب یہ در کنجینہ گوہر کھلا فاعلاتن فاعلاتن قاعلاتن فاعلن نب بونى بحرائج رخشره كامنظر كفلا ال تكلف عدر كويا تبكد عادر كفلا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن أحتين وشنبنهال بالتحليل ستركحلا فاعلاتن فاعلاتن فاعلان فاعلن يميدكياكم ب كمجه سے وہ يرى بيكر كھلا قاعلاتن فاعلات فاعلات واعلن خلدكااك دربعيرى كوركاندر كفلا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان

علاتن فاعلاتن فاعلات فاعلن علاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن رجيبول ديوان ركبون ستكالحاؤل يب علاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان ينتجعون س كى بائتى گونىيا دُن كالجيد علاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان ينال كن يرح بن عل كاسا خيال علاتن فاعلات فاعلان فاعلان وال وه فرق نازمجو بالش كم خواب مي فاعلات فا

یال سرئر شور بخوابی سے تھا دیوار جو فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن یالفس کرتا تھا روشن شع بڑم بے خودی فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن فرش سے تاعش وال طوفال تھا موج رنگ کا فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن فاعلن فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن

یال سرمر شور بے خوابی سے تھ فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن کا علاتن فاعلاتن 


شعلهُ بِحَوالهُ بِرايكِ علقه كرداب تها فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن كرييسي بنبه بالش كف يبلاب تها فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن يال بجوم اشك بين تارِنگه ناياب عفا فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن يال روال مركان جيم ترسخون ناب تها يال روال مركان جيم ترسخون ناب تها فاعلات فاعلات فاعلان فاعلن

ب كربرق سوزدل كربرة ابرآب تقا علاتن فاعلات فاعلات فاعلن كرم كوعذر بارش تصاعنال كرخرام علات فاعلات فاعلات فاعلان بخود آرائي كوتها موتى برون كافيال ملات فاعلات فاعلات فاعلان وه كل في كيا تها وال جراغال آب جو للت فاعلات فاعلات فاعلان فاعلان

(14)

5.

بحرمفرويه - بحريل - اصلى الكان قاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن شوس دوبار

زماف\_

عزف

محذوف ئاملاً:

غزل کی بحر بحردمل مثمن محذوف

متها سيندبرم وسل فيرگوه الب تها فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن 
الدُول مِين شب الدارِ الرُّناياب تحا علات فاعلات فاعلات فاعلات علاق فاعلات فاعلان فاعلن علاق فاعلات فاعلان فاعلن دُستِ ايام خاكسة نشيني كياكهول علاق فاعلان فاعلان فاعلن علاق فاعلان فاعلان فاعلن علات فاعلان فاعلان فاعلان فاعلن

کل نلک پرانجی دل مهرووفاکاباب مخ فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلا انشظار صیر میں اک دید ہ بےخواب تخ فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلا اس کے سیل گریمیں گردول کفیر بیار بخ فاعلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلات

فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن یاد کروه دن کرم ایک صلقه تیرے دام کا فاعلات فاعلات فاعلان فاعلن میس فے رو کارات غالب کو وگرینہ دیکھیتے فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن فاعلن

آج كيول پروانهيل ليخاسيول كي تحج

5

غزل کی بحر

بحرمضارع مثمن اخرب كمفوف مجزوف بالمقصور

خون جگرو دلعيت مزگان يارتها

مفول فاع لات مفاعيل فلع لن

توراجوتوني آئينة تمثال دارتها

مفعول قاع لات مفاعِلُ فاعلُنُ

جال دادہ ہوائے سے ردہ گزارتھا

مفحولٌ فاع لاتُ مفاعِلُ كاع لُنُ

برذره مثل جوهر تمغ آب دار تھا

مفعولُ فاع لاتُ مفاعيلُ قاع لُن

ونكيماتوكم بوئے پہ غم روزگار تھا

مفولٌ فاع لاتُ مفاعيلُ فاع لُن

ایک قطرے کا مجے دینا پڑا حیاب فعدل فاع لات مفایل فاع لات مفایل فاع لات مفایل فاع لات بین ہوآرزو معدل فاع لات مفایل فاع لن فاع لن فعول فاع لات مفایل فاع لن فعول فاع لات مفایل فاع لن فعول فاع لات مفایل فاع لات مفا

مفعولُ فاع لاتُ مقاعِلُ فاع لُن

م می اصلی از کاری فاعلاتی فاعلا

بحرمفروب يحررس واصلى اركان فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، شعري دوبار را في المات المعربي دوبار أفي المات الم

فبن منرف و قطع يا بتر نبين و تسكين وتصر خبن وقصر

مخبون المخبون المخبون المخبون المخبون المخبون المخبون المقصور المخبون 
### غزل کی بحر

بحررس متمن مخبون ونروف مقطوع ياابتر وبون كن مقصور مخبون مقصور

بس كر دُستُوار ببركام كاآسال بومًا آدى كو تعبي ميترنبين انسال بونا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن فاعلاتن فعلاتن معكن درود لوارسے ٹیکے ہے بیا ہاں ہونا كريه عاب بخراني مركاثاني فاعلاتن فيلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاتن تعلاتن تعلن المخلن وائے دیوائلی شوق کہ ہردم مجھ کو آپ جانا اُدھرا ور آپ ہی جرال ہونا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن تعلن فاعلاتن فعلاتن كعلن كعلن جلوه ازبس كرتقاضائ لكرتاب جوهرآ مئينه بهي چاہے ہے مڑگاں ہونا فاعلاتن فطاتن فطاتن كفلن فاعلاتن فطاتن فطاتن تفكن عشرت قتل كبرابل تمنآ مست يوجه عيد نظاره ہے شمشير کاعوال ہونا فاعلان فعلان فلان تعلان فالملاتن فطاتن فعلات فلكن

5.

بحبر مفرد هے - بحرول - اصلی ارکان فاعلاتی، فاعلاتی، فاعلاتی، فاعلاتی، فاعلاتی، شعر می دوبار **زحاف** 

> عذف تصر مخروف مقصور فَاعِلُنُ فَاعِلُانُ

> > غزل کی بحر

بحرر للمثمن محذوف يامقصور

شب خارشوتِ ساقی رست خیزاندازه تھا تامچیط باده صورت خانهٔ خمیازه تھا فاعلاتن فاعلاتن فاعلانن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فأعلن يك قدم وحشت مدرس دفتر إمكالككل جاده اجزائي دوعالم دشت كالثيرازه تع فاعلاتن قاعلاتن قاعلات فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ما نع وحشت خرامی بائے لیا کون ہے خالة مجنون صحراكردب دروازه تها فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن يوجهمت رسوانى إنداز استغنام يحسن وست مربون حنا رخسارر بن غازه تفا فاعلاتن فاعلات فاعلات فاعلان فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن نالأدل فيديياوراق لخنتول ببياد يادكارناله اك ديوان بيشرازه تخا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان فاعلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلن

تومواورآپ بصدر تگگشال بونا ناعلات فعلان فعلن فعلن لدّت رشي جگرغ ق نهك دال بونا ناعلان فعلان فعلان تعلن بائے اس زود پشيال كا پشيال بونا فاعلان فعلان فعلان تعلن خس كي شميت بين بوغاشق كا كريبال فا فاعلات فعلان نعلن خس كي شميت بين بوغاشق كا كريبال فا فاعلات فعلان نعلن لے گئے فاک اس ہم داغ تمنائے نشاط اعلان فعلان فعلان کو ان ان معلان کو ان من منت کھئان ان معلان فعلان ف

المر

بحريفردي- بجريل: اصل اركان - فاعلائن - فاعلائن - فاعلائن - فاعلائن - فاعلائن - شعريب آلكه بار

زھا**ت** مى<sub>كار</sub>

مشكول أري

غزل کی بحر بحرول مثن مشکول

اگرا ورجیتے رہتے ہی انتظار ہوتا نیکائ فاعلان نیکائ فاعلان کنوش سے مرمہ جاتے اگر اعتبار ہوتا فیلائ فاعلان فیلائ فاعلان کیمی تو نہ توڑسکتا اگر استوار ہوتا فیلائ فاعلان فیلائ فاعلان یہ دیمقی ہماری قسمت کہ وصال یار مہوتا قبلات فاعلان فیلات فاعلان ترے و عدے یہ جشہم توریجان چھور جا ا فیلات فاعلان فیلات فاعلان تری نازی سے جا ناکہ بندھا تفاعی لیوا قبلات فاعلان فیلات فاعلان م مر بحر خرد ہے بحرر مل - اصلی ارکان فاعلاتن و فاعلاتن و فاعلاتن شعر میں ددبار **زمان** عذف مذف

فَاعِلُنْ فَاعِلَانُ عَرِل كَى بِحَرِ

زخم كر بحرف تلك ناحن بره أئيس كيا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن بمكبي كحال دل ورآيفراني كيا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن كونى فحكور في محادوكر محاس كي فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن عذرم يقل كرفين ابالاس كيا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن يجنون عشق كالمازجيك جائس ككما فاعلاتن فاعلاتن فاعلان فاعلن ہیں گرفتار وفارنداں سے کھرائیں گے کیا فأعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن بم في ماناكد للين رسي كمائيس كم كيا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن دوست عم وارئ مرئ ميري في اليت كما فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن بے نیازی صدمے کزری بندور ورکے تلک فاعلاتن صرفاعلاتن فاعلاتن فاعلن صنرت ناسخ كآوي ديده ودل فرس لاه فاعلاش فاعلاتن فاعلات فاعلان آج وال بيغ وكفن باندهم بوئي مآما بواي فاعلاش فاعلاتن فاعلاتن فاعلن كركيانا فتح فيهم كوقيدا جفالون سهي فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن خارزا وزلف بن زيخر سيهاكس كيون قاعلاتن فاعلاتن فإعلاتن فاعلن إباس معوره بي قطاع الفت التد فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

• حمر مفرد ہے۔ بحر ہزج - اصلی ارکان مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن شعر سے کرمفرد ہے۔ بحر ہزج - اصلی ارکان مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن شعر سے زحاف

حذف تصر

مقصور مقصور فَوُلُنْ فَوُلُنْ فَوُلُنْ فَوُلُنْ

غزل کی بحر

بحربزج مسدس محذوف يالمقصور

مهوس كوسهانشاط كاركياكيا منه مو مرنا توجيخ كا مرا مفاعيلن مفاعيلن فو مقاعيلن فو تجابل بيثي سے متعا كيا كهال تك الے سرايا نازكيا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن فولن مفاعيلن مفاعيلن فول تخافل باست حمكيس ازما كرا مفاعيلن مفاعيلن فولن مفاعيلن مفاعيلن فول مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن فول مفاعيلن م

ينكش كهال سے بوتی جو تنجر کے یار ہونا فَعِدًا عُ وَاعِلَاتُن فَعِلًا عُ وَاعْلَاتُ وَاعْلَاتُن كون چاره ساز جوناكوني عمرك ربونا فَعِلاً تُ فَاعِلاتِن فَعِلاَتُ فَاعِلاتُ وَاعِلاتِن جيع على سمجدري بواكريث إربوتا فَيِلاً ثُ فَاعِلاَتُن فَعِلاً ثُ فَاعِلاَتُن غ عشق گریه بهوتا غم روز گار بهوتا فَعِلاً عُن فَاعِلاً مِن فَعِلاً عُن فَاعَالَمُن مجهج كيابراتفام نااكرايك بارموتا فَعِلَاتُ فَاعِلَاتُن فَعِلَاتُ فَاعَلَاتُن زنجبي جنازه اطحتاية كهبي مزارمبوتا فَعِلَاتُ فَاعِلَانِنَ فَعِلَاتُ فَاعِلَانُ جودون کی لونجی موتی توکہیں روچار پوتا فَعِلَاتُ فَاعَلَاتُن فَعِلَاتُ فَاعَلاتُن تخصيم ولي محضنه جويذباره خواربوتا فَعِلَاتُ فَاعِلَانِن فَعِلَات فاعلانن

ن مير عدل سايو يقد ترييزيم ش لَاتُ فَأَعْلَانِنَ فَعِلَاتُ فَأَعْلَاتُنَ بال کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست واضح لأتُ قاعلان فَعِلَاتُ قاعلانن باسنك سع شيكتا وهابوكه كيرزهمتا لا في رفاعلان فَيلان أن اعلانن اكرجه جاكس بي يكان كيس كولي أَتُ فَاعْلَانُنَ فَعِلَاتَ فَاعْلَانُن كس سين كيا عشيم برى بلاء إَتُ وَاعْلَانُونَ فَكِلَاتُ فَاعْلَانُونَ يعركي يم جور سوابو تكيول غرق دليا أتُ قاعلانن فَعِلاتُ فاعلانن یکون دیجه سکتا کربگانه ہے وہ یکتا ا تُ فاعلاتن فَعِلاتُ فاعلاتن سأئل تصوف يه ترابيان غالب اتُ فاعلانن فَعِلاَتُ فاعلانن

اصلى اركان قاعلات، فاعلائن، فاعلاتن، فاعلاتن، شعري دو زحافات

غبن خبن وحذف حذف وقطع إبتر بزرسييغ

فَعِلْنُ فَعُلْنُ

بحروبل مثمن مخبون مخبون محذوف محذوف مقطوع ياابتر ابتر مسنغ يامخول كن مقصور درخورقم وغضب جب كوني مانهوا بجفطط كياب كتهم ساكوني بيداية فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعِلَنَ فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فيع بندكيس عى وه آزاده وخودين كي ألط يم آئے دركعبه اكروان فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فع فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فيعكن سب كمقبول بودعوى ترى يكتانى الا روبروكونى بئت آئين سيمانه فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعُكُنْ فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعل كمنهي نازش بهم نائ چيم خوبال تيرابيار براكياب كراجقان فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعُلِأنْ فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فيعكم يين كاداغ بوه نالحولب تك ندكما خاك كارزق ہے وہ قطرہ كدريانا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعِلْنَ فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعِل

س موج محیط بخودی ہے تفافل النے ساق کا گلا کیا مفاعیلن مفاعیلن نولن غم آوارگی مائے صب کیا عَاعِيلُن مُفَاعَيلُن فولن مفاعِيلُن مفاعِيلُن فولن لِ ہر قطرہ ہے سے إز اناالبحر ہم اس كے ہيں ہمارا پوچيناكيا غاعِيلن مفاعيلن فعولان مفاعيلن فعولن ماباكيا ميمين ضامن ادهريه شهيدان بكه كاخول بهاكيا فاعيلن مفاعيلن فعولاك مفاعيلن فعولن بن اے غارت گرجنس وفر ئاس شكت قيمت دل كى صداكيا فاعيلن يرمفاعيلن فعولن مفاعيلن مفاعيلن فعولن یاکس نے جگرداری کا دعویٰ شکیب خاطر عاشق محلا کیا مفاعيلن مفاعيلن فعولن یه کافر فتنهٔ طاقت رُبا کیا مفاعيلن مفاعيلن فولن عبارت كيا اشارت كيا اداكيا مفاعيلن مفاعيلن فعولن

ماعيلن مفاعيلن فعولن ماغ عطر پيرائن نہيں ہے فاعيلن مفاعيلن فعولن به قاتل وعدة صبر آزما كيول غاعيلن مفاعيلن فعولان المن عالب عالباس كى بريات غاعيلن مفاعيلن فعولان (۲۵) کرففرد می بجربزی مفاعیلن مفاعیلن شخرمی دوبار ترحاف کرفن نہیں عز کی بحر بحر مشن سالہ

بخول غلطيدن صدرتك فوي بارر مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعي بهرصانظرنابت بدويوي بإرساد مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاع چراغ خانهٔ دروشیس بوکا سهگدانی مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاع ربامانندخون ليكندحي آتناني مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاع متاجس سے تقاضا ثكوة بے دست با مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلين مفاعي جمن كاجلوه باعث يمرى زللين نواد مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاع عدم تك بي وفاجرجا تيرى بيروفا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاع كرحسرت سنج بهول وخرستم بائه جدادا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاع

بيئ نذركرم تحفي بشرم نارسان كا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعلن مذبون تاشادوست سواب وفائى كا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن زكاة حسن دے اے بوہ بنیش كه مهرآسا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن يمفاعيلن بنماراجان كربيجرم قاتل تريح دن ير مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن تمنائے زبال محوساس بےزبانی ہے مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن وسيلك بالتسيع بالفق الكهت كاب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفد ي دان بربت بيغاره جوز بخراسوان مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن دوےنامے کواتناطول غالب ختصر کھانے مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

مر خرد جبحر برج - مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن شویی دوبار نصاف نرصاف خراج بحر برج - مفاعیلن مفاعیلن شویی دوبار کوئی تنهیس کوئی تنهیس عفول کی مجر مختوب مفاحل کی مجر سیخیم مرد جنول جولاگ کے بیمرویا بی کار میں مفاعیلن مفا

14-

شعاخس میں <u>جیسے</u>خول گیانیا ہو۔ فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعل مركل ترايك جثم خون فشال بوجله فاعلائن فاعلاش فاعلاتن فأع اب تلک توبی توقع ہے کہ دال ہو<del>ا</del> فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاع دو سی نادال کی جی کازیال ہونے فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاع

كرنگاه كرم فرماتى رى تعليمضبط فاعلاتن فأعلأش فاعلات فاعلان باغ ميس جھكونے جاورتيكے حالى فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن وائے گرمیرا تراا نصا فیحشرمیں نہو فاعلاتن فأعلات فاعلاتن قاعلن فائده كياسوج آخرتوهي دانا باسر فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

مِفْرِدِ مِنْ مِعْرِيلِ. السلى اركان فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن،

يذاندوه شب فرقت بيال بوجك كالم يتلكف داغ مرم ردبال بوجاكا قاملاتن فاعلأتن فاعلاتن فاعلن مره كرايسابى شام بجربي بقلباب برتومة اب يل خانمان بوجائكا علاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان فاعلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلن علاتن فاعلاتن فاعلات فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن تعنی برسیلے می ندرامتحال ہوجائے گا فاعلامن فاعلامن فاعلامن فاعلن مجه يدكويا اك زمانة مهريال بوجائكا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

علاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ل كوم مرف وفاتجه تحفيكا علوم تحا علاتن فاعلات فاعلاتن قاعلن ہے دل ایس ہے جگر تیری جوتور اس ا اعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

كِتِيْ شَيرِي بِي تير السبكر قيب كاليال كها كے المرا نر ؟ فاعلان مفاعلن تعِلُانْ فاعلانن مفاعلن ہے جرگم ان کے آنے کی آج ہی گھر ہیں بوریا نے قاعلاتن مقاعلن أفعلن فاعلات مفاعلن كيا وه مخرود كى خُدائ تقى بندگى مين مرا بھلا نه فاعلاتن مفاعلن و تعلن قاعلاتن مفاعلن جان دی دی ہوئی اسی کی تھی حق تو پول ہے کہ حق ادا سے فاعلاتن مفاعلن نغلُنْ فاعلاتن مفاعلن خ زخم گردب گیا لہو نہ تھنیا کام گر دک گیا روا نہ فاعلائن مفاعلن وفيكن فاعلاقن مفاعلن رہزن ہے کہ دل ستانی ہے لے کے دِل دِل ستال روا فاعلاتن مفاعلن كفكن فاعلاتن مفاعلن آج غالب غزل سسرا: کھ تو پڑھے کہ لوگ کہتے ہیں فاعلاتن مفاعلن فأعلاتن مفاعلن تعلن

## غزل کی بحر

يرخيف مسدس مخبون مخبون محذوف محذوف مقطوع ياابتر المخبون مقصورة ابتر مبتغ

بحرم كبيب بير بحرفيت من اصلى اركان من تفع لن فأعلا تن سن منع لن فاعلا تن سفويدي دوبار أصاف است فاعلاتن فرصاف أست فاعلاتن في في أصلى وما في المنافع المنافع في المناف

مخبون مجبون المجبون المجبون المجبون المحبون المحبون المرات المحبين المحبون المحبون المحبون المحبين المحبون ال

غزل کی بحر

بحرمجتث متمن مخبون مخبون محذوف محذوف مقطوع ياابتر امخبون سكن مقصور باابتر مسلغ كله مُ شوق كودل بين بحى تنكي حاكا كرمي محوموا اضطراب درياكا مفاعلن فعلاتن مفاعلن كفلكن مفاعلن فعلاتن مفاعلن كفكن يه جانتا مول كرتواوريا سخ مكتوب مكرستم زدد بول ذوق خامه فرساكا مفاعلن فعلات مفاعلن تخلأن مقاعلن فعلاتن مفاعلن تفككن حنائے بائے خزال بے بمارا کرے ہی دوام كلفت خاطرت يسن كزب كا مفاعلن فعلاتن مفاعلن تعيلن مفاعلن فعلاتن مفاعلن مفكن غم فراق بين تكليف سيرياع سنر دو مجے دماع نہیں خدہ مائے ہے کا مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن مفاعلن فعلاتن مفاعلن تفعلن منوز محروی حسن کوتریتا ہوں كرب بياكا موكام حتم بيناكا مفاعلن فعلاتن مفاعلن تغلن مفاعلين قعلاتن مفاعلن فعكن

(r.)

5.

بحر فروست يحريل - اصلى اركان فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فأعلات ومار رحاف

حذف وتطع يا بتر

خين

محذون مقطوع يا ابتر

مخبون فَعلَاثُنَّ

غزل کی بحر

بحرر المثن عبون مخدوف مقطوع يا ابر جب برقر من المراب المر

مفرد بحرب يحررس اصلى اركان فاعلاتن فأعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن شعرب دوبار

زماف

مذف

مخذوف

فأعلن فأ

غزل کی بحر

بحریل سمن محذون وطری میں کریں میں کے سرا سرر سنت کوم مہوا فطری میں کریں سے سے سرا سرر سنت کوم مہوا فاعلان 
مفرد برید بجریل و اصل ارکان فاعلائن فاعلائن و فاعلائن و فاعلائن و ایک شعریس دویا فبن مذف وقطع يا بز

تخبون كذوف مقطوع ياابتر

غزل کی بحر بحرط مثن ، مخبون ، محذوف مقطوع يا ابر

بحر گر مجب رنه جوتا توسیا بان فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغ فاعلاتن فعلاتن معلاتن فغ كاش وضوال بى درياركا دربال فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغ

كمربماراجويدروتي بمي توويران موتا فاعِلاتن فعلاتن فعلاتن فعُلْنُ تنگی دل کا گله کیا یہ وہ کافردل ہے کہ اگر تنگ مد ہوتا تو پرایٹ ال فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعكلن بعدایک عمرورع بارتودیتابارے فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فكلن بجرمركب مب بجرمصنارة : إصل اركان مفاعيلن . فاع لاتن مفاعيلن فاع لاتن ويك تعربين دديار.

غزل کی بحر كجرمضارع مثمن اخربب

گرمیں نے کی تقی تو بساقی کوکیا ہوا تا مفعولُ فاعلاتن مفعولُ فاعلاتن وہ دن گئے کما پنادل سے حکر جداتھا مفعول فاعلان مفعول فاعلانن جب رشته بگره نفا ناخی گره کشانقا مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن

ب اوربرم مع سے يول تشنكام أول لعول فلقلاتن مفعول فاعتالاتن عايك ترس الى دونول عد مراسيان نعول فلعالاتن مفعول فلعالاتن الدكي مي عالب يورن الراء تو جانون نعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن

(44)

5.

بحد كب مع بجمه منارع : إلى اركان مفاعيلن فاع لأنن مفاعيلن فاع لأنن مشعرين دوبار

زمافات مفاعيلن نطافات فاعالان فرب كف كف عدن تفر الحرب كف كفون المخون المخون المقور المحرب المخون المخون المخون المقور مفعول مفاعيل فاعِلات فاعِلان فاعِلان فاعِلان

> غزل کی بحر بحرمضارع مثمن - افرب - مکفوف ، محذون یا مقصور

یاں جادہ بھی فتیلہ ہے لالہ کے داغ کا مغول فاعلات مفامیل فاعلی کیبنچاہے عجز حوصلہ نے خطاباغ کا مغول فاعلات مفامیل فاعلی کہتے ہیں جس کو عشق فلل ہے دماغ کا مغول فاعلات مفامیل فاعلی

یک ذرّهٔ زمین منہیں بے کارباغ کا مفول افات مفایش افاع ان مفول افات آشو ب آگی مفایش افاع ان مفایش افاع ان مفایش افاع ان بہل کے کارو بار پہیں خندہ بائے گل مفایش افاع ان مفایش ان مفایش افاع ان مفایش ا

× ( \*\* )

بحر مفرد م بجر مِزع: اصلی ارکان مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ایک شعرین دوبار زحات

كون نبيس

غزل کی بحر بحریزهٔ مثمن سالم

دُبویا مجھ کو ہونے نے ندمونائیں آوکیا ہوتا مناعیان مناعیان مناعیان مناعیان منامیان مناعیان سے توزانو پر دھرا ہوتا منامیان مناعیان مناعیان مناعیان وہ مرایک بات پر کہناکہ یوں ہوتا توکیا ہوتا مناعیان مناعیان مناعیان مناعیان المقالي وفدائقا كيدنه وتاتوفدا بوتا وفدا بوتا وفدا بوتا ما على منافيل منافيل منافيل منافيل والمبيئة كا والمبيئة كالمرك للنف كا على منافيل 
5.

بحر فردیے بجریل: اسلی ارکان- فاعلائن- فاعلائن- فاعلائن - فاعلائن - ایک شعری دویا **رحات** 

خبن حذف وتطع يابتر خبن وقص خبن وتسكين وقص خبن وحذف

مخبون كذوف مقطوع يابس المخبون مقصور الخبون ممثن مقصور الخبون محذوف فيكن مقصور الخبون محذوف فيكن مقصور الخبون محذوف

غزل ي بحر

بجريىل مثمن ؛ مخبون محذوف مقطوع يا ابتر مخبون محذوف مخبون مقصور مخبول مسكن مقصو

راز مکنوب بہ بے رطی عنوال وهميري چلين جبلي سيغم بنيال مجا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغاكن فاعلان فعلانن فعلانن فعلى يك الف بيش نهين صيقل آئينه بنوز جاك كرتا مول مين جب عركر سيال فاعلاتن فعلاتن فعلاتني الث فاعلان فعلاتن تعلانن فعلان مشرح اسباب كرفتاري فاطرمت يوجد اس قدرتنگ جوادل که میں زندان فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فكلأن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلا رُخ يه برقطبره عرق ديدة حيال بدكمان في ديا يا سيسركرم فرام فاعلانن فعلاتن تعلاتن فعلان فأعلاتن فعلاتن فعلانن فقا

ون المالات مفائيل فائا الله المرسخن مجهد المرسخن مجهد المالات مفائيل فائا ان المالات مفائيل فائا ان المالات مفائيل فائا ان المالات مفائيل فائا ان المالات مفائيل فائالان المالات مفائيل فائالان في المالات مفائيل فائالان في المالات مفائيل فائالات مفائيل فائالات مفائيل المالات المالات مفائيل المالات المالات مفائيل المالات المالات مفائيل المالات المالات

190

بحرمفردسي بجروس: إصلى ركان فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن واعلاتن ريك شعرييس زحات

خبن وقع مذف وقطع يابتر فين وحذف

قُعِلاً كُ فعاثره

غزل ي

بحرر مل مسدس بمنبون مخبون محنون معبنون مقصور ، محذوف مقطوع ياابتر

دل جگرتشنه و سريادآيا کھر مجھے دیدہ تریادایا فاعلاتن نعلاتن فعكن فاعلاتن فعلاتن فعلن مجرترا وقت سفريادآيا دم ليا تفانه فيامت ني بنوز فاعلاتن فعلن فعلن فاعلات نعِلاتن نعِلان تهروه نیرنگ نظریادآیا اد گی یائے انستا یعنے فاعلات فعلاتن فغلن فاعلاتن نعلاتن فغلن فالكرتا تفاحب كريادآيا عدر واما ندكى الصرية ول فاعلاتن بعلاتن فاعلاتن نعلاتن تعيلن

نبق حسس يت بيش شعلة سوزال سمجها علاتن فعلاتن نعلن فاعلات فعلاتن فعلاتن فعلاتن برقدم سانح كوبلي ابنا شبستا السجها فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغكن دفع بيكان تضااس قدراسال مجا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغنمن علظي كى كه جو كاف ركوس لمال سمجا فيعلآن فعلاتن فعلاتن فغلن

لجزس اليغ يرحب ناكه وه بدخوموكا مفرعشق بين كي ضعف نے اوسطلبي نيطاتن فعلاتن نعلن أنعلن عقا كريزال مشرة يارسيدل تادم مرك فاعلاتن فعلاتن تعلان دل ديا جا ن كيكيول اس كووفادار سد فاعلاتن فطاتن فطاتن فعيكن

(PL)

بچرفرد ہے. بجرین : اصل ارکان ، فاعلانن ، فاعلانن ، فاعلانن ، ایک شعر میں دوبار زحاف

عبن عبن وحذف عبن وقص عبن أيسكين وقص حذت وقطع يا بتر

البتران النبون محذوف المجنون مقصور النبون مستن مقصور الحذوف مقطوع ياابتر البيانائن فيملن فعلن فعلن فعلن فعلن

غزل کی بحر

بحريط مثمن ونبون مخبون مخدوف مخبون فصور مخبو أسكن فصور محذوف مفطوع بالبتر

آپ آتے ہے گرکو ن عنا ن گرمی کھا

املات نعلان نعلان نعلان نعلی کیے

اس بیں کچھشا تبینوبی تقدیر بھی کھا

اطلات نعلان نعلا

مون تاخیرتو کید باعث تاخیر مین مختا

اعلان نعلان نعلان معیداین تعیان محیدان محیدان تعیان تعیان اعلان تعیان تعیان تعیان تعیان تعیان تعیان تعیان تعیان نعلان 
كيول مرا راه گذريادآيا كهرتراخت لديس كريادآيا مَا مَلَاتُنَ فِعَلَاتُنَ دل سے تنگ آ کے جگر یادآ فاحلاتن فيعلاتن دل مم شنه مگریادآیا فيعلاتن فيعلاتن د شت کو ریھے کے گھریادآیا فاعلاتن فعلاتن سنگ اتھا یاتھاک سریادا یا فاعلات نعلاتن فعلن

زندگی یون بھی گذر ہی جاتی فاعلاتن فعلاتن فعكن كيا يى رصوال سے الاال وگ فاعلاتن نعلاتن تعلن آه وه جرأت ف ريادكهال فاعلاق فعلاتن فعِلَان عيرتر ع كوچ كوجا تاميخيال فاعلاتن فعلاته فعِلان کو ل ویران سی ویران ہے فاعلاتن نعلل تن فعلن ىلى نے مجنول پر لوكىين بير لسد فاعلاتن فعلاتن فعلان

مجر مفرویه به بهتر تقارب: اصلی ارکان، فعولن، فعولن، فعولن، فعولن تشعر میں دو بار زحاف

كون نبين

غزل کی بحر بخشقارب مشن سالم

زیارت کده مهول دل آزردگال کا فعولن فعولن فعولن فعولن میں دل مهول فریب وفاخوردگال کا فعولن فعولن فعولن فعولن لبِ خشک درت کمی مردگال کا فعولن فعولن فعولن فعولن مهمه نا امی دی مهمه برگسانی فعولن فعولن فعولن فعولن

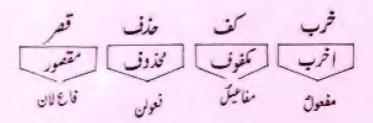
بات كرت كهراب تشنة تقريرهمي كقا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعِكْنَ كرمرط بنيطة توبين لائق تعزيرتمي تقا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فَعِلْنَ نالدكرة مائفا وليطالب تاثيرتمي كقا فاطاتن فعلاتن فعلاتن فعكن بهم بى آشفته سرول بين وه بواه يهي لقا فاعلات فعلاتن فعلن فعلن اخراس شوخ كرش بي كون تركص لفا فاعلات فعلاتن فعلان فعكن آدمي کون ميسارا دم تحرير بھي تفا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن كبتيبي الكازمان ميس كون تمير كلي تفا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلنن

بجلى ايك كوندكني تكحول كراك توكيا فاطلآن فعلاتن فعلاتن فغلن يوسف إس كوكهول اوركيدن كي خير بمول فاعلان فعلاتن فعلان فعبكن ديك رغيركوموكيول مذكليج كفندأ فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعُلُنَ يشييس عيب نهاي ركيد دفر بادكونام فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاكن ہم تقرنے کو کھے یاس آیاتہی فاعلاتن نعلاتن نعلاتن نعيكن پارے جاتے ہی فرشتوں کے تکھے بیان فاعلاتن فعلاتن فعلان فعلن ريخة كحمها سنادنها موفاك فاطاتن نعلاتن نغلن

یعنے سبق مشوق مکر رہ ہوانھا منعول مفاعیل مفاعیل نعول میراسسردامن کھی انھی تریہ ہواتھا منعول مفاعیل مفاعیل نعول آنٹس کدہ جاگیرسمندرنہ ہواتھا مفعول مفاعیل مفاعیل نعولی سی ساده دل آزردگی پارسے خوش موں مفعول منامیل مفاعیل فعون در بائے معاصی ننگ آبی سے موافشک مفعول مفاعیل مفاعیل فعولان جاری بھی آسد داغ جگر سے مریخ صبیل مفعول مفاعیل مفاعیل فعولان مفعول مفاعیل مفاعیل فعولان



بحر خروج بجریزی: اصل ادکان مفاحیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ، ایک شعر پس دوبار **رحات** 



غزل کی بحر بحر مزج مثمن اخرب، کمفو ف می وف یا مقصور

اوروں پہ ہے وہ ظام جومجھ پرنہ ہوا تھا مغول مفاقیل مفاقیل نعون خور شید ہنوزاس کے برابرنہ ہوا تھا مغول مفاقیل مفاقیل نعون آنکھوں ہیں ہے وہ قطرہ کہ گوہرنہ ہوا تھا مفول مفاقیل مفاقیل نعون مفول مفاقیل مفاقیل نعون مفول مفاقیل مفاقیل نعون تودوست کسی کا کبی تم گرنه بوانها مفعول مفاعیل مفاعیل نعولن فعول مفعول مفاعیل نعولن مفعول مفعول مفاعیل نعولن مفعول مفاعیل مفاعیل نعولن مفعول مفاعیل مفاعیل نعولن نعولن مفاعیل مفاعیل نعولن نعولن مفاعیل نعولن نعولن مفاعیل نعول

بحرم كب سيد يجرمه خارات: إسلى اركان مفاعيلن- فاع لأتن مفاعيلن فاع لاتن رشعريس دوبار

رَصَافَاتِ مَفَاعِيلَنَ رَصَافَاتِ فَاعَالَاتَنَ خرب كف خرب كف اخرب كفون اخرب كفون مُفُول مَفَاعِيْلُ فَاعِلْكُ فَاعِلْكُ فَاعِلْكُ فَاعِلْكُ

> غول کی بحر بحرمصنارع مشن اخرب، مکفوف، میذوت

کے رہ گئے صاحب کودل نہ دینے پہ کتنا غرور تفا یک فاع ان مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن مردن نہ ماریبے اس کی خطاعتہیں سے یہ میراقصور تفا اعیل فاع ان مفعول فاعلات مفاعیل فاع ان

آئینہ دیکھ اپنا سامنھ لے کے رہ گئے
منعول ناع لائے مفائیل فاع لن
قاصد کو اپنے ہائھ سے گردن نہ ماریبے
مفول فاع لائے مفائیل ناع لن

3.

بحر فروید بجریل: اصل ارکان و فاعلاتن و فاعلاتن و فاعلاتن و فاعلاتن و فاعلاتن و فاعلات و فاعل

محذو**ت** فاعلن

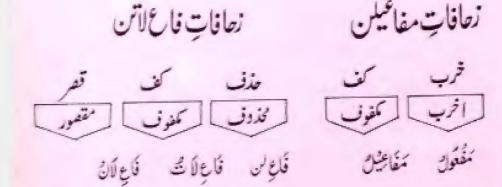
غزل کی بحر بجریل مثمن ، مخدوت

رشته رم شمع خار کسوت فانوس تخا فاعلان فاعلان فاعلان فاعلن کس قدر بارب بلاک حست بابوس تخا فاعلان فاعلان فاعلان فاعلن دل بدل بیوس گو باک لرافسوس تخا فاعلان فاعلان فاعلان فاعلن خوکه کھایاخون دل بیمنت کیموس تخا فاعلان فاعلان فاعلان فاعلن فاعلان فاعلان فاعلان فاعلن

شب كدوه مجلس فروز خلوت نامول تفا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن مشهد عاشق سكوسول كفي تحمنا مشهد عاشق سكوسول كفي تحمنا فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلن حاصل الفت شدر كيعا حبر شكست آرزو فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلن كياكهول بيمارى غم كى فراغت كابيال فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلن برروسے شش جہت درآئینہ بازیے
مفعول فاع لات مفاعیل فاعلی
واکر دیسے ہیں شوق نے بندر نقاضین
مفعول فاع لات مفاعیل فاع لان
گوئیں رہارہیں ستم بائے روزگار
مفعول فاع لات مفاعیل فاع لان
دل سے جوائے شت مفاعیل فاع لان
مفعول فاع لات مفاعیل فاع لان
بیداد عشق سے نہیں ڈرتا گراسد
مفعول فاع لات مفاعیل فاع لن



بمرمركب مير يجوعناران؛ إصل اركال مفاعيلي فاع لأنن مفاعيلن. فاع لاتن يشعريس دوبار



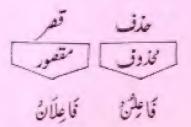
غرل کی بحر بحرمناس شند اخرب کفوف محذوت یامقصور

حبس دل په ناز کقا مجھے ده دل نہیں رہا مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن محول شمع کت تنه درخورمحفل نہیں رہا مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن شایان دست دبازوے فاتل نہیں رہا مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

عرض نیاز عشق کے قابل نہیں رہا مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن جاتا ہول داغ حسرت مہتی لیے ہوئے مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن مرتے کی اے دل اور می تدبیر کر کہ ہیں مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن عافیت کا دشمن اوراً وارگاگا آ فاعلات فاعلات فاعلات فاعلا میرا زانومونس اور آسینه نیرا آ فاعلاتن فاعلات فاعلات فاعلو سنگ سے سر مارکر مہوتے نہیدا آ فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات بين اوراك فت كالنظرا وه دل وشي كيب فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعل شكوه سنج رشك بهم ديگريدر مينا چاميد فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن كوه كن نفاش اك نمثنال شيرس تفااسد فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن 2. (Mr)

بحرمفرد مي بجريل؛ صل اركان فاعلانن فاعلانن وفاعلانن وفاعلانن وفاعلانن ويك شعرين ددبار

زمات



غول کی بحر بحرر مل مشن محذوت یا مقصور

رشک کرہتا ہے کہ اس کا غیر سے فعل میں ہے کہ وہ ہے فرکس کا آشنا فاطان فاط

بارے آئ نابکلاان کا پاسباں فاعلات مفعولر فاعلات مفعول 
دے وہ بس قدر زان ہم نہیں ہیں الیں گے فاعلات مفعولن 


بمركب يج مقتضب: إسل اركان بفعولات ميتفعلن مفعولات يتفعلن شعريس دوبار



غزل کی بحر بحرفقضیشن، مطوی، مقطوع

بن گیا رقبیب آخر تفاجو را زرال پنا فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن آج می مو امنظوران کو امتحال اینا فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن عرش سے ارد مربوتا کاش کرمکال اینا فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن ذکراس پری وسش کا ورکھر بیان اپنا فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن مے وہ کیول بہت پیتے بزم عیر سیارب فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن منظراک بلندی پرا ور میم بنا سکتے فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن بحرمركب ہے - بجرمضارع: اصلى اركان مفاعيلن - فاع لأنن مفاعيلن - فاع لأنن - ايك شعرييں دو .

نطافات مفاعيلن نطافات فاعلاتن

اخرب كفوف كذوف كمفون مقمور فاع لن فاع لاك فاع لاك

بحرمضارع مثمن اخرب مكفوف محذوف يامقصور

بے شاندصب مہان طرہ گیا مفعول فاع لات مفاعيل فاع صيدزدام جستهاس دام كا مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن مشرمندگ سے عذر در کرناگنا مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلُ فلعلم ير كل في ال زخم سے دامن لكا مفعول فاعلات مفاعيل فاعلم يروانب وكيل تيرك داد فوا مفعول فاعالات مفاعيل فاعلم

غافل بروہم نازخود آرامے ورینہ یاں مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيل فاعلن برم قد ح سے عیش تمنا در کھکرنگ مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلٌ فاع لان رحمت اگر قبول كرے كيا بعيدى مفعولُ فاع لات مفاعيل فاعلن مقتل كوكس نشاط سے جاتا ہوں يري مفعول فاعلات مفاعيل فلعلن جال در ہوائے اک نگر گرم ہے اسد مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيل فاعلن

مفرد بجريب بجريل: إسلى اركان. فاعلاتن . فاعلاتن . فاعلاتن . فاعلاتن . فاعلانس . ابك شعربيس دوبار

فدن وقطع يا بنر كذوف مقطوع ياابتر

كرب سيسم فريدارياصال ميرا علاتن نعلاتن نعلان نعكن فاعلاتن نعلاتن فعلاتن فعُلُنْ ترے چرے ہوظام عم پنہال میل فاعلاتن فعلاتن فعلاتن

مرمد مفت نظر مول ميرى قيمت كيام صبت نالہ مجھ دے کےمباداظالم علاتن فعلاتن فعلاتن فغكن

بحرمفرد هم بجرمل: اصلی ارکان- فاعلاتن- قاعلاتن - فاعلاتن - فاعلاتن - ویک شعریس دو با ر

رحات

مذف تفر مذوف مقفول فاعِلُن فاعِلَانُ

غول کی بحر بحریل مدس معذوت یا مقصور

جورسے باز آئیں پر باز آئیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو منھ دکھلائیں کیا فاعلان فاعل

ہو لیے کیوں نامہ برکے ساتھ ساتھ

ناعلات ناعلان کا علان

مو ج خوں سرسے گذرہی کیوں نہ جائے

ناعلات ناعلان کا علان

عمر محجر دیجھا کیے مرنے کی راہ

فاعلات ناعلان خاعن

یو چھتے ہیں وہ کہ غالب کون ہے ؟

یاعلان ناعلان خاعن

یو اعلان ناعلان خاعن

یارب اپنے خط کو ہم پہنچ انہیں اطلان ناطان ناطان اطلان اطلان المطلق انہیں است الحظ جانہیں اطلان ناطان 
144

(M9) 5.

بچەغەردىپە يجەرىل: اصلى اركان قاعلانى قاعلانى قاعلانى - قاعلانى - ايك شعرىبىي دوبار **زحات** 

فين فين وحدف نين وقص حدف وقطع يا بنز

عَبُون الْمَوْن مُدُوف الْمُنْون مَقْصِ الْمُحْدُون مُقْلُونَ يَالِبَرَ الْمُون مُقْلُونَ يَالِبَرَ الْمُنْفِي الْمِنْ الْمُعُلِّنَ الْمُحْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعْلِينِ الْمُعْلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعْلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي

غرل کی مجر مجرمل مثمن میون ، مخبول محذوف مخبون مخبون مخبون مخبول عیابیز

عشرت قطره مے دربامیں فناہوجانا درد كاحدے كزرنام دوابوجانا فاعلاتن فعلاتن فغلُنْ فاعلاتن فعلاتن فعلن فعكن تجه سے قسمت میں مری صورت ففل اب تفالکھا بات کے بنتے ہی جداہوجا نا فاطاتن فعلاتن فعلات فغائل فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغلكن دل بهوالشمكش چارة زحمت مين تام مط كيا كفي ميل س عقد كا وابوجانا فاطلتن فعلاتن فعلان كغلان فاعلاتن نعلاتن نعلن نغلن اب جفاسے بھی ہیں محروم ہم الشرالتُد اس قدرد مضمن ارباب وفاروجانا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغلن فاعلاتن نعلاتن فعلاتن فغلن

3.

مجر خروسي بجريزة: الله اركان مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن . شعر مين دوبار زحاف كون نهين

> غزل کی بحر برمزه مثن سالم

چن زنگار ہے آئینہ اور بہاری اس کا مفاعین 
لطافت ہے کٹا فت جلود پریدار مہرسکتی مفاقین مفاقیان مفاقیان مفاقیان مخالیف جوششش دریانہ پر خود داری ملحل مفاقیان مفاقیان مفاقیان مفاقیان ره. بخر

بر مفرد برس الماركان. فاعلانن فاعلان فاعلان فاعلان فاعلان واعلان ايك شعر بين دوبار تحاف

عبن عبن وحذت عبن وقصر حذت وقطع يابتر

ابتران النبون مخدوف المنطوع يابترا عَبون مُفلوع يابترا

## غزل کی بحر

بجريه منتهن يخبون النبون محذوف منبون مقصور محذوف منقطوع ياابنز

بچرمہوا وقت کہ مہوبال کشاموج شراب دے بطے مے کودل و دست شناموج شراب فاعلان فعلات فعل

باور آیا بهیس پانی کا بهوابهوجانا ما ملاتن نعلان نعلان نغلن موگیا گوشت سے ناخن کا بهوابهوجانا ناطات نعلان نعلان نغلن روت رو نے غم فرقت بین فنابهوجانا ناطات نعلان نعلان نغلن کیول ہے گردر وجولان صب ابهوجانا ناطات نعلان نعلان نغلن دیکھ برسات بیں سبز آئینے کا بهوجانا ناطات نعلان نعلان نغلن فاطات نعلان نعلان نغلن فاطات نعلان نعلان نغلن فاطات نعلان نعلان نغلن فاطات نعلان نعلان نغلن

صعف سے گرید مبدّل به دم سرد موا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعيلن دل مع شناترى انگشت دنان كاخيال فاعناتن فعلاتن فعلاتن فعلان ہے مجھے ابر بہاری کا برس کرکھلٹا فاعلاتن فطاتن فعلاتن فعكن النباين عكبت الكور عوص كربوس فاحلاتن فعلاتن فعلاتن أبعكن تأكه تجدير كفلے اعجاز بهوائے بیقل فاعلان فعلان فعلان تُعُكُنُ بخشے سے جلو کا زوق تاشا غالب فاعلاتن فعلاتن فعلن فغلن

بحرمفردم يجريزج: إصلى اركان مفاعيلن مفاعيلن مفاعبلن مفاعبلن ماعيلن رايك شعرييل دوبار زحات



غزل کی بحر بحريزج مثمن افرب كفوف، محذوف يامقصور

جن لوگول كى هنى در خورعقد گيرا نگشت مفعول مفاعيل مفاعيل فعولان خالی مجے دکھلاکے بہ وقت عفرانکشت مغول مفاعِلُ مفاعِلُ فعولان ا ركه دسك كون مير عرف يراكشت مفعول مفاعِلُ مفاعِلُ فعولان

افوس كرديدال كاكيارزن فلك نے مفعول مفاعيل مفاقين قعولن كافى مينشان ترے چيك كاند دينا مفعولٌ مفاعِيلُ مفاعِيلُ فعولن لكفنا بول اسدسورش دل سيسخن كرم مفتول مقاعِلُ مقاعِلُ فعولان

چارمو ج الفتى معطوفان طرب سے برسو موع كل موع بتفق موج مباموع شراب حس قدرروح بناتی مے گرتشنہ ناز دے ہے سکین بدم آ بابقاموج شراب ب كددور عبر ركبة اكتين فول ويوكو شرير رنگ عدي ال كشاموني شراب فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعِلان ہے تصور میں زیس جلوہ خاموج شراب فاعلام فعلام نعلام فعُلاَن بس کر کھتی ہے سرنشو و ناموج شراب فاطاتن فعلاتن فعلاتن فعلان موجيسنزة نوفيزس الموج شاب فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعِلاً في ريبرقطره بدريام بوشاموي شراب فاطلتن فعلاتن فعناتن أيعلن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغلال موش اڑتے ہیں مرے جلو وگل دیکھاتد مجر موا وقت کر ہو بال کشامونی شراب فاحلاتن فعلاتن قعلات قيعلن فاعلاتن فعلاتن فَعلاتن فَعلان

مي برسات وهموسم رعب كيا مي الر موج بن كوري فين بواموج شراب فاعلاتن فعناتن فعلاتن فعلان فعلاتن نعلاتن تعلان فاطلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاتن فيلاً أن قاعاتن فعلاتن فَعِلاً ف فاطاتن فعلان فعلان فعلان فاعلاتن فعلاتن فغلنن فغلن موجيكل سے ترافان مي گزرگا و خيال فاعلان فعلانن فعلان فعلان نشے کے بردے میں ب موتا شائے دماغ فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فَعِلاً نَ ايك عالم بربس طوفان كيفيت فصل فاطلتن فعلان فعلان فيطلآن شرح بنگامه بستى بزيموسم كل

بحر خروب بجرول: اصل ارکان- فاعلائن- فاعلائن- فاعلائن- فاعلائن- ایک شعریب دوبار **زحات** 

عبن وتسكين وقهر عنون وتسكين وقهر عنون وتسكين وقهر عنون مقصوراً المخبون مقصوراً المخبون مقصوراً المخبون مقطوع المخبون 
غول کی بحر بحریل مثمن . منبون - محذوف مقطوع - محنیون مسکن مقصور

مُنَدِّكُنَيْنِ كُمُوكِ إِن كُمُولِتِ الْكُمِينِ عَالَب يارلائتِ ميري بالين پراسے بركس وقت ناطات فعلات فعلات فعلات فعلات فعلات فعلات فعلات

3.

> غز**ل کی بحر** بحرهتقارب ملنن سالم

بهرایک روزمزا محصرت سالمت فعولن فعولن فعولن فعولن ککھے ہے خلاو دفعمت بسلامت فعولن فعولن فعولن فعولن مبارک مبارک سلامت سلامت فعولن فعولن فعولن تاشائے بیرنگ صورت سلامت تعاشائے بیرنگ صورت سلامت فعولن فعولن فعولن ر باگر کو آن تا قیامت سلامت فعولن فعولن فعولن فعولن جگرگومرے عشق خول نابه مشرب فعولن فعولن فعولن فعولن علی الرعم رسمن شهبید و فا بهول فعولن فعولن فعولن فعولن فعولن فعولن فعولن فعولن خبایی گرسرو برگ ادراک معنی فعولن فعولن فعولن

ديدة يرخول جمارا ساغر سرسشار دوسه فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلا بي كلف دوست بوطيعيكو أغ خوار دوس فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلا مجه کورنیا ہے پیام وعدۂ دیدار دو س فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعل سركرب ميدوه حدبث إلف عنبربار دوس فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعل مهنس كرناميربان شوق كفتار دو فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعا يا بيال كيمج سياس لذّبت آزار دوم فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاع مے ردلیف شعریں غالب نکار دور فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعا

چشم ماروشن کداس بے دردکادل شادیے فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن عنبر بول كزنا بيم برى ييش اس كى جربس فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن واكديس جانون كرسي اس كى رسائى وال ملك فأعلاتن فأعلاتن فأعلن فأعلن جب كربب كزنا بول ايناشكوة ضعف دماغ فاعلاتن قاعلاتن فاعلاتن فاعلان چیکے چیکے مجھ کوروتے دیکھیاتا ہے اگر فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن حربان بالے دمن ک شکایت مجھے فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن يغزلاني مجهجى سے بيندات ہے اب فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

5.

<u> مجره فرد سے یجرر</u>س:اصل ارکان. فاعلاتن <sub>-</sub> فاعلاتن - فاعلانن - فاعلانن - ایک شعر ہیں دو بار **رحا ت** 



غزل کی بحر بحریان مخدوف یا مقصور

دود يم كشنه كفاشا يخطر خسار دوست فاعلان فاعلان فاعلان كون لاسكتاب البجلوة ديار دوست فاعلان 
رخط سے ہوا ہے سردجو بازاردوست ماتن فاعلان فاعلان فاعلان مدل ناعاقبت اندش ضبط شوق کر ملاتن فاعلان فاعلن فاعلن نه ویرال سازی جرت تماشا کیجیے ماتن فاعلان فاعلان فاعلن ملاتن فاعلان فاعلات فاعلن ماتن فاعلان فاعلان فاعلن

بحرم كب بع الجرمضارع: إصل اركان مفاعيلن فاع لأنن مفاعيلن فاع لأنن رايك شورس دوبار

زحافاتِ مفاعيلن نطافاتِ فاعلاتن

خرب کف تقر اخرب کفون کذون کفون مقور مُفْعُولُ مَفَاعِيلُ قَاعِلُنَ فَاعِلاَتُ فَاعِلاَتُ فَاعِلاَنُ

> غزل کی بحر بحرمضارع مثمن اخرب مكفوف محذوف بالمفصور

لوہم مریض عشق کے میماردار ہیں اچھا اگر نہوتومسیما کا کیا علاج مفعول فاعلات مفاهيل فاعلن مفعول قلعلات مفاعيل فاعلان

بجومركب مي بجوهفارة : إصل اركان مقاعيلن، فاعالاتن مفاعيلن . فاع لاتن ايك شعريين دو بار

نطافاتِ مفاعيلن تطافاتِ فاعلاتن

خرب کف مذن کف تمر اخرب کفون کذون کفون مقمور مَعْعُولُ مُفَاعِثِينٌ قَاعِلُنُ قَاعِلَاتُ قَاعِلَاتُ

> غزل کی بحر بحرمغارع مثمن أثرب مكفوف، محذوف يامقصور

قرى كاطوق صلقه بيرون درمي مفعولٌ فاعلاتُ مفاعِلٌ فاعلان تارنفس كمندشكار اثرب مفعول فاعالت مفاعيل فاعالان سيلاب الرية درية ديوارودرسي مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلٌ فاع لان

كلشن من بندولست برزگ اگرے اج مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلٌ فاع لان آتا ہے ایک یارہ دل برفغال کے ساتھ مفعول فلع لات مفاعيل قاع لان اعا فيت كناره كؤاسانتظاميل مفعول فاعلات مفاحيل فاعلن به کوری دل حشیم رقبیب ساعز کھینی مفاعلن نعلاتن مفاعلن نَغلان نیام پردهٔ زخم جگر سے ساعز کھینی مفاعلن نعلاتن مفاعلن نَغلان مفاعلن نعلاتن مفاعلن نَغلان بروئے سفرہ کہا ب دل سمند رکھیانی مفاعلن نعلاتن مفاعلن نُغلان

تیری طرف ہے برصرت نظارہ نرگس مفاعلن فعلاتن مفاعلن فغلت برنیم عمرہ اداکر حق ودیعت باز مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان



برمرك ب بجر محيّث : إصلى اركان مِس تفع ان فاعلائن مس تفع ان فاعلائن مشعرين وو بار

رماف من تفعلن نطاقاتِ فاعلاتن نبن نبن نبن وقر مذن وقطع مبن وتسكين وتصر

الخبون المخبون مقصور الخبون محدوق الخبون مسكن مقصور الخبون محدوق الخبون مسكن مقصور المخبون محدوق الخبون مسكن مقصور المخاطبي المعلمان المع

غرل کی بجر بحرمینت مشمن مینیون مینیون منصور ، میذون منطوع به مینیون منصور

نفس ندانجن ارزوسے با برکھینچ اگرست راب نہیں انتظارِ ساخر کھینچ مناعلن نعلان مناعلن نغلان

ال كا من مو عناي مناسر فاعلاتن فعلاتن نعلاتن فظأ نگه نازی مرے سے خفامیرے فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغكأ چاک ہوناہے گریباں سے تُلامیرے فاعلائن فعلاتن فعلاتن فغلأ ہے مکررلب ساتی یہ صلامیرے فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغكا كركرت تعزيت فهرو و فامير فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغلأ كس كي هرجائ كاببلاب بلامير فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغلأ

الول ميس حال بي الوال بنال يريه فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغكن د زور عرض نهیں جو ہر بیدا د کوب فاعلاتن فعلاتن فعلائن أفعلن محبنول المربنول كي بياغوش وداع فاعلانن فعلاتن فعلانن فيكلأن كون بوتا مع حريف مع مردافكن عشق فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعِلاً ن غم سے مزنا ہوں کہ اننانہیں دنیا ہیں کو اُن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلتن آئے ہے بے سی عشق بہ رونا غالب فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلمن

" )" (an) %.

بجر فردیب بجرین اصل ارکان مناعلاتن مناعلاتن و اعلاتن و ناعلاتن و ناعلان و ایک منعربین دوبار **زمات** 

خبن خبن وتسكين وقصريا جراتين عبى ومذن حدث وقطع يا جر

غزل کی مجر

بحريل مثن يخبون بمنبول سمن منصور بالبرسيغ محبون محذوث ومخدوث تغطوع ياابتر

من غزے کی کشاکش سے جٹامیرے بعد بارے آرام سے بیں اہلِ جفامیرے بعد ماتن فعلاتن نعلاتن فعلان فعلاتن فعلان 
كمست مع ترے كوچىلى مردروديوار مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُلان كه بين دكان منتاع نظهر درودلوار مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُلاً نَ كر كريوك مرب يا وَل يردرو ديوار مفاعلن فعلاتن مفاعلن فغلان ہونے نِدا درو دیوار پردرودیوار مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُلاًنَ بهيشه روت بي بهم ديكه كردروديوار مفاعلن فعلاتن مفاعلن فغلان کہ ناچتے ہیں بڑے سربسردرو دلوار مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُلاَنَ حربيب راز محبت مكردرو دلوار مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعْلَانَ

مول بكس قدرارزاني مصحباوه مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُلْنَ جوب تخصير سودائ انتظار توآ مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن ہجوم گریہ کاسامان کب کیا ہیں نے مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُلْنَ وه آربامرے ہمسائے میں توسائے سے مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُلْنَ نظريس كھ مے بن نيرے گھركى آبادى مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُلْنَ د يوچه به خودي عيش مقدم سيلا ب مفاعلن فعلاتن مفاعلن فغلان مذبه کسی سے کہ فاتب نہیں زمانے میں مفاعلن فعلاتن مفاعلن فغلص

(09) 5.

بحرمرك هيد بحرميت : اصل اركان من أفع لن فاعلائن مس تضع لن فاعلائن وإيك شعر بين دوبار

زماف مس تفعلن نمافاتِ فاعلانن نعبو نعبو من وتكين وتفر مند وتطع يابر نبو وتفر

عبون الخبون كذوف مقلوع يابتر الخبون محذوف مقلوع يابتر الخبون محذوف مقاعدة في المثن المخبون المخدوف المثن المقلال المقاعدة المثن المعلمان المقلمان 
غزل ي

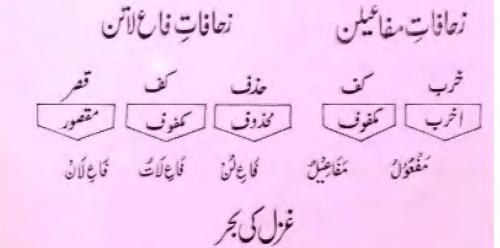
بحرميتث منمن بخبون بخبون سكن مقصورا مخدوث تقطوع باابنر مخبون مقصور

نگاوشونی کو پیس بال و پر درودلوار مفاعلن فعلاتن مفاعلن فغلان که جو گئے مرے دیوارودر درودلوار مفاعلن فعلاتن مفاعلن فغلان مفاعلن فعلاتن مفاعلن فغلان گئے ہیں جیند قد م پیشینز درودلوار مفاعلن فعلاتن مفاعلن فغلان بلاسے ہیں جو یہ پیش نظر درو دیوار مفاعلن فعلائن مفاعلن فعلائن مفاعلن فعلائن وفورا شک نے کاشائے کاکیا یہ رنگ مفاعلن فعلائن 
سرجائے یارہے ندرہیں پرکھے بغ مفعول فاع لات مفاعيل فاع لا حیوڑے نافلق کو محصے کاف رکھے بن مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلٌ فاع لا چلتا تنہیں ہے دسٹنہ و *خنج کھے* بغ مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلٌ فاع لا بنتی نہیں ہے ہارہ و ساغر کیے بغ مفعولٌ فاعلاتُ مفاعيلٌ فإعلا سنتائبين مون بات مركيه مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلٌ فاع ا ظاہرہے تیرا حال سب ان پر کھے با مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلٌ فاع

جی ہی بیں کھے منہیں ہے ہمارے وگر نہم مفعول فاغلات مفاعيل فاعلن جيورو كالبي نداس بت كافركا يوحبنا مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن مقصدم ناز وغمزه وكي فتلويب كام مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاع لان مرحند ہومشا بدؤحق کی گفت گو مقعول فاعلات مفاعيل فاعلن براہوں میں تو چاہیے دوناہوالنفات مفعولٌ فاع لاتُ صفاعيلٌ فاع لان غالب مذكر صنوريين توباربارعرض مفعول فاعلات مفاعيل فاعلان



بحركب مع بجرمضارع: اصل اركان مفاعيلي فاعلان مفاعيلن فاعلان واعلاني شعربين دوبار



بجرمضارع مثمن راخرب كفوف ومخذوف يامقصور

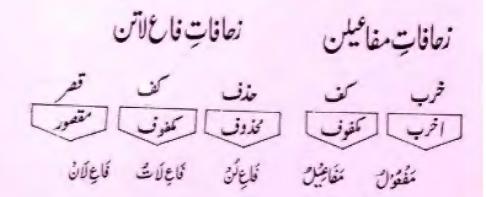
جائے گا اب مجمی تونہ میرا گھر کے بغیر مفعول فاع لات مفاعیل فاع لان جانوں کسی کے دل کی میں کیو کر کھے بغیر مفعول فاع لات مفاعیل فاع لان بیوے ذکوئی نام سنتم گر کھے بغیر مفعول فاع لات مفاعیل فاع لان گھرجب بنالیاتیرے در پر کھے بغیر
مفعول فاعلات مفاعیل فاعلان
کہتے ہیں جب رہی نہ مجھے طاقت سخن
مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن
کام اس سے آپڑا ہے کہ بس کا جہا ان ہیں
مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

مرتا ہوں اس کے پائھ میں تلوارد یکھ کم مفعول فاعالات مفاعيل فاعلن لرزے ہے موجے مے نری فتارد یکھ کم مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن بم كو سريص لذّ ب آنار ديكه كر مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن ليكن عب إطبع خب ريدارد بكوكر مفعول فاعالت مفاعيل فاعلن ره رو چلے ہے را ہ کو ہموار دیکھ کر مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيل فاع لن جى خوكش مواب راه كوئيرفارد يكه كر مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيل فاع لن طوطی کاعکس سمجھے ہے زنگار دیکھ کم مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن ديتي باره ظرف فدح خوار ديكه كر مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن یا دا گیا مجھ تری دیواردیکھ کر مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن

آتام ميري قتل كورجوش رشك مفعول فاع لات مفاغيل فاعلن عابت ہوا ہے گردن بینا پہ خون ضلق مفعولٌ فاع لاتُ مفاعِلٌ فاع لان واحسرناك يارني كجبنياسنم سے باغد مفعول فاع لات مفاعيل علالان بك جاتي بي بم أب متاع سخن سيان مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلٌ فاع لان زُنَّارِ بانده سبِّه صددانه توڑ ڈال مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلٌ قاع لان إن أبول سے يا وَل كے كھراكمانيان مفعول فاع لات مفاعيل فاع لن کیا برگمال ہے مجھ سے کا بنے ہیں مرے مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن گرن هی بیم په بر ن تجسل نه طور بر معول فاعلات مفاعیل فاعلن سر محيوزنا وه غالب شوريده حال كا مفعول فاعلات مناعيل فاعلن

3.

بحركب سي بجرمضارة؛ إصلى اركان مفاعيلين، فاع لأنن مفاعيلن فلط لأنن متعربين دوبار



غول کی مجر بحرمضارع مثمن ماخرب کفوٹ ، محذوث یا منصور

جلتا ہوں اپنی طاقت دیداردیکھر مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن سرگرم نالہ پائے ست رر باردیکھر مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن رکتا ہوں تم کو بے سبب آزاردیکھر معول فاعلات مفاعیل فاعلن معول فاعلات مفاعیل فاعلن كيون جل گيان تا بر رُخ يار ديكه كر مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن آنش پرست كيت بي ايل جبال مجه مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن كيا آ برو تح عشق جبال عام بوجفا مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن کرفرقت میں ترک آنش برستی تحقی گلستاں پر مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن قیامت اک جوائے تندہ ہے خاکش میدل پر مفاعیلن 
مجهد إب ريكيد كرابرشفق آلوده يا دايا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن بجزير وازشوق نازكيا باقى ريا بهو گا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن دارلزناصح سے غالب كياب واگراس في شدت كى مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن 5.

بحرمفردے بجرمزما: اصل ارکال مفاعیلی مفاعیلی مفاعیلی مفاعیلی ایک شعربیں دوبار **رحات** کوئی تہیں

> غزل کی بحر بحریزهٔ مثمن سالم

پی ہول وہ قطری شبنم کر ہوفارسابال پر مفاعیان مفاعیان مفاعیان مفاعیان مفاعیان سفیدی دیرہ یعقوب کی پرتی نزال پر مفاعیان مفاعیان مفاعیان مفاعیان کرمجنول لام الف لکھتا تھا دیوار دستال پر مفاعیان مفاعیان مفاعیان مفاعیان بہم گرصلح کرتے پارہ ہائے دل تک دال پر مفاعیان مفاعیان مفاعیان مفاعیان مفاعیان مفاعیان مفاعیان مفاعیان ارزتاب مرادل زحمت مهردرخشال پر مفاعیلن مفاعیل

بحر مفرد ي مجريز ع: اصل الكال مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن و بار المحرمفرد ي مجريز ع: اصل الكال مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن و بار

قرب كن هذف تفر اخرب كغون كذون مقصور مُفُعُولُ مَفَاعِيُلُ فَعُولُنُ فَعُولُانُ

غزل کی بحر بحریز چمشن ، افرب ، مکفوف ، محذوف یا مقصور

بيس كرمراك أن كاشاك يراشال كرتے ہيں محبت تو گزرتاہے كما ل اور ىغول مفاعِيلُ مفاعِيلُ فعولان مفعول مفاعِلُ مفاعِلُ فعولان ارب وه نستجع بال معجميل محمري بن دے اور دل ان کوجوز نے مجھ کو زبال اور تفعول مفاعِيل مفاعِيلَ فعولان مفعول مفاعِلُ مفاعِلُ فعولان ہے تیرمقررمگراس کی ہے کمال اور بروسے کیاس نگر ناز کو پیرو ند مفعول مقاعِل مفاعِلُ فعولان غُعُولُ مُفاعِلُ مُفاعِلُ فَعُولان م شہریں ہوتو ہیں کیاغم حسائقیں کے في اليس مح بازارس جاكرول وجال اور مغول مفاعِلَ مفاعِلَ فولان غُعولُ مفاعِلُ مفاعِلُ فعولن

برحيدسبك دست بوت بت شكني ي مفعول مفاعِلٌ مفاعِيلُ فعولن مے خون بارجوش میں دل کھول کے روتا مفعول مفاعِيلٌ مفاعِيلٌ فعولن مرتابوں اس آواز پہر میزید سراڑجائے مغول مفاعيل مفاعيل فعولان لوكون كوي نورشيرجال ناب كادهوكا مغعول مفاعِيلُ مفاعِيلُ نعولن ديتانداگردل تهين ليتاكوني دم چين مغول مفاعِلُ مفاعِلُ فولان يات نبيس جب راه تويره عات بين ناك مغتول مفاعيل مفاعيل نعولن ہیں اور تھی دنیا ہیں سخن وربہت اچھے مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن

ہم ہیں توانعبی راہ میں ہے سنگ گرال اا مفعولٌ مفاعِيلُ مفاعِيلُ فعولا ہوتے جو کئی دیدہ خوں نابہ فشاں ا مفعولٌ مفاعِملُ مفاعِيلَ فعولا جلآ د کوئیکن و ہ کیے جائیں کہ بال اا مفعولٌ مفاعِيلُ فعولا مرروز د کھا تاموں ہیں اک داغ نیاں ا مفعولً مفاعِيلُ مفاعِيلُ فعولا کرتا،جویه مرتا کو نگ دن آه و فغال ۱۱ مفعولٌ مفاعِلُ مفاعِلُ فعولا و کتی ہے میری طبع توہوتی ہے رواں ا مفعولٌ مفاعِيلُ مفاعِيلُ فعوا کیتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیال اا مفعولٌ مفاعِلُ مفاعِلُ فعولا

برحيدسبك دست بوت بت شكني يس مفعول مفاعِلُ مفاعِلُ فعولن مے خون طرحوش میں دل کھول کے روتا

ہم ہیں تواہمی راہ میں ہے سنگ گرال اا

مفعولٌ مفاعِيلُ مفاعِيلُ فعولا

ہوتے جو کئی دیدہ خوں نابہ فشال ا

مفعولٌ مفاعِملُ مفاعِيلَ فعولا

جلآ د کولیکن و ه کیے جائیں کہ بال اا

مفعول مفاعِيلُ مفاعِيلُ فعولا

مرروز د کھا تاہوں ہیں اکسداغ نہاں ا

مفعولٌ مفاعِلٌ مفاعِلٌ فعولا

کرتا،جویه مرتا کو نگ دن آه و فغال ۱۱

مفعول مفاعِيلٌ مفاعِيلٌ فعولن

مرتاہوں اس آوازبہ سرحید سراڑجائے مغول مناعیل مفاعیل نعولان

لوكون كومينورشيرجيان ناب كادهوكا

مغعول مفاعِيلُ مفاعِيلُ نعولن

ريتانداكردل تهيس ليتاكوني دم چين

مغول مفاعِلُ مفاعِلُ فولان

مفعولٌ مفاعِسُ مفاعِسُ فعولا

و کتی ہے میری طبع توہوتی ہے رواں ا يات نبيس جب راه تويره عات بين ناك

مغول مفاعيل مفاعيل نعولن مفعول مفاعِلُ مفاعِلُ فعوا

کیتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اا ہیں اور میں دنیا ہیں سخن وربہت اچھے

مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن مفعولٌ مفاعِيلُ مفاعِيلُ فعولا

بجرمغردے۔ بجربنرے: اصل ارکال مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن - شعربیں دوبار زهاف

> اخرب كفون كذون مقفور مَفْعُولُ مَفَاعِيْنُ فَعُولُنُ فَعُولُانُ

غزل کی بحر مجر مزع مثمن اخرب مكفوف ومحذوف بالمقصور

كرتے بي محبت تو گزرتاہے كما ل اور مفعول مفاعِل مفاعِل فولان دے اور دل ان كوجوز ف مجدكو زيال اور مفعول مفاعِل مفاعِلُ فعولان ہے تیرمقرر مگراس کی ہے کمال ادر مفعولٌ مفاعِلُ مفاعِلُ فعولان المائيس مح بازارت جاكرول وجال اور مفعول مفاعِلَ مفاعِلَ فولان

بيس كدم اكأن كاشاب ين نشاراد ىغول مفاعِيل مفاعِيلُ فعولان ارب وه نستجع بال معجميل محمري بن مفعول مفاعِيل مفاعِيلَ فعولان بروسے کیااس نگر ناز کو پیو ند غُولُ مَعَامِمُ مَعَامِيلَ فَعُولَان م شہریں ہوتو ہیں کیاغم حسائقیں کے ضعول مفاعِلُ مفاعِلُ فعولن

مفرنجره به اصل اركان؛ مفاعيلن معاعيلن مفاعيلن ينفونين دوبار **رحات** کونگريس کونگريس

غزل کی بحر

كربيان چاك كاحق بوكياميري كردن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل ہزاراً مینه دل باندھے بال اک تبدید مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفساعيلن متاع بُرده كوسمجه بوئ بي قرص رمزن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مغياعيلن شعاع مهرسة تهت مكرك شيم روشن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن رمفاعيل فروغ طالع خاشاك يحموتوت كلحن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل تومشق نازكرخون دوعالم ميرى مردان مفاعيلن مفاميلن مفاعيلن مفياعيل

جنول کی دستگیری کس سے بوجب ہورعوالی مفاحيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن برنگ اغذاتش زده نیزگ بے تالی مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن فلك بم كوعيش رفته كاكياكيا تقاصاب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن بهم اوروه بيسبب رنج أشنادهمن كرركفتا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن فناكوسونب كرمشتاق بيايني حقيقكا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن المربسل بيكس انداز كاقاتل سي كهتاب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

3.

بحر فردے بجر برع: اصل ارگان مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن شعریس دویار زحاف کون نبین

> غزل کی بحر بریزه مشن سالم

تغیراً ب برجا مانده کا پاتا ہے زنگ آخر مناعیل مناعیل مفاعیل مضاعیل ہواجام زمرد کھی مجھے داغ پلنگ آخر مفاعیلن مناعیلن مفاعیلن مفاعیلن

صفائے حیرت آئینہ ہے سامان رنگ آخر مفامین مفاعین مفاعین مفاعین ندکی سامان عیش وجاہ نے تدبیرو حشت کی مفاعین مفاعین مفاعین مفاعین

برمفرد ي بجرېزى: اللى اركال مفاعيلن مفاعيلى مفاعيلى مفاعيلن - شعربي دوبار زحاف



غرل کی مجر مجریزی مثنن - اخرب بر مکفوف محذوف با مفصور

تنها گئے کیوں اب رہوتنہاکو نُ دن ا مغول مفاعِل مفاعِل فولا ہوں در پہ ترسے ناصیہ فرساکوئی دن ا مغول مفاعِل مفاعِل فولاد ماناکہ ہمیشہ نہیں احبیب کوئی دن ا مفول مفاعِل مفاعِل فولاد کیانوب فیامت کا سے گویاکوئی دن او مفعول مفاعِل مفاعِل فولاد لازم مخاکد دیکھو مرارستہ کو لگ دن اور مغول مناعب مناع

5.

بجرمفرد م بجریزی: اصل ایکان مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن شعربی دوبار زحاف

کوئی نہیں

غز**ل کی کجر** ہمرمزہ مثمن سالم

ابن تکلف برط ف مل جائے گا تھ سار قیب آخر المن مفاحیان مفاعیان مفاعیان مفاحیان

ستم شم صلحت بهول كذبوبال تجديبا شق ابي مفاعين مفاعيلن مفاعيلن مف عيلن

197

بمركب مير بجرمصنارع: إصلى إيكان مفاعيلن فاع لانن مفاعيلن فاع لأنن وشعريين دوبار

زمافاتِ مفاعيلن نطافاتِ فاعلاتن

خرب کف حذف کف قفر اخرب كفوف كذوف كفوف مقمور فَاعِلُنْ فَاعِلاتُ فَاعِلانُ مُفْعُولُ مَفَاعِيْلُ

> غزل کی بحر بحرمضارع منتن وانرب مكفوف ومحذوف بالمقصور

ہے داغ عشق زینیت جیب وکفر مفعول فاع لات سفاعيل فاع لالا بول كل فروش في واغ كين مفعول فاع لا مع ك فاع لا خميازه کينيے ہے بت بيداد فن مفعول فاع لائ مفاعيل فاع لا

فارغ مجهے بذجان کرمانند صبح و مہر مغول فاع لائ مفاعيل فاع لان مے نازمفلسال زراز دستورفتریر مفعول فاعلات مفاعيل فلعلن مے فادر مرس بہاں فاک میں نہیں مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن

کیاتیرا بگر تاجو نه مر تاکون دن اور مفعولٌ مفاعِسُ مفاعِسُ فعولان بجركيول ندربا كفركا وه نقشه كون دن اور مفعول مفاعِسُ مقامِسُ فعولان كرتا ملك الموت تقاصنا كون دن اور مفعولٌ مفاعِيلٌ مفاعِيلٌ فعولان بيول كالبمي ديجها نه تما شاكوني دن اور مفعول مفاطيل مفاهيل فعولان کرنا بخناجوال مرگ گزاراکوئی دن اور مفعولٌ مفائيلٌ مفاعيلٌ فعولان قسمت بیں ہے مرنے کی تمناکوئی دن اور مفعول خاعيل مفاعيل فعولان اے فلک برجوال تفاائمی عارف عول مفاهيل مفاهيل فعولن اوشب چاردم تقرے کرکے عول مفاعيل مفاهيل نعولن ون سے تھے ایسے کھرے دادوسندکے عول مفاعيل مفاعيل فعولن سيمعين نفرت سهن يترس الاان حول مفاعيل مفاعيل نعولن رى ىد برمرحال پەرىن خوش ونانوش ول مفاعيل مفاعيل فعولن ل بوجو كبتے بوكركيوں جيتے بوغالب عول مفاعِلُ مفاعِلُ فعولن

گنتی نه خاک ہوئے پر ہیوائے جلوۃ ناز مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلاً ن جہاں یہ کا سنہ گردوں ہے ایک خاک انداز مفاعلن فعلاتن مفاعلن فغلان

برایک ذرق ماشق ہے افتاب پرست مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان د پوچھ وسعت سے خاند جنول غالب مقاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان

5.

بحريم ب بجرميت : إلى اركان مس تفعلن - فاعلانن مس تفعلن - فاعلاتن - شعربين دوبار

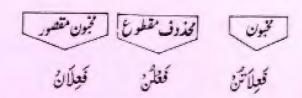
ز حاف مستفعلی نطاقاتِ فاعلاتن نبن مبن مبن وتصر مبن وسکین وحدت

> غرل کی بجر بحربهشت مشن میبون میبون مقصور میبون سی مقصور میبون سی میزون

د عا قبول بهو يارب كرعم خوف ردراز مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعِلان منوز تيرب تصوريس سي نشيب و فراز مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعِلاً ف كر ديج آسينة انتظار كويرواز مفاعلن فعلاتن مفاعلن فكلان تربیف مطلب م م این نیاز مفاعل فعلاتن مفاعلن فیلان دیوب مرزه بیا بال نورد و م وجود مفاعلن فعلاتن مفاعلن فیلان وسال جلوه تما شاسیم پرداغ کهال مفاعلن فعلاتن مفاعلن فیلان



بجم فروسيه بجررس: اصل اركان، قاعلانن قاعلانن و فاعلانن و قاعلانن و ايب شعربين دوبار **رحات** 



غزل کی بحر بحرر المسدس منبون مفدوت مقطوع منبون مقصور

کیوں کراسس بت سے کھول جان عزیز کیا نہیں ہے مجھے ایمان عزیز فاعلان فعلان عزیز فاعلان فعلان 
3.

مجرمغروسه بجرین اصل ایکان و فاعلانن و فاعلانی و فاعلانی و فاعلانی و ایک شعریی دو باز **رحات** 

> نبن نبن وقصر قبن وتسكين وقصر عبون عبين مقصوت عبون مسكن مقصوت فيلانتن فيعلان قعلان تعلان

غرل کی بحر بجریامشن بعنبون مخبون تصوریه مخبون مخصور

وسعت سعی کرم دیکه کرس تا سرناک گزرے ہے تا بلہ یا ابرگیب رہا رمہنوز فاعلان فعلان نعلان فکلاً ف فاعلان فعلان نعلان فیلاً ف اک فلم کا غذیاً کش زرہ سے صفحہ دشت نقش پاسی سے نہا گرئی رفتا رمہنوز فاعلان فعلان فعلان فیلاً ف فاعلان فعلان نعلان فیلاً ف

بول گرفتار الفت صيا د فاعلاتن مفاعلن فعُلاً ن وہ بھی دن ہوکراس متم گرسے

ورنہ باقی ہے طاقت برواز

فاعلاتن مفاعلن فَعُلَانَ

ناز كفينيون بجائي صسرت ناز

فاعلاتن مفاعلن فَعِلَا نُ

جس سے مٹر گاں ہوئی دیول ا

قاعلاتن مفاعلن فَعُلَانَ

اے ترا طلم سربسر انداز

قاعلاتن مفاعلن فَعُلَانَ

ريزمض سجد وجبين نياز

فاعلاتن مفاعلن فُعِلَانَ

ملين عزبيب اورتوغربيب لواز

فاعلانن مفاعلن تُعلَّن نہیں دل ہیں مرے وہ فطرہ حول

فَعِلاتن مفاعلن قَعلِان

اسے تراغمزہ اک فلم انگیز

فاعلاتن مفاعلن قَعْلَانَ

توہواجباوہ گرمبارک ہو

فاعلاتن مفاعلن تُعْكُنْ

مجهر كوبوجها توكيم غضب زبهوا

فاعلاتن مفاعلن تعيان

فاعلاتن مفاعلن فِعلَانَ اے در بغا وہ رندشاہرباز

استدالشرخال جمها م بهوا فاعلاتن مفاعلن فَعُلَان

فَعِلاتن مفاعلن تَعِلْنَ

بحرم كب مع برخيف : إصل الكان : فاعلائن مس تفع لن . فاعلائن . شعر بين ووبار

زحافات فاعلاتن نبن ومذت مبن وقصر مذت وقطع يابتر مبن وقصروت كين

مخبوك تمفاعكني

مجرِّفيف مسدّس يخبون مخبون مخذوف ، مخبون تفصور يخذوف فطوع ياابتر - مخبول كن تفصور

میں ہوں اپنی شکست کی آواز فاعلاتن مفاعلن فَعُلَانَ میں اور اندلیشہ بائے دور دراز فاعلاتن مفاعلن فَعِلًا لَ ہم ہیں اور راز پائے سینہ گداز فاعلاتن مفاعلن فَعِلاً نَ

نے کی نغه جوں پذیردہ ساز فاعلاتن مفاعلن فيعلان تواورارائشس فمم كاكل فاعلان مفاعلن فعلن لاف مكين فريب ساده دلي فاعلأتن مفاعلن فيعكن

دشنه اک تیزسا بروتا میر عفر خوار کے پاس فاعلان فعلان 
میں جی ارک کرک کے نیمز اجو بال کے بدلے فاعلات فعلات ف

10 mg.

مجر مفروی بجروس اصل ارکان فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن و علاتن ایک شعر میں دوبار رحاف

فبن تبن ومذت فبن وتصر مذت وتطع يابتر

المجون النبون محدوف النبون مقصور المحدوف مقطوع ما ابتر قَعِلاً تَن فَعِلْنُ قَعِلْ انْ فَعُلْنُ اللهِ المِلْمُ المِلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المُلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المُلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المُلْمُ اللهِ اللهُ ا

غول کی بحر بحروم مشن منبون منبون محذوف منبون منبون منبون منبون منبون مخدوف منبون مخدود منبون من

دام خالی تفسی مرغ گرفتارکے پاس فاطات فعلات فعلا

مرره اے ذوق اسیری کرنظر آناہے فاعلاتن فعلاتن نعلاتن نفائن حب گرتشند آزارت کی نهوا فیلاتن فعلاتن فعلاتن قبلی مُندیکی کھولتے ہی کھولتے آگھیں ہے ہے فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغلن (40)

مجمِفردے۔ بجرمِل: اصلی ارکان ۔ فاعلاتن ۔ فاعلاتن ۔ فاعلاتن ۔ فاعلاتن ۔ ایک شعربیں دو۔ **زحات** 

> قفر مقصور فأعِلان غزل كى مجر مجرر مل مثن مقصور

جادهٔ ره خور کوو قست شام سے تاریشعاع چرخ واکرتا ہے ما و توسے آغوش ود فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات « ش » « ۲۰۰۰ کم

بحرمفردسے يجربزرة: اصلى اركان مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن شعربيل دوبار **زحات** كون نهيں

> غزل کی بحر بحریزهٔ مثن سالم

لگادے خانہ آئینہ ہیں روئے نگار آئش مفاعیان 
ليوكر خس جوبرطراوت سبزة خطسه اعيلن مفاعيلن 
نیرے گرزنے سے ظاہر سے ناتوائی شیر مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلاَنَ یہ جب لوہ ربزی با دو برپرفشائی شیر مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلاَنَ شکفتگی سے شہیرگل خزائی شی مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلاَنَ مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلاَنَ مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلاَنَ غماس كوحسرت بروانه كاسي المستعلم مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلات مفاعلن فعلاق مفاعلن فعلاق مفاعلن فعلاق مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان 
5.

بچوركيد سير يج مختث: اصلى اركان مس تفع لن خاعلاتن مس تفع لن رفاعلا تن - شعربير، ووبار

غزل کی بحر بحر میشت میبون مینون محذوت مینون مقطوع

ہون ہے آئش گل آب زندگان شع مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلاَن یہ بات بزم ہیں روشن ہوئی زیانی شمع مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلاَن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلاَن یہ طرز اہل فناہے نب نہ خوانی شمع مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلاَن رخ نگارسے ہے سوز جا ود ان شمع مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان ربان اہل زبال ہیں ہے مرکب خاموشی مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلی کرے میصرف برایا کے شعلہ فصر تمام مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلین "S" (4A) 5.

بجره فرديج بجريل واصلى اركان فاعلانن فاعلانن واعلانن واعلانن واعلانتن وابك شعرسي دوبار

زحات

مذف قصر

مخدوف مقصور عَامِلُنْ عَامِلُانْ

> غول کی بحر بجرین منتن مندون یا منصور

کیامزارہوتا اگر پیتھر پیس میسی ہوتا نمکہ فاعلات فاعلات فاعلات قاعلن وریہ ہموت اسپے جہاں میں کس فاریبیا نمکہ فاعلات فاعلات فاعلات فاعلا نالۂ بلبل کا دردا ور نمت کے گل کانمکہ فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن فاعلن

زخم پرچهر کیس کہال طفلان بے پروائمک فاعلات فاعلات فاعلان فاعلن گرد را و بارہے سابان ناز زخم دل فاعلات فاعلات فاعلان فاعلن مجھر کوارزانی رہے تجھ کومبارک ہوجبو فاعلات فاعلات فاعلان فاعلن «ف دنه کر

بحرمركب ميد . كجرمصارة - إصلى اركان مفاعيلن فائا لائن مفاعيلن فائا لائن سعربين دوبار

نطافات مفاعيلن نطافات فاعلان خرب كف عفر خرب كف كف تعر اخرب كفوف كذوف كفوف اخرب كفوف كذوف كفوف مفتول مفوف كاعان فاعالات فاعالا

> غول کی بحر مجرمتناری مشن اخرب مکلوف مخدوف با مقصور

مجبوریان کلک ہوئے اے افتیاریف مفعول فاعلات مفاعیل فاعلان اے ناتما می نفسسی شعلہ بارجیف مفعول فاعلات مفاعیل فاعلان م رقیب سے نہیں کرتے دراع ہوش نعول فاعلات مفاعیل فاعلان لتا ہے دل کیوں نہم کے بارجل گئے نعول فاعلات مفاعیل فاعلن فعول فاعلات مفاعیل فاعلن

بجمقرد مصير بحرومل واصلى اركان وفاعلائن وفاعلائن وفاعلائن وفاعلائن ويك شعريس دوبا

## زمان

نهبن ونطع يا بنز فبن وقصر عبن وتصر مندن وقطع يا بنز فبن وقصر عبن وتصر مخبون مخصور المبون مقصور المبون مقصور المبون متصور المبون مقصور المبون المبون المبون المبون مقصور المبون الم

غرل کی بحر بحرام شن منبون محذوف مقطوع با اجزر منبون مقصور مخبون سمن مقصور

اه كوچابيد اك عمرا تربهون تك كون جيتاب ترى رك الف كيمرون تك فاعلات فعلات فعلا

گردساصل سے بزیم موجد دریانمک فاعلان 
نور جوالال مخاكنار بي بحريس كاكرات المات 
« J»
(^)
5.

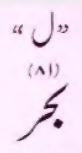
بجرم كب مع يجرم صارع: الله الكان مفاعيل وقاع لانن ومفاعيلن قاع لأنن وشعريين دوبار



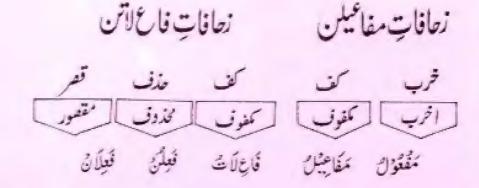
غزل کی بحر بحرمصنارع مثن اخرب، مکھوٹ مقصور

یعنے بغیراک د لِ بے مدعانہ مانگ مفول فاع لاٹ مفاطِل فاع لان محجے سے مرے گنہ کا حساب اسے خلان مانگ مفول فاع لاٹ مفاطِل فاع لان گرنچه کو ہے یقین اجابت دعاند مانگ مغول فاع لات مفاعیل فاع لان آناہے داغ حسرت دل کا شما ریاد منعول فاع لات مفاعیل فاع لان فاك يووبائيل كيم تم كو تجريون تك فاعلات فعلات فعلات فبكن بيل بجى يمول اك عنايت في فطريون تك فاعلات فعلات فعلات فبكن ہم نے ماناکہ تفا فل نگرو گے بیکن فاعلات فعلاتن فعلاتن گفان پرلوخورسے میے شبخم کوفناک تعلیم فاعلات فعلاتن فعلاتن فکان یک اطربیش جہیں فرصت وہتی غافل فاعلات فعلاتن فعلاتن گفائن فاعلات فعلاتن فعلاتن گفائن فاعلات فعلاتن فعلاتن گفائن ر کھتاہے مثل ساید کل سربہ یائے مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيل فاع ميرارقيب مينفس عطرساني مفعولٌ فاعالتٌ مفاعيلٌ فاعالر مینائے بے مشراب ودل بے ہوائے گا مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيل فاعلم خول ہے مری نگا دہیں رنگ ادائے گا مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن باختياردورك ميكل درخفائ مفعولٌ فاعلاتُ مفاعيلُ فاعلن جس كاخيال م كل جيب قبائے كل مفعول فاعلاك مفاعيل فاعلن

خوش حال اس حريف سيمست كاكهجو مفعول فاع لائت مفاعيل فاعلن ایجاد کرتی ہے اسے تیرے لیے بہار مفعولٌ فاع لاتُ مفاطيلٌ فاع لان شرمنده ركضة بين محجه باد بهارس مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن سطوت سے تیرے جلور حسن غیور کی مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيل فاعلن تيرك بى جلوك كاليديد وصوكاكراج تك مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن عالب محص سيهم أغوش أرزو مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن



نجومرك مي يجرمنارع: إصل اركان مفاعيلي. قاع لأنن مفاعيلي . قاع لانن ميك شعري دوبار



غول کی مجر محرمینار ع مثمن افرب، مکلوف، مخدوف بامقصور

بلبل کے کارو باریہ بین خندہ ہائے گل مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن ٹوٹے پڑے بین حلقہ دام ہوائے گل مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن ائے واٹ الدلب خونین نوائے گل مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن ہے کس قدر بلاک فریب وفائے گل مفعول فاعلات مفاعین فاعلن ازاد کا کسیم مبارک کر مرطرف مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن جو تقاسومون رنگ کے دھوکییں مرکبا مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

برم كب مي بجرمبت اصلى اركان مس نفع لن قاعلانن مس تفع لن فاعلانن مشعرين دوبا

زمان مس تفعلن زمافات فاعلاتن

فبن حذف وقطع مهن وتسكين وقصر

لخبون الخبون مخذوف الخبون مسكن مقصور

فَعِلَاثُنُ فَعُلُنُ كَعُلَانُ

بحرمبتث مثمن مخبون محذوت مقطوع بمنون كن مقصور

به ناله حاصب دل بستكي فراميم كر متناع خانه و مجير جزص دامعلو مفاطن فعلاتن مفاطن فَعْلَنْ مفاعلن فعلاتن مفاعلن نُعْلاُنْ

بحره ويد يجروس: إسلى ركان واعلائن واعلائن واعلائن واعلائن وفاعلائن وشعريس روبار

غزل کی بحر

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن بین ورق گردانی نیزنگ اک بت خاههم فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ببي جرا غان شبستان د ل پروانهم فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ببي وبال تكيه كا وبهمتت مردادهم فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن جانت بين سينه بيزخول كوزندال خاديم فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

غمنبين بوتاب آزادول كوبش ازاكفس برق كرتي بيروشن شمع ماتم خاديم فأعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن محفلين بربهم كرے محتن بفه بازخیال فاعلاتن فاعلاتن فاعلان باوجود يك جهال بنگامر يبالى تبين فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن منعف سے بے نے قناعت پرزگ بتجو فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلن والم الحبس السيس بس الأكفونمنا أبر أسد فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

(10)

بمركب ہے۔ بجرمضارع؛ إصلى اركان مفاعيلن ، فاع لأنن مفاعيلن فاع لأنن مشعر بيس دويار

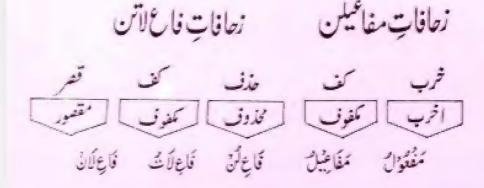
زحافاتِ مفاعيلن زحافاتِ فاعلانن فرب كف حذف كف قعر فرب كف حذف كف تعر الخرب كفون كذون كفون مقمور الخرب كفون كذون كفون مقمور مقاعِيْنُ فَاعِلْنُ فَاعِلَاتُ فَاعِلَانُ فَاعِلَانُ فَاعِلَانُ

> غرل کی بحر بحرمضارع مثمن سافرب، مکفوف، محذوف یا مقصور

لول وام بخست خفتہ سے اکن خواجیش کے ناتب یہ خوف سے کہاں سے اداکرول مفعول فاع لات مفاحیل فاع لان



بجرمركب ہے بجرمندار ع: اصلى اركان مفاعيلن ، فاع لأنن مفاعيلن ، فاع لأنن يشعر يبن دوبار



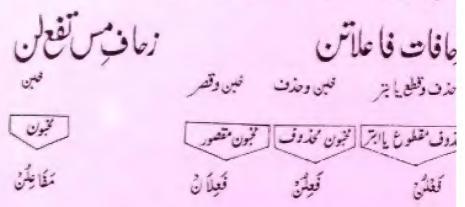
غول کی بجر بحرمضار ع مثمن را فرب, بکفوف میذون یا مقصور

رکھل مرے تدانے مری بے سی کی شرم مفعول فاع لات مفاعِل فاع لان رکھ لیجومیرے دعوی وارستگی کی مشرم مفعول فاع لات مفاعِل فاع لان

مجيركو ديارغنيريي مارا وطن سے دور منعول فاع لائت مفاجل فاع لان وہ حلقہ ہائے زلف كميس ميں بين افعال منعول فاعلات مفاعیل فاع ان مقى وه اكشخص كے تصورت فاعلان مفاعلن فغلن البسا اسال مهاس ليو رونا البسا اسال مهاس فغلن فغلن المالان مفاعلن فغلن فعلان فعلان فعلان فعلان فعلان فعلان فعلان فعلان فعلان مفاعلن فعلان فعلان مفاعلن فعلان فعلان مفاعلن فعلان مفاعلن فعلان مفاعلن فعلان مفاعلن فعلان فعلان مفاعلن فعلان فعلان مفاعلن مفاعلن فعلان مفاعلن فعلان مفاعلن فعلان فع



برمرب ميد بخرفيف راعل اركان فاعلائن مس تفعلن فاعلائن ايك شعريس دوبار



غزل کی بحر

بخضيف مسدس بخبون محذوف مقطوع باابتز بخبون محذوف بخبون تقصور

وه فراق اور وه وصال كهال وهشب وروزو ماه وسال كهال فاعلان مفاعلن فيعلان فعلان 
قبلے کو اہلِ نظر قتب لہ نماکیتے ہو فاعلات فعلات 
مع پرے سرحد ادراک سے اپنا سیجود فاعلان فعلان نعلان فعلان 
3.

بجمفردیے بجریل: اصلی ارکان- فاعلائن. فاعلائن. فاعلائن- فاعلائن - شعربیں دوبار **رحا ت** 

فبن حذف وقطع خبن وحذف خبن وتسكين وقصر عنبون المحذوف مقطوعاً البنون محذوف البنون سمكن مقصور قَعِلَاتُّنُ فَعُلُنُ فَعُلُنُ عَلَانٌ فَعُلَانٌ قَعِلَاتُّنُ فَعُلُنُ فَعُلِنُ فَعُلَانٌ فَعُلَانٌ فَعُلَانٌ

غول کی بحر بحرومل مشن میبون بر محذوث مقطوع بر میبون محذوث بر محبود محدوث

ہونی آئی سے اچھوں کو بڑا کہتے ہیں فاماتن فعلاتن فعلان 
کی وفاہم سے تو غیراس کو جفاکہتے ہیں فاعلات فعلات فعلا

الجمن بضمع ہے گربرق خرمن میں نو فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن قاعا غيرسمحها م كالذن أثم سوان بن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن قاعل جلوة كل كے سواكردانيے مدفن بين نہا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلر خول مي زوق در و فالغ مرين مين م فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلر موج مے کی آج اگ بنیاکی گردن میں نہا فاعلان فاعلاتن فاعلاتن فاعلن قد کے چھکنے کی بھی منجائش سے تن میں نہا فاعلان فاعلان فاعلاتن فاعلن بي تكلف بهول وه شنجيس كلفن مين نها فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

رونق مستن بعشق خانه ويران سازيس فاعلاش فاعلاتن فاعلاتن فإعلن زخم سلوائے سے تجدیریارہ بول کا بطعن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان بس كربي بم اكسبهاريازك ماسيهوت فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن قطره قطره أكبيول بي نئ ناسوركا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن المُحكِّى سانى كى مخوت فلزم آشامى مرى فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن موفشار صعف بين كياناتوان كالمود فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان محى وطن مين شان كياغالب كريوغوشين فاز فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان



مجر مفروی به بریل: انسل دیکان ، قاعلانن ، قاعلانن ، قاعلانن ، قاعلانن ، ایک شعری دوبار **زحات** 



غزل کی بحر بحریل مثمن محذوث یامقصور

ہے گریبال ننگ بیرام ن جودا میلی نہیں فاعلن فاعلن فاعلن فاعلات فا

الروكيا فاك اس كل كر كل الشن المين المين المات فاعلن فاعلن فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلات فاع

ارم)

بحرمفرد م بحرومل - اصلى اركان فاعلاتن واعلاتن واعلات فاعلان شعر و

### زحاف

فين خبن رسكين وقصر حذف وقطع فين وقصر

مُخِبُون فَجُون مُسَكَن عُصُور كَا لَكُون مُصَعَود كَانَ الْحُبُون مُقَصّور كَانَ مُعُلِّنَ الْحُبُون مُقَصّور كَانَ مُعُلِّنَ الْحُبُون مُقَصّور كَانَ مُعَلِّنَ الْحُبُون مُقَصّور كَانَ مُعْلَم كُنُون مُعَلِّنَ الْحُبُون مُقَصّور كَانَ مُعْلَم كُنْ اللّهُ اللّه الل

## غزل کی بحر

بحرر الممتمن مخبون مخبون مكن قصور محذ وف مقطوع مخبون تقصور

مهريال بهوك بالو مجه جا بحرق قت يس گيا وقت بي مول كريم الجي الحلي كوا الحق المحلي المحل كريم الحق المحلي المحل ال

کرمرکب ہے بحرمضارع - اصلی ارکان مفاعیلن کا کا تن مفاعیلن کا کا تن خوص ددیا وات مفاعیلن کرمرکب ہے بحرمضارع مفاعیلن کو فات مفاول تن کف تصر خرب کف حذوف کف مقصول اخرب مفاعیل کا کا کا گات 
گراک ادا ہوتوائے اپنی قضاکہوں مفعول ناع لات مفاعل ناع لات مفاعل ناع لات مفاعل ناع لات مفاعل ناع لان مفعول ناع لات مفاعل ناع لان توا ورایک وہ مناعیل ناع لان مفعول ناع لات مفاعیل ناع لان

مدے سے درح ناز کے باہر مذاکر کا فاع ان فاع

(91)

ركب بجرج - بجرمضارع - اصلى اركان مفاعيان فاعلان فلع لاتن شوسي دوبار زصافات مفاعيلن زصافات فلع لاس خرب كف عف عفر اخرب كفوف كف قصر اخرب كفوف كفون مقصور مفول مفاعيل فاع الأن قاع لأث فاع لأث فاع لأث

### غز ل كى بحر بحر ضارع متن اخرب كفوف مخدوف يا مقصور

اک چھٹر ہے وگرد مراد امتحال ہیں مفول فاعلائ مفاعل فاعانی پر سش ہے اور پائے فن درمیان ہیں مفول فاعلائ مفاعل فاعانی نامہر پال ہیں ہے اگرمہر پال نہیں مفول فاعلائ مفاعل فاعانی آخرز بال آور کھتے ہوئم گرد ہال نہیں مفول فاعلائ مفاعیل فاعانی مفول فاعلائ مفاعیل فاعانی ہرجی ریشت گری تاب ولوال نہیں مفول فاعلائ مفاعیل کا فاعانی

(91) **5.** 

بحر فردسه - مجرد مل - اصلی ارکان فاعلاتن و فاعلاتن و فاعلاتن فاعلاتن و فاعلات و فاع

مخدوف ئامِلُنْ

غزل کی بحر

ورنهم مخیر کے رکھ کر عدرتی کے دن اللات فاعلن فاعلات فاعلا

بهم سيكفل جا قربه وقت برستى يكن فاعلات فاعل

مفرد بحريب بحرول، اصل اركان و فاعلانن فاعلانن فاعلانن واعلانن شعريس ووبا

زماوت

فين خبن د حذف وقطع يا بتر خبن وتسكين وقصر خبن و قصر

مُخْبُون مُنْون مُخُون مُخْدُون الْمُنْون مُخْلُون مُون مُخْلُون مُنْلُون مُنْلُون مُنْلُون مُخْلُون مُنْلُون 
غزل کى بحر

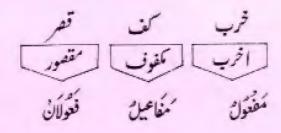
بحررط مثمن مخبوك مخبول محذوف مخدوف مقطوع باابتر مخبول منهول مخبول تقصور

ایک چگر مے مربے پاؤں میں زیجے رہیں فاعلات فعلات فعلات فعلات فعلات جادہ غیراز نگیم دید و تصویر نہیں فاعلات فعلات فعلات فعلات فعلات فاعلات فعلات فعلات فعلات فعلات فعلات مانع دشت نوردی کوئی تدبیر نهیں فاعلات فعلاتن فعلاتن فعلی شوق اُس دشت میں دفیلئے سے چھکوکر جہا فاعلات فعلاتن فعلاتن تعلان مسرت لذت آزار بہی جاتی ہے فاعلات فعلاتن فعلات فعلان لب بيروه مستبح زمزمئه الأمال تهبي مفعولُ فاع لاتُ مفاعيلُ أَفاعِلُنُ دل ين چيري چيكومزه كرنون جان بي مفعول فاع لات مفاعيل أفاع لن بعارد لفس أكرآذر فشال نهي مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فلع لأن سوكززيس كيدفياالكرانيس مفعول قلطاك مفاعيل فاعالن كوياجبين يهجده بئت كانشال بين مفعولُ فاعالاتُ مفاعِلُ 'فاعالُنُ روح القدس اكرجيم إبم زبال لهبي مفعولُ فاع لاكُ مفاعِلُ فاع لَنْ غالب كوجانتا بيكه وهنيم جال ببي مفعولُ فاعلاتُ مفاعِلُ كَاعِلُنَ

جال مطرب ترائة بن من مزيد ب مفعولٌ فاع لاتُ مفاعِلُ أفاع كُنْ خنخ سے چیرسینا آگردل مذہو دونیم مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلُ أَفاع لأنَ ہے ننگ سیندول اگراتش کرونہو مفعولُ فاع لاتُ مفاعيلُ كاع كُنّ نقصال نهين جنول بي بلات وكفرترا مفعول فاع لاك مفاعيل مفاعلاً مفاطأتُ كتع بوكما لكهاب ترى مراوشتاي مفعولُ فاع لاتُ مِفاعِلُ مُعلِكُ مُعلِكُ مُ یا ہوں اس سےداد کھانے کلام کی مفعولُ فاعلاتُ مفاعيلُ فاعلُنُ جال سيبهائ بوسه وليكول كوكفي مفعولٌ فاع لاتُ مفاعِلُ كاع كُنَ



مفرد بجریج- بحریز ج: اصلی ارکان-مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن شعریسی دوبار زحاف



غزل کی بجر بحر ہزج مثن اثر ب تکفوف یا مقصور

مت مردمک دیدہ میں سمجو یہ نگا ہیں ہیں جمع سویدائے دل جہم میں آہیں مفتول مَفَاعِيل مَفَاعِيل فَعُولاَن مُفَاعِيل مُفَاعِيل فَعُولاَن

خوش ہوں گرنالہ زبونی کش تاثیر نہیں فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلان فعلان فاعلاتن فعلاتن فعلان فعلان فعلان فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلان کوئی تقصیر بجر خجلت تقصیر نہیں فاعلاتن فعلاتن فعلان فعلان فعلان قاعلاتن فعلاتن فعلان فعلان فعلان فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلان فعلان فعلان

ر في نوميدئ جا ويد گوا را رسو فاطلات فعلاتن فعلاتن فعلات مرکعجا تا مول جهال زخم سراچها موجائے فاعلات فعلات فعلات فعلان فعلان جب کرم زصت بے باک وستاخی دے فاعلات فعلات فعلات فعلات فعلان فاعلات فعلات فعلات فعلان فعلان فاعلات فعلان فعلان فعلان فعلان فعلان

مفرد بجريع- بحريمل: اصل اركان ـ فاعلاتن. فاعلاتن . فاعلاتن . فاعلاتن ابك شعري دو

فبن خدف وقطع يا بز خبن وحدت خبن وقص خبن ولمكين وقصر محبنون كذوف تفلوع بابتر مخبون مخدوف مخبون مقصوراً محبون مسكن مقصور قَعِلَاتَن نَعْلَنُ فَعِلَنَ فَعِلَان فَعْلَان فَعْلَان

بحررمل مسدسس مخبون مندون مقطوع يادبر مخبون مخدوف بخبون مقصور مخبون مسكن مقصور

جان سياري مسجر بب دنبير عشق تامير سے نوميدنہاں فاعلاتن فعلاتن فعيلن فاعلاتن فعلاتن تُعلِنُ سلطنت وست بدست آ ل ب جام مے فاقم جمشید نہیں فاعلاتن فعلاتن تعكن فاعلائن فعلاتن قعلن ہے جبل تری سامان وجود ذره بے پر تو نورشيدنيس فاعلاتن فعلاتن فعلان فاعلاتن فعلاتن فعلن رازمعشوق نه رسوابوجائے وريدمرجاني مين كيديسيدتهين فاعلاتن فعلاتن فَعُلَانُ فاعلاتن فعلاتن تحطنن

بحر مفرد ب- بحريل: اصلى اركان - فاعلاتن فاعلانن فاعلانن قاعلاتن شعريس ووبار

زمان حذف كذوف غزل کی بحر

بحررمل متثنن محذوف

کھل گئی ما دند کل سوجا سے دیوارمین برشكال كرية عاشق ہے ديجا جاہيے فاعلاتن فاعلاتن فاعلنن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن الفت كل سے غلط بے دعوى وارش سرؤ ہے با وصف آزادك كرفتار حمين فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

مفرد بحرب. بحرمتقارب. فعولن فعولن فعولن فعولن شعرس دو بار زحات كو أينهي

بحرحتقارب مثنن سالم

جال تيرانقش قدم ديھے ہيں نيا بال نيا بال ارم ديھے ا فعولن فعولن فعولن فعولن سويدا بين مسير عدم ديحقة با فعولن فعولن فعولن فعولن قیامت کے فقنے کو کم ریکھتے ہو فعولن فعولن فعولن رفعولن محجيكس تمناسے بم ريلحے با فعولن فعولن فعولن فعولن كه شب روكالقش قدم ديكھتے ہېر فعولن فعولن فعولن فعولن تماث کے اہل کرم دیکھتے ہیں فعولن فعولن فعولن فعولن

فعولن فعولن فعولن فعولن دل آ شفتگا ں خال کنج رہن کے فعولن فعولن فعولن ترب سرو قامت سے اک قرآدم فعولن فعولن فعولن فعولن تساشاك اك محواكينه دارى فعولن فعولن فعولن فعولن سراع تف نالك واغ دلسے فعولن فعولن فعولن فعولن بناكر فقيرول كالهم بهيس غاكب فعولن فعولن فعولن فعولن

رئس رنگ طرب مے دارے فاعلاتن فعلاتن فعلن فاعلان فعلاتن فعيلن ہم کو جینے کی بھی ا مید نہیں لہتے ہیں جیتے ہیں امیدیدلوگ فعلاتن واعلاقن فاعلاتن فعلاتن فعيلان

ساق نے کھ ملاند دیا ہوت رابع مفعولُ فاعَالتُ مفاعيلُ فاعلم کیوں بدگمال ہول دوست وسے مفعولٌ فاخلاتُ مفاعيلُ فاعلم ڈالامے تم کو وہم نے کس پہنچ وتاب مفعول فاع لات مفاعيل فاعلا جان نذرد مني مجهول كيا اضطراب مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلُ فاع ا ہے اک شکن پڑی ہو نی طرف نقاب مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاعلم لا كھوں بنا ؤ ايك بگوناعتاب مفعول فاعلات مفاعيل فاعل حس نالے سے شکاف کرے آفتاب مفعول فاع لات مفاعيل فاع جس سيحرس سفينه روال يوساب مفعول فاعلات مفاعيل فاع

پیتا ہوں روز ابروشبر اہتاب ہے

مفعولٌ فاع لاتُ مفاعِلُ فاعلَ

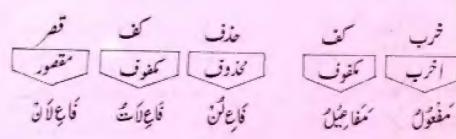
مجوتك كمبأن كالزم بين الاعقادورجام مفعول فاع لات مفاعيل فَاعِ لَأَن جومنكرو فابوفريباس بدكيا پطے مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن ىي مظرب مول قول ين خوف رقيب مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلٌ فاعلن میں اور حظ وصل تعدا سازیات ہے مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلٌ فاعلن ہے تیوری چڑھی ہون اندر نقاب کے مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاعلن لاكمون لكاؤا بك حيراناتكاه كا مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن وہ نالدول میں جس کے برابرمگد ندیائے مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلٌ فاعلان وہ یحرمدعاطلبی میں دکام آئے مفعولُ قاع لاتُ مفاعيلُ فأعلان غالب عيثى شراب براب مجى كبهي يعلى مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن

5.

مركب بحريب برمينارع : الله اركان مفاعيلن . فأعلاتن مفاعيلن . فاخالاتن مفاعيلن . فاخالاتن شعريس دوبار

نصافاتِ فاع لاتن

رصافات مفاعيلن



# غزل کی بحر

... بمرمضارع مشن اخرب، مكفوف محذوف يامقصور

کافر ہوں گر نہ ملتی ہوراحت نذاب ہیں مفعول فاع لات مفاعیل فاع لن مفعول گرحساب ہیں مفعول قاع لات مفاعیل فاع لن مفعول فاع لات مفاعیل مفعول فاع لات مفاعیل فاعلی مفعول فاع لات مفاعیل فاعلی مفعول فاع لات مفاعیل قاعلی مفعول فاع لات مفاعیل قاعلی مفعول فاع لات مفاعیل فاعلی مفعول فاع لات مفاعیل فاعلی

نے ہاتھ باک پرسے نہاہے رکاب مفعولٌ فاغلاتٌ مفاعيلٌ فاع جتناكه وبم غيرسے ہوں پیج وتاب مفعولٌ فاعلاتُ مفاعيلُ فاع

حيران ہوں پیرمشاہدہ ہے سی حساب مفعول فاعلات مفاعيل فار

يال كيا دهراب قطره وموج وحباب مفعولُ فاع لاتُ مفاعيلُ فاع

ہیں کتنے ہے جاب کہیں یوں جاب

مفعولٌ فاعلاتُ مفاعيلُ فاع پیش نظرمے آئینہ دائم نقاب

مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلُ فاع

بین خواب میں ہنورجوجا کے بین خواب

مفعولٌ فاعلاتُ مفاعيلُ فاع

مشغول عِنْ مِول بندگ بوترا ب

مفعول فاغلات مفاعيل فاع

رومیں ہے رش عرکہاں دیجھے تھے مفعولٌ فاعالتُ مفاعيلُ فاعالن اتنابى مجه كوايني حقيقت سي بعدب مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن اصل شہو دوشا بدوشہودایک ہے مفعولٌ فاعالتُ مفاعيلٌ فاعلن مصتنل نمود صور پر وجو دنجب ر مفعولٌ فاعلاتُ مفاعيلُ فاعلان شرم اک اوائے نازیے اپنے ہی سے سمی مفعولٌ فاعلاتُ مفاعيلٌ فاعلن آرائش جال سے فارغ مہیں بنوز مفعول قاع لات مفاعيل قاعظان ہے غیب غیب جس کو مجت بال مشہود مفعولٌ فاعلاتُ مفاعيلٌ فأعلال فالبنديم روست سان ميويرة مفعول فأعلات مفاعيل فاعالان

مركب بجريه بير معنارع: اصلى اركان - مفاهيلن - فأعالاتن مفاهيلن فاعالا تن شعرين دو بار

نطافاتِ فاع لاتن

زحافات مفاعيلن

كذوف كغوف مقصور كَاعِلُنْ فَلَعِلاَتُ فَاعِلاَتُ

اخرب كفون مفعول مفاعيل

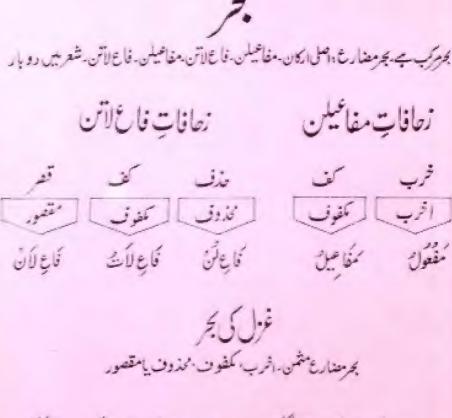
بجرمينارع مثمن افرب بكفوف بحذون فأقصور

يسوعظن ہے سال کوٹر کے باب میں مفعولٌ فاعلاتٌ مفاعيلٌ فاعلن كتاخي فرشته جارى جناب يي مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن گروه صدا سال بے چنگ راب بیں مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن

ال كے ليكر آج مذفيقت شابيل فعولٌ فاعلاتُ مفاعيلُ فاعلن بيرآج كيول وليل كوكل تك يتحليند مفعول فاع لات مفاعيل فاع لاك جال كيون تكلف مكتنى مياس سعدم سماع مفعولٌ فاعالتٌ مفاعيلٌ فَاعِلان

کیا جا نتا شہیں ہوں متعاری کمر کا مفعولٌ فِاعَالَتُ مَفَاعِيلٌ قَا. يه جانتا اگر تو نطاتا نه گفر كو مفعولٌ فاعُلاثُ مفاعيلِ فا. پہلے متا نہیں ہوں اتھی راہ برکو مفعولٌ فاع لات مفاعيلُ فاع كيا يو جتابول آس بُت بيدا دُر كوا مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلُ فاعِلْ جاتا وگريدايك دن اپني خبركوا مفعولُ فاعالتُ مفاعيلُ فاعا ستمحها موں دل پذیر متاع مبز کوم مفعولٌ فاع لات مفاعيل فاع ديجھول على بہيا درعالي كبركوم مفعولٌ فاعَالاتِ مفاعيلٌ فاعِلر

ہے کیاجوکس کے باندھےمیری بلادرے مفعول فاعلات مفاعيل فأعلن لووه بھی کھے ہیں کریہ بے ننگ نام ہے مفعولُ فاع لاتُ مفاعيلُ فاعان جلتنا مبول مقنواري ديرم إك راه روكيما تق مفعولُ قاع لاتُ مفاصلُ فلغالان خوائبش كواحمقول ني يتلش ديا قرار مفعولٌ فاغ لاتٌ مفاعيلٌ فاعلان بيربة خودى ميس مجول كيالاه كوتے يار مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاعلان اینے یہ کررہا ہوں قیاس اہل دہرکا مفعولٌ فاعالاتٌ مفاعيلُ فاعالن فالب فداكرے كرسوارسمندناز مفعول فاعلات مفاعيل فأعلان



مقدور بيوتو سائق ركعون أود كركوبين مفعول فاع لات مفاعيل فاعان براك سے پوچيتا بول كرجا ول كرد كوبين مفعول فاع لات مفاعيل فائان اے كاش جائتانه ترى ره گذر كوبين مفعول فاع لات مفاعيل فاعان

جراں ہوں دل کورووں کہ بیٹوں جگرکو ہیں مفعول فاع لات مفاعیل فاعان فاعان فاعان مفعول اندر شک نے کر ترک گرکو نگالوں مفعول فاع لات مفاعیل فاعان فاعان مفعول فاعالت مفاعیل فاعان فاعان فاعان فاعان فاعان فاعان فاعان فاعان

عشق پرعربده کی گول تن رنجورنہیں فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلات کس رعونت سے وہ کہتے ہیں کہم جورنہیں فاعلاتن فعلاتن فعلاتی فعلات تو تعافل ہیں کسی رنگ سے معدور نہیں فاعلاتن فعلاتن فعلاتی فعلان فاعلاتن فعلاتن فعلاتی فعلان فاعلاتن فعلاتن فعلات فعلان

فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلت

حسرت اے زوق خرابی کہ وہ طاقت ٹری فاعلائن فعلائن فعلائن فعلائن فعلائن میں جو کہتا ہول کہ ہم لیں گے قیامت بیٹی ٹہیں فاعلائن فعلائن فعلائن فعلائن فعلائن ہوں ظہوری کے مقابل ہیں خفائی ہے۔ فاعلائن فعلائن فعلائن فعلائن فعلائن

مفرد بجریم. بجرول: اصل ارکان . فاعلاتن . فاعلاتن . فاعلاتن . فاعلاتن . فاعلاتن . شعریب دو بار نه حاوث

خبن حدف وقطع يا بز خبن وحذف خبن وتضر خبن وتسكين وتصر

مخبون مخبون مخبون مخبون مخبون مخبون مقصور المخبون مقصور المخبون مخبون مقصور المخبون المخبون مقصور المخبون مقصور المخبون مقصور المخبون مقصور المخبون الم

غزل کی بحر

بجريل مثمن مخبوله تحذوق مقطوع باابتزاميبول محذوف مخبول مقصورا مخبول مسكن مقصور

عیرکی بات بگر جائے توکیددورنہیں فاعلات فعلات فع

ذکرمیراب بدی بھی آسے منظور نہیں فعلات فعل

دی ہے جائے رسناس کودم ایجار مہیر فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن يبى نقشه ب وكاس قدرآ بارنهس فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فُعِلْتُن تم کو ہے دہری یا ران وطن یار نہیں فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلان

نفی سے کرنی ہے اثبات تراوش گویا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلكن كم نهيس جلوه كرى بين ترے كوچ سي بيت فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فقلاك كرتيكس منه سے بوغربت كا ثكابت عا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعُلُنَ

مغرد بجريب يجرول: إصلى اركان - فاعلاتن - فاعلاتن - فاعلاتن - فاعلاتن - فاعلاتن الشعريين ووبار

مدت وطعيا بتر نبن ومدت نبن وقص فبن وسكين وقصر

بجريل مشمن مخبون محذوف مقطوع بالإبتر مخبون تحذوف جخبون تقصور مخبون متصور

مے تقامنائے جفا شکو دُہے دار سہیں فاعلاتين فعلاتن فعلاتن فعلان يم كوسليم نكونا مئ فسر بارنهين فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن وشت سي م مجهودة يش كركر بادنهين فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن لطمة موج كم ازيل استاد فهي فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فَعِلْنَ

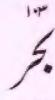
نالح وتسن طلب استم الحادثهي فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن عشق ومزد ورئ عشرت كرجسروكيانوب فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فغلاك كم نهيس وه بهي خرابي بي وسعت معلوم فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فكلكان ابل بنيش كوي طوفان حوادث مكتب فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن

بحر فرد بے بجررال: قاعلانن فاعلانن فاعلانن شعریی دوبار رحات

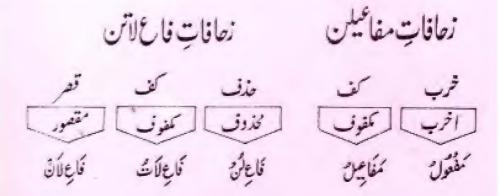
> حذف مخذوف ناعِلُنُ

غزل کی بحر بحرر مل مثمن مندوث

ہوگئی ہے غیر کی شیر سی زبانی کا رگر عشق کاآس کو گماں ہم بے زبانوں نہیں فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلان فاعلات فاعلان فاعلات



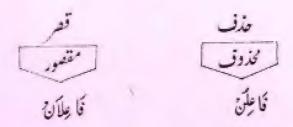
بحر فردسید بچرمضارع بشمن چلی ارکان مفاعیلن ناع لائن سفاعیلن فاع لائن په شعریس دوبا و



غزل کی بحر بحرمعنارع مثمن اخرب، مکفو ف مخدوف بامقصور

یاں آل پڑی پیٹ رم کہ تکرار کیا کریں مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلان تیرا پتا مد پائیس تو ناچار کہا کریں مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلان یہوغم ہی حب الگلاز توغم خوار کہا کریں مفعول فاعلات مفاعیل فاعِلان دونوں جہان دے کے وہ سمجھے پیٹوش رہا مفعول فاعلات مفاعیل فاعان تفک تفک کے مرمقام پردوچاررہ گئے مفعول فاعلات مفاعیل فاعان کیا شمع کے نہیں ہیں مواخواہ اہل برم مفعول فاعلات مفاعیل فاع لان

بحر فرد ميه بجريل: اصلي اركان - فاعلانن - فاعلانن - فاعلانن - فاعلانن - شعر بين دو بار رحاف



غزل کی بحر بحررمل مثمن محذوث یا مقصور

بارے اپنی بے سی کی ہم نے بال دادباں فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلن میر گردول ہے چراغ رہ گذاربادیاں فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلن دل لگاکرلگ گیا ان کو کھی تنہا بیٹھنا فاعلاتن فاعلاتن فاعلان فاعلن فاعلن پیس زوال آمارہ اجزا آفرنیش کے نام فاعلاتن فاعلانن فاعلان مرمفرد ہے۔ بحربزرہ: مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن شعربیں دوبار زحات کون نہیں غوال کی کی

بجريزج متمن سالم

تعجب وه بولايون من مؤلم من الله من مناعبان 
قیامت می کسن لیل کا دشت قیس این آنا مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن دل نازک براس کے دم آتامے مجھے غالب مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

مركب بجرمية بجرمجة ١٠٠٤ أصلى الكان يمس تفع لن . فاعلاتن بس تفعلن .. فاعلاتن - شعريبي دوبار

زحاف مس تفعلن نطافاتِ فاعلاتن

منبو ن الحذوف تقطوع بالبتر المنبون محذوف المبون مسكن مقصور فَعِلَاتُنَ فَعُلَنُ فَعِلَانِ فَعِلَانِ فَعُلَان

بحرميت مشين منبول ومخدوف مفطوع ياابترا مخبون محذوف مبنون مسكن مقصور

يهم وجريس ديوار و در كو ديكيت إلى مجي صبا كوكبعي نامه بركو ديكيت بي مفاعلن فعلاتن مفاعلن فيعلَّن مفاعلن نعلاتن مفاعلن تيعلن وه آئيں گھريان بارے خداكى قدرت مى كبى بم أن كو كبي بيا ھركود يكفتے بين مفاعلن نعلاتن مفاعلن فعُلُن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فُعِلْن يەلوك كيول مرے زقم عكر كود كھتے ہيں نظر للے دکہیں اس کے دست و بازوکو مفاعلى فعلاتن مفاعلن فَعْلُنَ مفاعلن فعلاتن مفاعلن فيعلن ترع جوابرطر فالكدكوكب دكيس بم او ج طالع لعل وگر كود كيتے ہيں مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعِلنُ مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعْلاً ن

مركب بحرج بجر مجتنث: إصل اركان يمس تفع لن - فاعلاتن مِس تفع لن - فاعلاتن يشعر ميں دو

نطافِ مس تفع لن نطافاتِ فاعلانن

فبن مذت وقطع يا بتر فبن ومذت فبن وسكين وقفر خبن وقصر

تنبون مخذون فطوع باج كنبول مخبول مخوث منبول كم مقصور المنبون مقصو فَعِلَاتَى تَعْلَقُ فَعِلَانَ فَعِلَان فَعِلَان فَعِلَان

بحرمجتث منتهن مخبول مخدوف مقطوع باابتز مخبون مخدوف بخبون مقصور مخبول مسكن مقصور

تهين كرفحه كو قيامت كاعتقارتهين شب نساق سے روز جزازیاد نہیں مفاعلن نعلاتن مفاعلن فيعلن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فيعلن كون كي كشب مين كيابران م بلاسے آج اگر دن کو ابروبار نہیں مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن مفاعلن نعلاتن مفاعلن فيعلن جوآؤل سامنان كي تومرها وكهي جوجا ؤن وال سے کہیں کو توخیر یاد نہیں مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلاً ن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فيعلن

مجرمفرد مصر بجريس، اصل اركان . فاعلاتن . فاعلاتن . فاعلاتن . فاعلاتن . ايك شعربين در زحات

حذف وقطع يا بتر

بجريل مسدس، منبون، محذوف مقطوع، مخبون مقصور مخبون مسكن مقصور

ترے توسس کوصیا با ندھتے ہیں ہم بھی مضموں کی ہوا باندھتے ہ فاعلاتن فعلاتن فعِلْن فاعلاتن فعلاتن فعِلْ آه کاکس نے اثر دیکھاہے ہم بھی اک آپنی ہوا باندھتے ہے فاعلاتن فعلاتن فعلن فاعلاتن فعلاتن تُعلِين تیری فرصت کے مقابل اے عم برق كو پا بدهن با ندهته بر فاعلاش قعلاش قَعْلان فاعلاتن فعلاتن تعلق قیدیستی سے ریان معلوم اشك كوب سرويا باندست اير فاعلانن فعلانن فَعُلَان فاعلاتن فعلاتن فعلن

كرآج بزم مني كجه فتنه و فساد تهي مفاعلن فعلاتن مفاعلن فيعلن گدائے کوچیرمین یه نامرادنہیں مفاعلن فعلاتن مفاعلن تعللن جاں ہیں ہوغم وشادی بہم ہیں کیا کام دیاہے ہم کوخدانے وہ دل کرشاد نہیں مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعُلَان مفاعلن فعلات مفاعلن فعلن فعلن یہ کیا کہ تم کہواور وہ کہیں کہ یاد نہیں

فبهى جويا ركبس إتا مون مين توكيتي بي مفاعلن فعلاتن مفاعلن فُعُكُن علاوه عيد كے ملتى ہے اوردن كي شرب مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلاً ن تمان کے وعدے کاذکران سے کیوں کروغالب مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُلَن مفاعلن فعلاتن مفاعلن قيعلن

مركب بحرميه بمرجيت واصلي اركان مس تفع لن فاعلاتن مس تفع بن فاعلائن مشعر مين دو

زحابِ مس تفع لن نطافاتِ فاع لاتن

فين خبن وحذف حذف وقطع يابة

مخبون کنروف کنروف کنرون مقطوع یا فَعِلَانَى فَعِلْنَ فَعُلْنَ

غول کی بحر بحرمجتث مخبون مخبون مذوف محذوف مقطوع ياابتر

زیا دسخت کم آزارہے بجان اسّد وگرند ہم تو تو قع زیادہ رکھتے ہا مفاعلن نعلاتن مفاعلن تعِلَن مفاعلن نعلاتن مفاعلن مخاعلن تنا

مست كب بندقها باند عقيبي فاعلاتن فعلاتن فعكن فاعلاتن فعلاتن فعلات ہوگ نالے کور ساباندھتے ہیں فعِلَاتَن فعلاتن فَعُلان فاعلاتن فعلاتن تُعلِيُّ آبلوں پر بھی حن باند سے ہیں فاعلانن فعلاتن فيعلكن فاعلانن فعلاتن تععلن باده تر کاربین خوباں غالب مہم سے پنیان و فا باند سے ہیں فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلات

شئرنگ سے ب واشد كل طي يات مضالين مت يوجد بل مدبيري واما ندگسيا ل

مركب بحريد بجرمصارع: إصل اركان مفاعيلن فاع لأتن مفاعيلن فاعالأتن مشعر مين دوبار

رَ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللل

غول کی بحر مجرمضارع مثمن افرب مکفوٹ مخدوث یا مقصور

فاک الیسی زندگی په که پیخفر پیلی ولی ا مفعول فاعلات مفاهیل فاعان انسان ہول پیالہ وساغر نہیں ہول ہیں مفعول فاعلات مفاقیل فاتان نوح جہال پہ حرف کرر نہیں ہول ہیں مفعول فاتان مفاقیل فاتان

دائم پڑا ہوا ترے در پرنہیں ہوں ہیں مفول نانات مفاقیل فانان کیوں گردش مدام سے گھبرانہ جائے ل مفول نانالات مفاقیل نانان یارپ زیاد مجھ کومٹا تاہیے کس لیے مفول فانالات مفاقیل فانان

ا خرگناه گار بهون کافسسر مهین اول مفعول فاع لائ مفاعیل فاع لعل وزروز مرد و گو بر مهین اول مفعول فاع لائ مفاعیل فاع رست بین مهروماه سے کم تر مهین بهون مفعول فاع لائ مفاعیل فاع او کیا آسمان کے بھی برابر مہین اول یہ مفعول فاع لائ مفاعیل فاع او وہ دن گرجو کہتے تھے توکر مہیں ابول پر مفعول فاع لائ مفاعیل فاع او مفعول فاع لائ مفاعیل فاع او

مدچاہیے سزایس عقوبت کے واسطے
منعول فاع لات مفایل فاتا ان
کس واسطے عزیز نہیں جانتے مجھے
منعول فاع لات مفائیل فاع لان
مفعول فاع لات مفائیل فاع لان

بيزليغانوش كرمحوما وكنعسال موكنكير فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن میں سیمجھوں گاکہ دوشمعیں فروزا ں ہگتیر فاعلاتن فاعلاتن فاعلانن فاعلن قدرت حق سے بہی دریں اگرواں ہو کئیں فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فإعلى تیری کفین حس کے ہازو پر پریشاں ہوگئیں فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فإعلن بلبلين سن كرم المالية والتحوال وكوكتين فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن جومری کو تا ای قسمت سے میرگاں ہوئیں فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ميري أنحين بخيئه جاك كريبان موكنتي فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن بارتقين حبتني وعائبين صرف وربال مركئين فاعلاتن فاعلاتن فاعلاش فاعلن سب لكيرس بالقدك كويارك جال جوكتي فاعلاتن فأعلات فاطلتن فاعلن للتين جب مك كتين اجزائة إيال وكيتين فاعلاتن فاعلات فاعلات فاعلن

سب رقيبول مهون ناخوش يرزنان مص فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن جوئے فول آم كھول مينے دوكر مينام فراق فاخلاش فاعلاش فاعلاش فاعلان ان برى زادول سيس كخلدس بمانتقاً فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان بينداس ك معصاغ الكاسي التيلس كيب فاعلاتن فاعلاتن فاعلان فاعلن ىيى جن مين كيا گيا كويا دبستان كفل كيا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن وه نگابی کیون بون جات بی بارب ل کیار فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان بسكروكاس فاورسيفى ياعرب ي فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن وال كيا بحي بين توان كى كاليون كالياجواب فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان جال فزامي باردجس كماتها والكيا فاعلانن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ہم موقد ہیں ہماراکیش ہے ترک رسوم فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان

5.

مفرد بجریب بحررس: اصلی ارکان - فاعلاتن ـ فاعلاتن . فاعلاتن ـ فاعلاتن ـ شعریس دو بار زح**ات** 



غزل کی بحر بحریل مثمن معذون یا مقصور

فاك بين كياصوري بهول گركينيال بيوكتين فاعلات فاعلات فاعلات ناعلن ليكن اب نقش و لگارطاق نسيال بيوكتين فاعلات فاعلات فاعلات فاعلا شب كوان كے جي مين كياآئ كريم بال بيوكتين فاعلات فاعلات فاعلات ناعلن فاعلات فاعلات فاعلات ناعلن فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن سب کہاں کچھ لالہ وگل ہیں غایاں میختیں فاطان فاط

مركب بجرييه. بجرمضارة: اصلي اركان به خاعيلن. فل الأنن مفاعيلن. فاع لاتن يشعر يين دو بار

زحافاتِ مفاعيلن نحافاتِ فاع لاتن

مخذوف كفوف مقعور فَاعِ لُنْ فَاعِ لَاتُ فَاعِ لَانَ

اخرب كفون مُفْعُولٌ . مَفَاعِبِلُ

غزل کی بحر بحرمينارع مثمن اثرب كفوف مخذوف بالمقصور

یعنے ہماری جیب میں اک تاریمی نہا مفعول فاع لات مفاعيل فاعلم د يكيا تو مهم مين طاقت ديدار مجي نهد مفعولٌ فاع لائت مفاعيل فاعلم د شوار تو يمي سے كه وشوا رئين مفعول فاخالتُ مفاعيلُ فاعالِ

ديوانگى سےدوش يە زىمارىجىنىس مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلُ فاعلن دل كونياز حسرت ديدار كريك مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن لمناترا اگر مبي آسان نوسهل ب مفعولٌ فاعلاتُ مفاعيلُ فاعلن

مشكلين محديرين أتني كرآسان بوكنين فاعلاتن فاحلاتن فاعلاتن فاملن دېکيناان بستيول کوتم که ومال بوگتي فاطائن فاطائن فاطائن فاعلن

ر في من وكر بواانسان تومث جاتامير نج فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان يون مي كرروتارباغالب تواسط بل جال فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان

مفرد مجر مبرح: اصل ارکان مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن شعر میں دویار زحاف کوئی نہیں

> غزل کی بحر بحرمیزهٔ مثمن سالم

مواسع تاراشک پاس رستی مورن پیر مفاعین مفاعین مفاعین مفاعین کف سیلاب با فی سی برنگ پنیروزریس مفاعین مفاعین مفاعین مفاعین نگین نام شابد معمرام قطره خون تن پیر مفاعین مفاعین مفاعین مفاعین شبرمه بوجور کوری پنید بواروک روزن بیر مفاعین مفاعین مفاعین مفاعین مفاعین مفاعین مفاعین مفاعین موای تحدد و احباب بخیری و امن بیر مفاعین مفاعین مفاعین مفاعین نہیں ہے زخم کو گریجیہ کے قابل کے تربایی مفاعیلن مفاعی

طاقت بقدرلذت آزار تبس خبيي مفعول فاع لائت مفاعيل فاعلن صحرابيس اعضداكو ألداواكلي نهيس مفعولٌ فاعالاتُ مفاعيلُ فاعان یاں دل میں صعف سے بوس یار بھی ہیں مِفْعُولُ فَاعَالِتُ مَفَاعِيلٌ فَاعْلَنُ آفر نوائے مرغ گرفت ارتبس نہیں مفعولُ فاعالاتُ مفاعيلُ فاعانن حالانكه طاقت خلثس خاريس نبيب مفعولٌ فاعالت مفاعيلٌ فاعالن لوق بين اور بالتدمين تلوارهي نهين مفعولٌ فاع لائت مفاعيلُ فادَّلن ديوا در منهي م تومشيار مينهي مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاعلن

بعشق عرك عبيسكتي معاوريال مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن شوریدگی کے ہاتھ سے سرم فہال دوں مفعول فاع لات مفاعيل فاع لان مخاليش عداوت اغياراك طرف مفعولٌ فاعلاتُ مفاعيلُ فاعلن ورناله بائ زارس ميرے فلاكومان مفعول قاع لأتُ مفاعيلٌ قاع لان دل سي م يارك صف مركات روشي مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاعلن اس سا دگ پیکون شمرجائے اے فدا مفعولٌ فاع لاتٌ مفاعيلٌ فاعلن ديكعاا سدكو خلوت وجلوت مين باربا مفعولٌ فاعلاتٌ مفاعيلُ فاعلن

مركب بحريه بجرم بنث: اصلى اركان مس تفعلن . فاعلانن ميس تفعلن . فاعلاتن رشعر ميس دو

زمان من تفع لن نطافاتِ فاعلاتن

ين فين فين وقفر مذك وطعيا بز فين وسكين وقفر خين وحذف

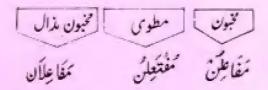
الخبون الخبون المخبون عفدور المخدوف تقطوع بالبتر المخبول من وف مخدوف مخ

غزل کی بخر

بحرميتك متمن ومخبون مخبون مقصور محذوف مقطوع ياايتر "مخبون مخذوف ومخبون مسكن مقصور

سوائے خون بگرسو جگرسی خاک نہیں مفاعلن فعلاتن مفاعلن نَعِلان وگریہ تاب و توال بال در بیں خاک نہیں مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلان کوغیر جلو و گل رہ گذر ہیں خاک نہیں مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان مزے جہان کے اپنی نظری فاکنیں مفاطن فعلاتن مفاعلن فعلان مگرغبار ہوئے پر ہوا اڑائے جائے مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان بیکس بہشت شمائل کی المدا مدیے مفاعلن فعلات مفاعلن فعلن يُرافشان جوبراً تعينه مشل ذرة روزن بين مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل مفاعيل چوگ بول تو يوگفن بين بوس بول آو يوگشن بي مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن سيد ټوکرسويدا ميوگيا بر قطره خول تن بين مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن خم دست نوازش بوگيا ميطوق گردن بي مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن موئة أس مدروش ك جلوة تمثال كالك مفاعيل 
مفر د کرم بجر دفیز: اصلی ارکان مستفعلن مستفعلن میشفعلن شعر میں دویار زحاف

خبن لطے فابن واؤالہ



غزل کی بحر بخررجبه مثمن مخبون مطوی مخبون مذال

روكيس كم م بزار باركون بهي ستائيكيو مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان بيط بي ره گذريه م غير بهي الحائيكيو مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان آپ مي بهونظاره موزير دسي مزي پائيكيو مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان تيرا بي عكس ررخ بهي سلمخ تير سي آئيكيو مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان ول بن تو منسك خشت الدس عرش كرول مفتعلن مفاعلان 
اثر مرے نفس ہے اثرینی فاک نہیں مامن فعلان مفاعلن فعلان فعلان

بلااسے نہ سہی کچھ مجھی کو رحم آتا ماطن نعلات مفاطن نعکش بالی جلوہ گل سے خراب ہیں میکش فاعلن نعلات مفاطن نعکش واموں عشق کی فارت گری سے شموعدہ ماعلن نعلات مفاطن نعکش ماطن نعلات مفاطن نعکش فاطن نعلات مفاطن نعکش

مفرد کرج برجز: اصل ارکان مستفعلن مستفعلن مستفعلن مشفعلن مشعریس دوبار در احت مفرد کرج درجز: اصل ارکان مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن مشعریا دوبار

خلبن واذاله

خفين

مطوی المخبون مذال

سبون مُفَاعِلُنَ

غزل کی بحر بررجزمثمن، ممنون معلوی، ممنون مذال

بوسے کو پوچیتا ہوں ہیں مذسے مجھے تباکرا مفتعلن مفاطن مفتعلن مفاطلا اس کے ہراک اشارے سے بکلے مے پاداکیا مفتعلن مفاطن مفتعلن مفاطلا آئے وہ یاں فعالات بریڈ فعدا کرے کہا مفتعلن مفاطن مفتعلن مفاطلا سامنے آن بہتھینا اور یہ دیجھناکیا مفتعلن مفاطن مفتعلن مفاطلا غني ناشكفت كورورس من دكماكريول مفتعل مفاعل مفاعل مفتعل مفاعل مفاعل ورورس من كي بين كي بيش طرز دلبرى كيمي كسي كرين كي مفتعل مفاعل مفتعل مفاعل مفتعل مفاعل مفتعل مفاعل في سيرات كيابني يه جوكها تو ديكي في مفتعل مفاعل مفتعل مفاعل مفتعل مفاعل مفتعل مفاعل

موت بہلے آدمی ثم سے نجات پائے کیوں
مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلان
اپنے پہ اعتماد ہے غیر کو آزمائے کیول
مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلان
مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلان
جس کو بہور ہے ول عزیر س گی ہیں جائے کیوں
مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلان
مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلان
دویتے زار زار کیا کیجے مائے کیوں
مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان
دویتے زار زار کیا کیجے مائے کے کیوں
مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان

قيرجيات وبنرغم المن دونون ايك بين مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلن حشن اولاس پيشن المن روكي الهرس كاثيرم مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلان وال وه غرور عرزونازيان يرحجاب پاس وضع مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان بال وه نهين خوابرست جا و وه ب وفاسهی مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلن غالب و منهين خوابرست جا و وه ب وفاسهی مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلن غالب و مسترك بغيركون سے كام بنديمين مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلن

مفرد بجریزی سالم؛ اصلی ارکان ،مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن شعر میں دوبار **رحات** کوئی نہیں

> غزل کی بخر بحریزه مثن سالم

کرچیتم تنگ شاید کثرت نظاره سے وا مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیل بھرول یک گوشدگوامن گرآب مفت دریا ہ مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیل کفن مرخاک گلشن شکل قمری ناله فرسا ہم مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن صدسے دل اگرا فسردہ مے گرم تماشاہو مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن بقد رسسرت دل چاہیے ذو قرمعاصی جی مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیل اگروہ سرو قد ، گرم خرام نازآجائے مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

اس کی توخاموش میں بھی ہے یہی مدعا کریوں مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلان سن كيستم ظريف نے مجدكوا كا دياكيوں مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان دیکھ کے میری بے خوری چلنے لگی ہوا کہ یوں مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلان أكينه دارين مكئ حيرت نقشس ياكريون مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلان موج محيط آب بيل مارعي دست وياكريون مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلان گفتهٔ غالب ایک باربراه کے اسے سناکہ یوں = مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان

برم بین اس کے روبروکیوں نخموش بیشیے فتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلن یں نے کہاکہ برم ناز چاہیے غیرسے تبی مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلن فهس كباجويا رف جات بي بوش كطرة مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلان لب محص كوئ يارس يبغى ومنع يا دعتى فتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلن ز ترے دل میں ہونمال میل میں شوق وال فتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان ديركي كدريخة كيونكم جو رشك فارس تعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلن

مركب بحريب بمريب ومضارع: اصلى اركان مفاعيلن. فاع لاتن مفاعيلن فاع لاتن مشعريي دويا ر

زمافاتِ مفاعيلن نطافاتِ فاع لاتن

خرب کف حذف کف قصر افرب كفون كذون كنون مقفور مُفْعُولُ مُفَاعِيلُ فَاعِلُنُ فَاعِلُكُ فَاعِ لَاكْ

مجرمعنا رع مثمن افرب المقوف محذوف يامقصور

كعيمين جارباتو يد دوطعنه كياكهبي مفعولٌ فاعلاتُ مفاعيلٌ فاعلن طاعت میں تارہے دینے وانگبیں کااگ مفعولٌ فاعالاتٌ مفاعيلُ فاعالان مول منحرف ندكيول ره ورسم تواب مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاع لن غالب كجد ريني سعى سے لينانهيں مج مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن

كبولا بول حق صحبت ابل كنشت كو مفعولٌ فاع لات مفاعيل من فاعان دوزخ میں ڈال دوکوئی نے کر بہشت کو مفعولُ فاع لات مفاعيلُ فاعلى اليرهالكاب قط قسلم سرنوشتكو مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلُ فاعلن فرمن علے اگر نہ ملخ کھائے کشت کو مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن

بحرم كب ہے . بحر مضارع: الله اركان مفاعيلن فاع لائن مفاعيلن فاع لائن شعر ميں دوبار

نصافاتِ فاع لاتن

زحافات مفاعيلن

وارستهاس سے بیں کر محبت ہی کیول دہو

مفعولٌ قاع لاتُ مفاعيلُ فاع لن

چھوڑا نہ مجدیس ضعف نے رنگ اختلاط کا

مفعولٌ فاع لاتٌ مفاهيلٌ فاع لن

ب بھ کو تجہ سے تذکرہ عنی کا گلہ

مفعولُ فاع لاتُ مفاعيلُ فاع لن

خرب کن كذوف كمفوف مقفور افرب الكفوف مَفْعُولٌ مُفَاعِبِلٌ فَاعِ لُن فَاعِلاتُ فَاعِلانَ

> غزل کی بحر مجرمصنار تأمنتن واثرب مكفوف ومحذوف يامقصور

كيجي بمارے ساتھ علاوت بى كيول نا مفعول فاعلات مفاعيل فاعل ہے دل یہ بارتقش محبت ہی کیوں دم مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن برحيف برسبيل شكايت بي كيول زم مقعون فا يُراك مفاميل فارالو

مجر غروب مجر بزج - اصل اد کان مفاعیان مفاعیان مفاعیان د مفاعیان د شعرین و و بار زحات کون شین

> غزل کی بحر بربزه مثن سالم

مراہونا براکیا ہے نواسنجان گلشن کو مفاعیلن 
قفس میں ہول گراچا بھی تجانیں میرے شیون کو مفاعیلن 
يول ميول توجارؤغم الفت بن كيول نرمو مفعولٌ فاركالتُ مفاعيلُ فاعلن افي مع كعينيتامول فجالت وكيول زمو مفعولٌ فان لائت مفاحيلٌ فانالن بم الجبن محصة تبي خلوت بن كيول منهو مفعولٌ فاع لات مفاطيلٌ فاع لن حاصل زيجي دمرس عبرت بل كيول زمو مفعول فاع لات مفاعيل فاع من اینے سے کر دعنہ سے وسشت ہی کیول نہو مفعول فاعلات مفاعيل فاعان عموعزيز صرف عبادت بى كيون نيرو مفعولٌ فاع لاتُ مقاعِلُ قاع لن اس سي مارے سرية قيامت مي كيول زمو القعول أتراح الكاليل أتران

يىدا ہول بے كہتے بيں بردردك دوا مفعول فاع لائت مفاعيل فاع لن ڈالا د بے سسی نے کس سے معالمہ مفعولُ فاعْلاتُ مفاعيلُ فاعْلن ہے آدمی بجائے تو داک محشر خیال مفعولٌ فاعلاتُ مفاعيلٌ فاعلان بنگامة زبول بهت سے انفعال مفعول فاعلات مفاعيل فاعلان والمنتكى بيانة بي كالمحليبين مفعولُ فاع لاتُ مفاحيلٌ فاع بن لمتاب فوت فرست مستى كاعم كول مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلُ فأع لن اس فتنه نؤك درسے اب الفتے نہيں اسد مقعول الأراث طايل الراس

مركب بجرم - بجرمضارة : إصل اركان مفاعيلن في الأنن مفاعيلن في عالان شعربيس دوبار

نطافاتِ فاع لاتن

زحافاتِ مفاعيلن

مذف كف قفر المخذوف كفون المخذوف كفون المجانُونُ المالِيَّ الْمَالِيُّ المَالِمُونُ الْمَالِيَّ الْمَالِيُّ خرب كف اخرب كفوف مُفُولُ مُفَاعِيْلُ مُفُولُ مُفَاعِيْلُ

غزل کی بحر بحر مضارع مثمن اثرب مکلوت ایندوف یا مقصور

رکھتا مے صند سے کھینچ کے با ہرلگن کے ب مفعول فاع لائے مفاطیل فاع لاا میں بات کیوں د نوٹ کے پیرزن کے یا مفعول فاع لائے مفاعیل فاع لاا مفعول فاع لائے مفاعیل فاع لاا مفعول فاع لائے مفاعیل فاع لاا

دصوتا ہوں جب بیں پینے کواس بنتی کے بانو مفعول فاع لان مفعول فاع لات مفاعیل فاع لان دی سادگی سے جان اپٹروں کوہ کن کے بانو مفعول فائ لات مفاعیل فائ لان کھا گے مفعول فائ لات مفاعیل فائ لان

كياب تاب كال بين جنبش جويرف آمين كو مفاعيلن مفاعيلن مقاعيلن مفاعيلن سهجتها مول كردعو برميم القبي سيرز أثين كو مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مرے بت فانے میں تو تعبیس گارو برمین کو مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مقاعيلن جهان تلواركور كميا تجاكا ديتا عقا كرون كو مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن ر باکھٹکا مزچوری کا دعاد تیا ہوں رہزن کو مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن جكركياجم نببي ركفة جوكفودين جلك معدان كو مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن فريدون وهم وكيخسرو و دارا وبهمن كو مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

مواچر چاہومیرے پاؤں کر افرینے کا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن فوش كياكيت يرمير الرسوبارابرأخ مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن وفاداری بشرط استواری اصل ایال ہے مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن شهادت تقى مرئ قسمت مين ودي تقى ينوم يوكو مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن نه التارن كوتوكب رات كوبول بخبرةا مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاكيا سخن كياكبنها سكت كرتوبال بول بواسك مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مرعشا وسليال جادع نسبت نهبي غالب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

40 =

مركب بجرم يجرم معنارة: اصل الكان مفاعيلن واع لاتن مفاعيلن وفاع لانن و شعريين دوبار

رَّ افاتِ مِفَاعِيلُنَ الْعَالَٰنِ الْعَالَٰنِ الْعَالَٰنِ الْعَلَٰنِ الْعَلَٰنِ الْعَلَٰنِ الْعَلَٰنِ الْعَلَٰ الْعَلَٰ الْعَلَٰنِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

غزل کی بحر بحرمننار عشمن افرب، مکفوف محذوف یا مقصور

ویال بن اول شرم سار یعنے یہ میری آہ کی شاھیرسے مذہبو منامیل فاع لان مفعول فاع لاٹ مفاعیل فاع لن دونی ستم تو دیکھ آئید میں کہ دید و شخیب سے دہو مفاعیل فاع لان مفعول فاع لاٹ مفاعیل فاع لن

وال کو مول بر تویان بر مول مرسار معول فاع لات مفاطِل فاع لان اینے کو دیجھتا نہیں ذوق ستم تو دیجھ معول فاع لات مفاطِل فاع لان تن سے سوا نگار ہیں اس خست تن کے پانؤ مفعول فاع لائ مفاطیل فاع لان کے بانؤ مفعول فاع لائ مفاطیل فاع لان مفعول فاع لائ مفاطیل فاع لان الرقتے ہوئے المجھتے ہیں مرغ جمین کے پانؤ مفعول فاع لائ مفاطیل فاع لان دکھتے ہیں آج اس سب نازک برن کے پانؤ مفعول فاع لائ مفاطیل فاع لان 
مرتیم کی جب تبویی پھرابوں بورور دور دور مفعول فاع لائ مفاعیل فاع لائ مفاعیل فاع لان اللہ رہے دوق وشت نوردی کربعدم گرب مفعول فاع لائ مفاعیل فاع لائ مفعول فاع لائ مفایل فاع لائ مفعول فاع لائ مفایل فاع لائ مفعول فاع لائ مفاعیل فاع لائ مفعول فاع لائ مفاعیل فاع لائ

نالامرغ سحرتيني دو دم عيم فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلر منس کے بولے کر تیرے مرک قسم بے ہم ک فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلر ياس ب رونقى ديده البم بي بمكر فاعلاتن فعلاتن فعلن ہم وہ عاجز کہ تغافل بھی ستم ہے ہم کو فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن ہوس سیروتما شاسو وہ کم ہے ہم کو فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن عزم سيرنجف وطوف رم بهمكو فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن جادة روشش كاف كرمية بمكو

فاعلاتن فعلاتن فعلانن فعلن

رشك بهم طرحى ودرد اثر بانگ حزين فاعلاتن فعلانن فعلاتن فيلأك مرارات كيجو وعدك كوكررجا با فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن دل كے خون كرنے كى كيا وجه، ولىكن ناچار فاعلأتن فعلاتن فعلاتن فعلان تم وه نا زک کرخموشی کو فغال کہتے ہو فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعكلنَ لكفنؤ آنے كا باعث نہيں كھلتا يقنے فاعلاتن فعلاتن فعلاتن تُعُكُنُ مقطع سلسله شوق نہیں ہے بیش ہر فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلان یے جاتی ہے کہیں ایک توقع غالب فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن

5.

مفره بجریس: اصل ارکان مفاعلاتی فاعلاتی فاعلاتی و بار رحاف

عبن عبن وحذت حدث وقطع يا بتر خبن وسكين وهريا بروسين

عنبون مخبون مخرون المرابغ الم

غزل كى بحر بحر مل مثمن بخول مجنول محذلا ، ما دون تقطوع يابيز محنون مسكن مقصور يا ابيرسبغ

صدره آبنگ زمین بوس قدم به بیم کو فاطاتن فعلان 
وال بهنی کرجوعش این پیم میم کو فاعلات فعلات فعل

مركب بجرم يجرمه ارع: اصل اركان مفاعيلن ، فاع لأنن مفاعيلن ، قاع لأنن . شعر بين دوبار

زحافاتِ مفاعيلن زحافاتِ فاعالاتن خرب كف عفر خرب كف عفر اخرب كفون مفون مقور اخرب كفون كفون مقور مفوّل مفاعيل فاعالن فاعالك فاعالاً

> غول کی بحر بحرمعنارع مثمن افرب، کمفوت، محذوف یامقصور

مجد کو بھی پو چھتے رہو تو کیا گناہ ہو مغول فاع لائے مفامیل فاع ن قا کل اگر رقبیب ہے تو تم گواہ ہو مفعول فاع لائے مفاعیل فاع لن مفعول فاع لائے مفاعیل فاع لن مفعول فاع لائے مفاعیل فاعلن مفعول فاع لائے مفاعیل فاعلن بالوتم كو عيرے جو رسم وراه ہو

ول فاعلات مفاعیل فاعلن تے نہیں مواخسہ و ردز سترے ولا فاعلن مفاعیل فاعلن اعلن اور بھی بے گذبکش وحق ناشناس ہیں وول فاعلن مفاعیل فاعلن 
مرتایوں میں کہ یہ ندسسی کی گا مفعول فاعلات مفاعیل فا مسجد ہو مدرس ہو کو ل خانف مفعول فاعلات مفاعیل فا نبکن خدا کرسے وہ نری جلوہ گا مفعول فاعلات مفاعیل فا د نیا ہو یا رب اور مرا با دشا مفعول فاعلات مفاعیل فار

اکھرا ہوا نقاب ہیں ہے ان کے یک تار مفعول فاع لات مفاعیل فاع لان جب میکدہ چیطا تو بھراب کیا جگری قید مفعول فاع لات مفاعیل فاع لان سنتے ہیں جو بہشت کی تعریف سب در مفعول فاع لات مفاعیل فاع لان مفعول فاع لات مفاعیل فاع لان فالب بھی گرد بہوتو کھے ایسا صرر منہیں مفعول فاع لات مفاعیل فاع لان

YA4

تم ہی کہو کہ گذاراصنم پرستوں کا مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن الحطية جوتم اگر ديكھتے ہو آئينہ

بتول کی ہواگرایسی ہی خوتوکیوں گ

مفاعلن فعلانن مفاعلن فعُكُمْ

جو تم سے شریبی بولیک دوتوکیول

مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعكا

وه مخص دن نهج رات کوتوکیوں

مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُكُرُ

ہماری بات ہی پوھییں دوہ توکیوں کر

مفاعلن فعلاتن مفاعلن فتعلن

ر بانے دیدہ دیدارجو توکیوں کم

مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلرت

يەنىش ہورگ جاں بیں فروتو کیوں کر

مفاعلن فعلاتن مفاعلن فغلر

فراق يارس تسكين جو توكيون كرا

مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن

مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُكُنَ جیے نصیب ہو روزسیاہ میرا سا

مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُلْنَ

ہمیں پھران سے امیداورائفیں ہاری قدر

مفاعلن فعلاتن مفاعلن \* فعُمَّانُ

غلطه دمخنا ہمیں خط پر گماں تسکی کا

مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن

بتا وُاسس ميزه يو ديكه كركه فجه كو قرار

مفاعلن فعلاتن مفاعلن فُعِلاًن

مجهج جنول نهبي غالب ولے بقول صور

مفاعلن فعلاتن مفاعلن فُعِلاً ن

ب بحري - بحرميتاث: اصل اركان مِس تفع لن- فاعلاتن مِس تفع لن - فاعلاتن - شعر ميس دوبار

نِ مِن تَفْعِ لَن نَهِ اللهِ مِن وَلَّمِ اللهِ عَلَا تَن اللهِ عَلَا تَن اللهِ عَلَا تُن وَلِي وَلَّمِ اللهِ ع اللهِ على على وقصر عدن وقطع يا بتر عبن وتسكين وقصر

نبون

لخبون المخبون مقصور المخذوف مقطوع ياابتر كالمخبول مستصور قَعِلَاتُ فَعِلَانُ لَعُلَانُ لَعُلَانُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

برم تن مشن مخبون مخبون منفصور مخدوف مقطوع ياا بتر مخبون مسكن مقصور

كرس كهدن بوا بيركبو توكيول كرو مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُلْنَ كركر زبوتوكها بالنس وتوكبون كرجو مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعُكُنَّ حياہے اور يہا كو مكو توكيوں كر يو مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن

لنی وه بات که چوگفتگو تو کیو بحرچو فاعلن فعلاتن مفاعلن فعُلْنَ مارے ذہن میں اس فکر کا ہے نام وصال غاملن فعلاتن مفاعلن فُعِلاَن دب سےاوریم کشمکش توکیا کیجے مقاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن

مفرد بجریع بجریل؛ صلی ارکان و فاعلاتن و فاعلاتن و فاعلاتن و ایک شعریی ؛ رحافت

> عدف تعر مخدوف فاعلن فاعلان

> > غزل کی بحر بمررمل بشن محذوف یا مقصور

بهم من كونى نهروا ورمم زبال كونى نه فاعلات 
رمیے اب اسی جگہ جل کرجہاں کوئی نہ ہو فاطاتن فاعلان فاعلان فاعلن بے درو دیوار کا اک گھر بنا یاچاہیے فاعلان فاعلان فاعلن فاعلن پڑیے گر بیمار تو کوئی نہ ہوتیمار دار فاعلان فاعلان فاعلان فاعلان 3.

مجر مفروسه بجرباری استار کان مفاعیل در مفاعیل در مفاعیل در مفاعیل در شعر میں دو بار **رحات** کوئی مہیں

> غول کی بحر بحریزهٔ مثمن سالم

دی وجب لل می سینے ہیں تو کھر زیبی بارکیوں و مفاعیدن مفاعیدن مفاعیدن مناجیدن شبک مرین کے کیا وجبی کریم مرکزال کیول ہو مفاعیدن مفاعیدن مفاعیدن مفاعیدن مفاعیدن مفاعیدن مفاعیدن مفاعیدن تو کھی اے سنگ ل تیرائی سنگی شال کیول ہو مفاعیدن نس کودے کے دل کوئی نوائی فغال کیول ہو مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن روائی خود چیوٹریں گے ہم اپنی وضح کیول فیوی مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن کیا عمٰ خوار نے رسوا لگے آگ اس مجبت کو مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن وفاکیسی کہاں کا عشق جب مرکع وڑا الحقیم مفاعیلن 
مركب بجري مجرمصنارع: اصل اركان مفاعيلن فاع لاتن مفاعيلن فاع لاتن شعريب دوبار

زحافاتِ مفاعيلن نحافاتِ فاعلانن كفون كذوف فأع لرح

الخرب الكفوف مُفْعُولُ مُفَاعِيْكُ فَاعِيْكُ فَاعِلُكُ

> غزل کی بحر يحسرمضارع مثنن اثرب الكفوف محذوف

طوطى كوششش جهت سيمقابل ازميرتا به ذره دل دول هي آئينه مفعولٌ فاع لاتُ مفاعيلُ فاع لن مفعولَ فاع لاتُ مفاعيلَ فا،

كحبث ليستم ميتم وتوآنكهوك زمال مون مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن يذكعينيوكرتم اين كوكشاكش دميال كيول بو مفاعيلن مفاغيلن مفاعيلن مفاعيلن موئے تم دوست بس کے تمن اس کا سمال وہو مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن عدوك موليحب تم توميراامتحال كيول بو مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن بالجنتے ہو ہے کہتے ہو پر کہبوکہ ہاں کیوں ہو مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن ترے بے دہر کئے سے وہ تجد پردہریال کیوہو مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

سكته ويم دل مين نهي بين يريه بتلاؤ عيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن اع بذب ال كاشكوه د كيورمس كاب عيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن منتنه آدمی کی خانه ویران کوکیا کم ب اعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن باہے آزبانا توستا ناکس کو کہتے ہیں عيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن اتم نے کرکیوں ہوغیرے ملنے میں رسوان عيلن مفاعيان مفاعيلن مفاعيلن الاجابتا بيكام كياطعنون ساتو غالب اعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

"5/2" |FI

مركب بجريم يجرم صنارع: إصلى اركان مفاعيلن واع لاتن مفاعيلن واع لاتن مشعر مين دو .

نطافاتِ فاع لاتن مذف عصر

مذف كف قفر المخذوف كفوف مقفور فاعِلُن فاعِلات . فاعِلان

مُفْعُولُ مُفَاعِيْنُ فَاعِيْنُ غزل كى بحر

بحرمضارع مثمن اخرب كفوت. مخذوت يامقصور

طاقت كهال كه ديدكاد حسال المقائمة مفعول فاعلات مفاعيل فاعلم المقائمة مفعول فاعلات مفاعيل فاعلم مفعول فاعلات مفاعيل فاعلم مفعول فاعلات مفاعيل فاعلو مفعول فاعلات مفاعيل فاعلو مفعول فاعلات مفاعيل فاعلو فاعل

صد جلوه روبروس جو مرزگاں انطابیہ مفعول فاعلت مفاعیل فاعلی مفعول فاعلی مفاعیل فاعلی مفعول فاعلی مفاعیل فاعلی دورسے سے خم مفعول فاعلی مفاعیل فاعلی مفعول فاعلی مفاعیل فاعلی مفعول فاعلی

زعافات مفاعيلن

څرب کف

اخرب كفون

" Z."

مركب بجري يجرمينار؟: اصلى اركان. مفاعيلن فاعالاتن مفاعيلن و فاعلاتن و شعريب دو بار

نطافاتِ فاع لاتن

حذف كف تعر کذون كغون مقعور

فَاعِلُنُ فَاعِلَاتُ فَاعِلَاتُ

زعافات مفاعيلن

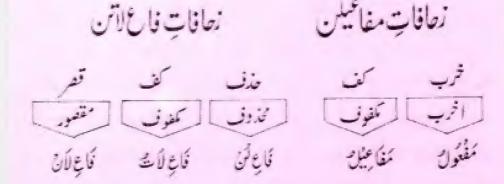
خرب كف اخرب كفوف مُفْعُولُ مُفَاعِيْكُ مُفْعُولُ مُفَاعِيْكُ

غرل کی بحر بحرِمضارعًامنتمن افرب بکفوٹ مذوف یامقصور

حب کی مہاریہ ہو پھراس کی خرال نہ پوچھ مفعول فائ لات مفائیل فائ لان دشوارک روستم ہم رماں نہ پوچھ مفعول فائ لات مفائیل فائ لان مے سبزہ زار ہر درود یوارغم کدہ مفعول فاعات مفاعیل فاعان نہار ہے کسی کی بھی حسرت انتھا تیے مفعول فاع لائے مفاعیل فاع لن تقريب كجهة تو بهر ملا فات چاہة مفعولٌ فأع لات مفاعيلٌ فاعلمو اک کو نہ ہے خو دی مجھے ان رات جاہیے مفعولٌ فاعالك مفاعيلٌ فاعارز فاموشني بى ئے بچے مجوبات جاہیے مفعولُ فاع لات مفاعيلُ فاعلر مررنگ ہیں بہار کا انبات چاہیے مفعولٌ فاعْلاتُ مفاعيلُ فاعْلَن رُوَ سونے قبلہ وقت مناجات چاہیے مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاعلن عارف بيشمسن مع زان ياسي مفعولُ فاعالكُ مفاعيلُ فاعان سلمے ہیں مہرخوں کے لیے ہم صوری مفعولٌ فأثالاتُ مفاعيلُ فأثان مے سے غرص نشاط ہے س روسیاہ کو مفعول فاخلات مفاعل فاعلن لشود نمام العل سے غالب فروع کو مفعولُ فاع لايتُ مفاعيلُ فاع لن يرنك للاوكل ونسري جداجدا مضعول فاعلائك مفاعيل فاعان سريائهم يرياسي بنكام بنورى مفعولُ فا تا لاتُ مفاعيلُ فاعالن يعنے بحسب گروش بها ناد صفات مفعول قارة لات مفاطيل فان لان



بحر مركب ب يجرمهارة: اصلى اركان مفاعيلن ، فاع لأنن مفاعيلن . فاع لأنن شعريس دو بار



غرد لکی بحر بحرمینا رعامشن افرب کفوت محذوث یا مقصور

كبول باس أنكه قبلة حاجات چاجيد مفعول فاغلات مفاعيل فلان اخركتم كى كجه تومكا فات چاجيد مفعول فاغ لات مفاعيل فاغان بال كهد لذ كجه تلافى مفاعيل فاعان مفعول فاعلات مفاعيل فاعان مفعول فاعلات مفاعيل فاعان

مسجد کے زیر سایہ نرا بات بہلیے
مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن
عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اک افریض پر
مفعول فاع لائ مفاعیل فاعلن
دے دارا اے فلک دل حسرت پرست کی
مفعول فاع لات مفاعیل فاعلن

ليه بيطام اك دوچارجام واژگول وه كيم مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل خداوه دن كرح واسى بين يكيم كرول وه كيم مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل عنشرت کی خواہش سائی گردول کیا کہیے مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مردل میں ہے فالب شوق قول وسکوہ جراں مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

5.

مفرد مجرم نیز اصل از کان مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ایک شعرین دوبار رحاف گون نهین

> غز**ل کی بخر** بجر<sub>از</sub>ه مثن سالم

سورستاه با نداز کیدن مزگول وه مجمی مفاعیل م

بساط عجر بين فقاليك دل اكر قطر في ول دقيق مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن معاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مناعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن في ال مرك كب تسكيل دل آزرد ، كو مختف مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن دكر ناكاش ناله ، مجد كوكيا معلوم ففايل مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن شرائنا برشش بيغ جفاير ناز قرباق مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفرد کېرې بېرېزى:اصل ادکان مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن تشعربیں دوبار رحا**ت** 

> فرب سن وزف الخرب النوف المؤوف مُفُوُّلُ مُفَاعِيْنُ فَعُوْلُنُ

غول کی بحر بجریزه مثمن افرب مکفون. محذوف

تا ہم کو شکایت کی بھی باقی نہ رہے جا سن لیتے ہیں گو ذکر ہما را نہیں کو مفعول مفاعیل مفاعیل فعوا مفاعیل مفاعیل فعوا فالب ترا احوال سنادیں گے ہم ان کو وہ شن کے بلالیں یہ اجارہ نہیں کو مفعول مفاعیل مفاعیل فعوا مفاعیل مفاعیل فعوا

5.

مفرد بجرم برخ اصل اركان مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن شعري دوبار رحاف

> فرب كف هذف اخرب كفوف كذوف مُفُولُ مُفَاعِيْنُ كُولُنْ مُفُولُ مُفَاعِيْنُ كُولُنْ

غزل کی بحر بر میزه مثمن «فرب یکفو ف محذوف

تنگ آئے ہیں ہم ایسے خوشا مرطلبوں سے
مفعول مفاعیا مفاعیل فعول کے
یک بار لگا دوخم مے میرے لبوں سے
مفعول مفاعیل مفاعیل فعول 
زمنہا ر نہ ہو ناظرف ان بے ا دادوں سے
مفعول مفاعیل مفاعیل فعول 
مفعول مفاعیل مفاعیل فعول

مے برم بتال ہیں سخن آزردہ لبول سے
فعول مفاعیل نفون میں مفاعیل نعون میں مفاعیل نعون مفاعیل نعون فعون مفاعیل نعون نعون مفاعیل نعون البد مفاعیل نعون نابد مفاعیل نعون مفاعیل نعون مفاعیل نعون معالی نعون مفاعیل نعون مفاعیل نعون مفاعیل نعون مفاعیل نعون نعون

5.

مفرد بجرب بجربزی: اصل ارکان: مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن رو بار **رحات** کون مهس

> غزل کی بحر بحربزهٔ مثن سالم

فلک کا دیجینا تقریب تیرے یا دہنے کی مفاعیلن م

غم دنیاسے گریائی بھی فرصت سراٹھانے کی مفاعیلن 
5.

مفرد بجریس: صلی ایکان نه فاعلانی و اعلانی و فاعلانی و فاعلانی و شعریس دوبار رحاف ده و

فلبن حذن وقطع يا بتر نبن وحذن

مخبون مخدوف غطوع يا انبز النبون مخدوف قَعِلًا ثُنَّ تَعْلَنُ عَعْلَنُ فَعِلْنُ فَعِلْنُ فَعِلْنُ

غزل کی بحر

بحرر المنتمن مخبول مخذوف مقطوع بالنتر مخبون تخذوف

گھریس مفاکیاکہ تیراغم اسے غارت کرنا وہ بور کھتے تھے ہم اکسسے تعمیر سوئے فاعلان فعلان فعلان فعلان فعلان فعلان

5.

مركب بحري يجرمضارة: إصلى اركان مفاعيلن فاع لأنن مفاعيلن فاع لاتن مشعربين وو

زعافات مفاعيلن

فرب افرب مُفْعُولُ أُنْ

غزل کی بحر بحرمصنارع مثمن اخرب

دل جوش گریہ بیں ہے ڈونی ہون اسا مفعول فاعلات مفعول فاعلا بیس بھی جلے ہوئوں بیس ہوں داغ ناتما مفعول فاعلات مفعول فاعلا ماصل سے ہا تقد دھویہ پھھا سے آرزو خرامی مفعول فاعلات مفعول فاعلات اس شمع کی طرح سے جس کوکوئی مجھا ہے مفعول فاعلات مفعول فاعلاتن مری طاقت کرضامی فی بتول نازانا نے ک ایسی میں میں میں میں میں میں میں بیانیک بدی کی اس نے سے میم نے کی فقی باریانیک مفاقیلن مفاقیلن مفاقیلن مفاقیلن لكدكوب حوادث كانحمل كرمبين سكتى خاصين خاصين خاصين خاصين لهول كيانحوب اومناع ابنائے زمال فالب غاصِل حفامين مفاميل مفاميل

٠,٢

گاس فے گرمسیندال ہوس میں جا آوے دیمیوں پیند کہ شمن المکان ہے مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن بس چپ رہوہار سے مندین بان ہے مفعولٌ قاع لات مفاعيلُ فاعلن فرمال روائے کشور مندوستان ہے مفعولٌ فاعُ لاتُ مفاعيلُ فاعلن كس سے كہوں كردائع كريانشان ب مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن غالب ہم اس سی خوش ہیں کرنامیران ہے مفعول فاعلائ مفاعيل فاعلن

مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن كيانوب تم في غيركوبوسه نهين ديا مَعْمِولُ فَاعَالَتُ مَفَاعِيلُ فَاعَالِي فَاعْلَى بيضاميه جوكرس يهر ديوار ياربين مفعول فاع لات مفاعين فاعلن مِسنى كا عنتبار تعبى عنم في مصا دبا مفعولٌ قاع لات مفاعيلٌ قاعلن ہے بارے اعتماد وفاداری اس قدر مفعول فاع لات مفاعيل فاع لان

بجرم كيب سيء بجرمضارينا: إصل ازكان مفاعيلن . فأع لاتن مغاعيلن . فأع لانن - شعريين دوبار

زحافاتِ فاع لاتن فَاعِلُقُ قَاعِلًا عُلَاكُ

بجرمتنارية مثن افرب كمفوف بحذوف بامقصور

كاتنگ يمستم زدگان كاجبان ب حسبين كدايك بيفند موراسان مفعولٌ قاعلات مفاعيل فاعلن مفعول فاعالت مفاعيل فاعان بكائنات كوتركت يردوق يرتوع أفتاب كادريين جادب مفعول فاعالك مفاعيل فاعان مفعول فاعالت مفاعيل فاعال مالانكر ب يسيل خارات لارنگ فافل كومرتشيشے بدے كالمان ب مفعول فاع لات مفاعيل فاع لان مفعول فاعالث مفاعيل فاعال

P-4

بعنی تھے سے تقی آسے ناسازگاری باتے باتے فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن كاعلان فاك برہوتی ہے تیرى لالدكارى بلے بائے فاعلان فاعلان فاعلان قاعلان ختم سيالفت ك تجوير برده دارى بلتهائ فاعِلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن اکھ گئی دنیا سے راہ ورسم یاری اِنے بائے فاعلات فاعلات فاعلات فاعلان دل په اک مگفنه پایا زخم کاری بائے بائے فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان كسطرة كالشيكون شبائة ماريشكال بي نظر فوكردة اختسر شارك بإئ بائ فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فأعلان ایک دل تس پریه ناامیدواری بائے باتے فاعلائن فاعلاتن فاعلاثن فأيطأك ره گیا تقادل یر جو کھ ذو تر فواری بائے بائے فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن قاعلان

زبرلتی ہے مجھے آب وہوائے زندگ فاعلاش فاعلاش فاعلاش فاعلن گل فشان ہائے نازجلوہ کو کیا موگب فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن شرم رسوان سے جائجھپنا نقاب خاک ہیں فاعلاتن فاعلاش فاعلاتن قاعلن فاك مين ناموسس بيمان محبت ملكني فأعلائن فأعلاتن فاعلاتن فاعلن باتقةى تبغ آز ما كاكام سے جاتا رہا فاعلانن فاعلانن فاعلانن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان كوش مهجوريبام وجيهم محروم جال فاعلان فاعلان فاعلان فأعلان عشن نے پڑا دیفا فالب وحشکا رگ فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان

مفر مجرميم يجرومل اصلى الكان- قاعلاتن. فاعلاتن . فاعلاتن . فاعلاتن . شعريين وويار زمات كذوف

> غزل کی بحر بحررش مثنن محذوث بالمقصور

كيابوني ظالم ترى ففلت شعاري النابخ فاعلاتن فاعاش فاعلاتن فاعِلَان تيرے ول يس كر د مقاآ شوب غم كا وصل تونيوكيوں كي تقومير في عمر الم كسال التي الت فاعلاش فاعلاش فاعلاش فاعلان فاعلان فاعلاس فاعلان فاعلان كول برى غمخوارك كالمجدكورا عقافيال وشمن المن تقى مرى دوست دار بالقباف فاعلاتى فاعلاتى فاعلاق فاعلاق فاعلاق فاعلاتى فاعلات عمرم كاتوفيها نووفا باندها توكيا عمركس تونيس بيائيد كالمتاب فاعلاق فاعلاق فاعلاق فاعِلْق فاعلاق فاعلاق فاعلاق

(3)

دردصميرے عاتج كوب قرارى بات بات فالماشن فاعلاش فالحلائن فالحلاك

r.A

مے وہ عزور سن سے بیگا در و فا مردند اس کے پاس دل جق شناس بے مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن پی حسب قدر ملے شب وہتاب ہیں شراب اس بلغی مزاج کو گرمی ہی راس ہے مُفُولُ فَاعَلاتُ مِعَامِيلُ فَاعَالَ مَعْمِولُ فَاعَلاتَ مَعَامِيلُ فَاعْلَى براك مكان كوسي مكير سيشرف اسد مجنون جومر كياب توجيكل اداس ب مفعول فاعالت مفاعيل فاعلن مفعول فاعالث مفاعيل فاعلن

مركب مجرسية مجرعضان ع: اصلي اركال مفاعيلن فاع لاتن مفاعيلن . فاع لاتن - شعر دوبار

نعافاتِ فاعالاتن

غزل کی بگر بهرهنارع مثن اثرب کفوت مذوف یامقصور

مفعول فاعالت مفاعيل فاعلن مفعول فاع لات مفاعيل م فاع لن کیجے بیال سرورت فم کمان تلک مرتومے بدن پربان سیاس ب مفعول فاعالت مفاعيل فاعالن مفعول فاعالت مفاعين فلعالن

4-9

307-306

ا عشوق منفعل يرتجه كيانيال م مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن ناف زئين ب ذكه ناف غزال ب مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن دریا زبین کوعب رقی انفعال ہے مفعول فاعلائ مفاعيل فاعلن عالم بمت م حلقة دام فيال ب مفعولٌ فاع لاتّ مفاعيلٌ فاعلن

ب ب فدانخواسته وه اوردشمنی مفعول فاع لائ مفاعيل فاعلن مشكي لباس كعبه علي كے قدم سےجان مفعول فاع لات مفاعيل فاع لاك وحشت پرمیری عرصهٔ آفاق تنگ تفا مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن بہتی کے مت فریب ہیں آجائیواسد مفعول قاع لات مقاعيل فاعلن

مركب يجرب ريومينادع اصلى اركان . مفاعيلن . فاع لائن رمفاعيلن . فاع لائن شعر بس دويار

حذف مناعدون مناعدون مناعدون خَاعِ لَا عُ

> غزل کی بحر بجرمضارع مثمن انرب كمفوف مذون يامقصور

گرفاموش سے فائدہ انفائے مال ب نوش ہوں کرمیری بات مجنی ال ب مفعولٌ فاعلاتُ مفاعيل فاعلن مفعولُ فاعلاتُ مفاعيلُ فاعلن كسكوسنا ون صرية الحبار كأكل دل فردجع و فرج زبال باعلال مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاعلى مفعولٌ فاع لات مفاعيلُ فاعلن كس پردے ميں مي آئينر پروازا عندا رحمت ، كر عذر خوا ه ب ب وال ب مفعول فاعلات مفاحيل فاعلن مفعول فاعلات مفاميل فاعلن

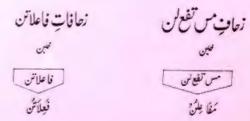
مفرد بجريه يجروس: اصل اركان و فاعلاتن و فاعلاتن و فاعلاتن شعريبي ووبار



بجريانشن محذوت يا مقصور

ايك جاحرف وفالكها نفاوة بمي مث كيا ظابرا كاغذترك خطاكا غلطبردارب فاعلان فاطاتن قاعلان فاعلن فاعلان فاعلاتن فاعلاتن فاعلن جى جلے ذوق فناكى ناتامى پردكيوں ہم نہيں جلتے نفس برديد آتش بارہ قاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلاق فاعلن العلات فاعلات فاعلات فاعلات العلات العلام المركون درماند كريس الرس العلام المركون درماند كريس الرس العلام فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن قاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ب دیں برستن برزر و کا خود عذر تواه جس کے جلوے سے نیس تا اسان شارے بے وہی بد می برارد. ناطاتی ناطاتی ناطاتی ناطان ماس فاعلائن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

برميب سے برميت : اصل اركان مس تفع لن عاملاتن مس تفع لن - فاعلاتن ستع مين دوبار



تم اینے شکوے کی آئیں دکھود کھود کے بوقیو عذر کر ومرے دل سے کاس آگ ابلے مقاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن مفاعلن قعلاتن دلایدورد والم بھی تومفتنم ہے کر آخر یک سحری سے ندآ وہیم شبی ہے مفاصل فعلات مفاصل فعلات مفاصل فعلات

ساوس

(3)

مفرد جرب بريزة العلى اركان مفاعيل مفاعيلن مفاعيلي مفاعيلي شعريبي دويار زمات

غول کی بحر بحر ہزرہ مشن ہ افرب مکفوت مذوت

پینس میں گذرتے ہیں جو کوچ سے وہ میر کندھا بھی کہاروں کو بدائے نہیں ویتے مفعول مفاعيل مفاعيل فعول مفاعيل مفاعيل فعولن مجدسے مت کہ تو ہیں کہتا تھا بنی زندگی نے دندگی سے بھی مراحی ان دنو ل بزار ہے فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن المحدك تصويرسرنام به كمينيي بيك تا تجديد كعل جائ كاس كوسرت ديدار ب فاعلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلات فاعلاتن فاعلاتن فاعلات

مفرد كيرب يجريل: إصل ازكان - فاعلاني - فاعلاني - فاعلاني - فاعلاني - مشعري دويار زمان

> حذف محذوف فَا عِلْنُ

نبين بيمارو فاركور چراغ كشته ب فاعلاتن فاعلاتن فاعلرتن فاعلن دل مى كارزوب چين ركستى بيس ورديان برونقى سوريراغ كشتب فاعلات فاعلاتن فاعلات فاعلن فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن

مفرد مجرم. عرمزي، الملي الكال مفاهيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن شعرس دو بار زحاف كون نبس

مرى متى فصائح يرت بارتمناب جيكت بن الدوه اس عالم كاعتقاب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن فتال كيا بضل كل بحتيبيك كو كون توم مو دى جم بي قفس ب اورياتم بال ديركاب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن وفائد دل بران عباتفاقی ورداعبدم اثر فریاد دل بائے حریر کاس فے کھا ہے مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن ملائے شوخی الدیشہ تاب رنج نومیدی کف افسوس منا عہد تجدید تمنا ہے معلق مناعیل مناعیل مناعیل مناعیل مناعیل مناعیل مناعیل مناعیل

414

(3)

مفرو بجريد بجروس: اصلى اركان- فا علائن . فا علائن . قا علائن - فا علائن شعر مين دوبار تعاف

مذف وقطع يا بنز فبن وقفر تبييغ وبتر فنين وحذت

كنون مخذوف المخذوف مقلوع ياابتر الخيون مقصور قَعِلًا ثَن

> غزل کی بحر بررس سيس منبول مخبون محذوف مخروق قطوع مبيون مقصور

عشق مجدكونهي وحشت بهي سبي کھ منہیں ہے تو عدادت ہی سبی فاعلاتن فعلاتن فعيلن اے وہ مجلس نہیں خلوت ہی سبی فاعلاتن فعلاتن تخعِلُن عنيسركو تجدس مجت بىسبى فاعلاتن فعلاتن فاعلاتن فعلاتن فعيلت

مقرد برسي- بحروس: اصل اركان - فاعلاتن - فاعلاتن - فاعلاتن - فاعلاتن الشعريس دوبار زمان

بجريل مثمن محذوت

چشم تو بان خامشی میں بھی نواپروازہ سرم توکووے کد دور شعسلہ آ داز ہے فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن

(2)

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن بيكرعشا قساز طالع ناسازب نادر ياكردشسسياره كآوازب فاعلاتن فاعلاتن فأعلات فاعلن فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن واعلات فاعلن وسيتكا وديدة خول بارمبنول ديجينا بب بيا بال جلوة كل فرش پاندازس فاعلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلن

119

مركب مير يجرمضارع: اصل اركان - مفاعيلن - فاع لاتن - مفاعيلن - فاع لاتن شعريب دوبار

زحافات فاع لاتن

بجرمينا رعمش الحرب مكفوف محذوف يامقفور

ب ارمیدگ میں بکوہشس با مجھ صبح وطن مے خند و دندال نا مجھ مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن حبس کی صدا ہو جلو ہ ہر تی فنا مجھ مفعول فاعلات مفاعيل فاعلى مستانط کروں ہوں رووادئ خیال تا باز گشت سے ندر محدّقا مح مفعول فاعلات مفعول ، فاعلن آنے مگل ہے تکہت کل سے حیا مجھ مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاعلن شعروب انتخاب فيرسوكيا مج مفعول فاعلات مقامِلُ. فلعال

مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن دُّهوند عبُ اس مغنی آنش لفس کوجی مفعولٌ فاع لائت مفاعيلٌ فاعلن مفعول فاع لات مفاهيل فاع لان كرتاب بس كرباغ بين توب جابيان مفعول فاع لات مفاعيل قاع لان گفتاكسى يركيون مرے دل كا معالم مفعول فاع لات مفاصل قاعلن rrr

اینی ہستی ہی سے ہوجو کھے ہو، دل کے خوں کرنے کی فرصت بی سبی عمر بردين د كه ب برق فرام فاعلاتن فعلاتن فكلأن ہم کو نی ترک وف کرتے ہیں کھے تودے اے فلک ناانساف کہ و فریا دک رخصت ہی سہی فاعلاتن فعلاتن فَعُلَان ہم بھی سلیم کی فؤ ڈالیں گے بے نیازی تری عادت ہی سہی فاعلاش فعلاتن

PYI

مركب بحري يهم عنارع: الله اركان مفاهيلن فاع لاتن مفاعيلن فاع لاتن شعريس دوبار

زحافاتِ مفاعيلن نطافاتِ فاع لأتن

فرب كف مذف كف الخرب كفوف كادف كاوف

غول کی بحر برمنارع مشن افرب مکفوف مخدون میقصور

اس بزميس محصنيس بنتى جاك بيظار بالرجد إشار بواك مَقُولُ فَاعَالَتُ مَفَاعِيلُ فَاعَلَىٰ مَفْعِلُ فَاعَلَىٰ فَاعْلَىٰ فَاعْلَىٰ دل بى توب سياست دربال فركيا سبى اورجا ول درس ترب بن صدا كي مفعول فاغلات مفاعيل فاغان مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن ركمتا پرون مون فرفه و سجاته رين مرت مون عدوت آب و مواي مفعول فاعلات مفاصيل فاعلى مفعول فاعلات مفاعيل فاعلى

مفرد مجريس ، اصل الكان- فاعلاتن . فاعلاتن - فاعلاتن - فاعلاتن شعربين دوبار زمات

حذت وقطع يا جر

محذوف تقطوع يااجر تَعَثُلُنَ

مخبون

غزل کی بحر بمررس مثن منبون محذوت مفطوع ياابتر

زىدگى ينى جب استكل سے گزرى فالب بىم بى كيا يا دكرير كے كدفدا ركھتے تھے فاعلاش فعلاش فعلاش فعلاش فعلاش فعلاش فعلاش

rrr

321 - 320 (>) مركم بجريية بجرمضارية. اصل اركان مفاعيلن فائالاتن مفاعيلن فاعلان شعر مين دوبار

نصافاتِ فاع لاتن

رفتار عمر تطع ره اصطواب ب إس سال كحساب كوبن افتات مفعولُ فا تالكُ مفاعيلُ فا تاك مفعول فاغلات مفاتيل فاغل بينائے صعے سرونشا طِببار ہے بال تدر وحبلوة موج شراب مفعول فاعلات مفاعيل فانان مفعول فاعلاك مفاعيل فالخان نے کیا گئے کی گوں نافامت کاب ہے زعى بواع پاستنديائ ثبات مفولُ فاعْلاتُ مفاعِيلُ كاعالى مفعولُ فاعْلاتُ مقاعِيلُ كاعالى

تونے وہ کنج بائے گراں مایہ کبا کیے مفعولُ فائالات مفاحيلُ كس دن بهارك سرية مذارك چلاكي مفعولُ فاع لائت مفاعيلُ فاعالن عبولے سے اس نے سینکاروں ویکروفا کیے مفعول فاغ لات مفاعيل فاعلن ما ناکرتم کہا کیے اور وہ شناکیے مفعول فاعالت مفاعيل فاعان

بے صرفی ہی گزرتی ہے ہوگر چے عضفر حصرت بھی کل کہیں گے کہ ہم کیا کیا گیا گیا ہے ۔ مغول فاع لات مفاطیل فاع لال مغول فاع الات مفاطیل فاع لا مقدور بوتوفاك سي يوجهول كالنئم مفعول قاع لات مفاعيل فاع لان کس روز تهمتایں مه تراث کیے عدو مفعول فاغلاك مقاعيل فاعانه صحبت میں عنری زیری ہوین کہیں دیے لگا بور بغیر التجا کیے مفعول فاعلات مفاعيل فاناس مفعول فاعلات مفاعيل فاعلى صندک ہے اور بات مگرفتو برئ نہیں مقعولٌ فاعُلاتُ مفاعيلٌ فاعلن غاتب تمص کہوکہ ملے گاجواب کیا مفعول فاعالك مفاهيل فائاس

110

مقر د مجریه به برس اصلی ارکان و فاعلاتن و فاعلاتن و فاعلاتن مناه تن منع بین دو مار زمات



كذوف

تجريل متمن الخذوف مقصور

د کمیناقست کرآپ اپنے پر شک آجائے ہے فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلاش فاعلاش فاعلن باقدد مورل سے بی گری گراندریشدی ب آبگیند تندی صبها سے پیملا جائے ب فاعلان فاعلان فاعلان فاعلن فاعلان فاعلان فاعلان فاعلان فاعلان فاعلان فاعلن فاعلن عثيركويارب وهكيول كرمنع كستاخي كرب المحريات الم فاعلأن فاعلاتن فاعلأتن قاعلن فأعلاش فاعلاش فاعلاش قاعلن فاعلاتن فاعلاش فاعلاش فاعلن شول وبات كرمردم ناله كينني جائيه دل كى برحالت كدم لين ع العراجات ب فاعلائن فاعلائن فاعلن فاعلان فاعلائن فاعلائن فاعلائن فالحر جاں داد بادہ نوشی زندل شیش جبت فافل گمال کرے ہے کمیتی فراب ہے مفعولٌ فاعالتُ مفاعيلُ فاعالَى تظاره كياحريف بواس برق حسن ك جوش بهارجلوك وس ك نقابب مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن ماناكة تيرے رخے عدكمكمياب مفتول فاعلات مفاعيل فاعلن مفتول فاعلات مفاعيل فاعلن گزرا آسد مسترت بین م یا رس قاصد به مجد کورشک سوال وجوب مفعول فاغلاك مفاعيل فاعان

مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن میں نامراد دل ک شسل کو کیا کروں مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن

474

مقر بريم يجرو مل: اصل اركال . فاعلانن - فاعلانن - فاعلانن فاعلانن فعريس دويار

تبن وقفر فببن وحذف

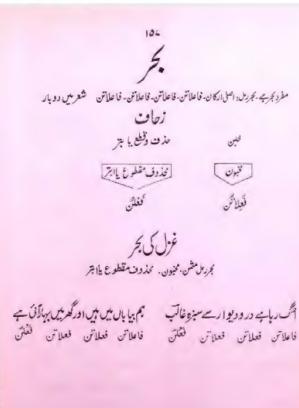
مخبون لجون محذوف فعياش فَعِلاً نُ

غرل کی بحر بحرر مل مشن منبون المنبون منفسور ممنبون محنبون مسکن مقصور

الرم فريادركا شكل نهال في مجه تبال يجربيدى برد ليال في مجه فاطلاس فعلاس فعلاس فعلى فاطاس فعلاس فعلاس فعبل نب ونقدرو عالم ك حقيقت معلوم ك بيا مجد سے مرى بت على في مجد فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلات كرسة الكودت برستاري ومم كرديا كافران اصنام ضيالي في مجه فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فيولان فاعلاتن فعلائن فعلائن موس كل انتقويس مين كمفكان ربا عجب آرام ديابيروبال في مج فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعياث فعلاتن فعلاتن فعلاتن فولس 44.

نغمه بهوجا تام والكر الميراط تي فاعدتن فاعلاتن فاعلن فاعلن رہم اسے کوتے جاتے ہیں کہ وہ پاجلتے ہے فاعلانن فاعلانن فاعلانن فاعلن مشرنقش مرعائ عيربيها جلة م فأعلاش فأعلاش فاعلاش فاعشن رنگ کعلتا جائے بے جتناکہ ارتباجاتے بے فاعلان فاعلاني فاعلاتي فاعلن كبينيتا بي سب قدراتنا بي كينيتاجاء ب فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعدن

دور چم بدتری بزم طرب سے واہ وا فاعلاتن فاعلاتن فأعلاتن فاعلن گرچيے طرز تغافل برده دار رائيشق قاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان اس كى بزم آلاتيال شن كردك رخوريال فاعلاش فاعلاش فاعلاش فاعلان موے عاشق وہ بری رواور نازک برگیا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعشن نقش كواس كمصيوريكم كياكيا نازيبي فاعلان فاعلان فاعلان فاعلن مايرمير مجد معمثل دورجاك بالتد فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن



TTY



فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

رهم کواپنی تمناپر کاس مشکل میں ہے

فاعلان فاعلاتن فاعلانن فاعلن

رنج روكيول كيني واماند كى كوعشق ب الدينها سكتابهارا جو قدم منزل بير ب

104

فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن فاعلات فاعلاق فاعلات فاعلاق فاعلات فاع فاعلاتن فاعلاتن فاعلاش فاعلن م دل شوريدة فالبطلسم بيج وتاب فاعلات فاعلات فاعلات فاعلان

مفرد تجرب مجررال: اصل اركان - فاعلائن -فاعلائن مفاعلائن -فاعلائن شعرسي دويار زماف

كذوف

غزل کى بخر بجروط مثنق مخذوت يامقصور

سادگيراس ك مواف كوسوفالي ب فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلائن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن د کھنا تقریر ک اڈے کجواس نے کہا سی نے بیانا کر گویا کی میرول میں ہے فاعلائن فاعلائن فاعلان فاعلائن فاعلائن فاعلائن فاعلائن فاعلى فاعلائن فاعلى فاعلائن فاعلى كرميرا مجدس ببتريكلاس محفل برب فاعلائن فاعلائن فاعلان فاعلن فاعلائن فاعلائن فاعلائن فاعلن بسيجوم ناميدى فاكسيل جائى يجاكد = بارى في بالاسيك فاعلتن فاعلاتن فاعلاتن قاعلت فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلا

331 - 330

بارے اب اے بوابوس بال و پرگتی مفعولُ فاعلاتُ مفاعيلُ فاعلن مو چ خسسرام یارکھی کیا گل کتر گئی مفعول فاعلات مفاعیل فاعلات ابا بروئ شيوهٔ ابل نظر گئي مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن مستى سے برنگزنرے رُخ پر بجر گئی مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن كل تم محية كريم يه قيامت گذركتي مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن وه ولو ك كرسال وه جوال كرهر كتي مفعول فاعلات مفاعيل قاعلن

الرتى بيرے مے خاک مری کوئے یار ہیں مفعول فاعلاك مفاعيل فاعلن ر كيمو تورل فريبي اندار نقشس يا مفعول فاعلات مفاعيل فاعل بربوالبوس خ حسن بيتني شعارك مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن نظارے نے بھی کام کیا وال نقاب کا مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن فرداودى كاتفسرفداك بارمط كيا مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاعلن باراز بانے نے اسد اللہ خان تھیں مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن

مركب كبرسيد بجرمينارية: إصلى ادكان مفاعيلن قائالآن مفاعيلن فاعالآن و شعري وويار نصافاتِ فاع لاتن

وزف كف گذوف كمنوف فَاعِلُنْ فَاعِ لاَتُ

> غزل کى بحر كرمينارع مشنء اخرب بكفوف بحذوف يامقصور

دل سے تری مگاہ جگر یک اتر گئی دونوں کواک ادامیں رصامند کرگئی مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاعلن شق بوگيا بسينه نوشالدَت فاق محليف يرده داري زفم حب طرطي مفعولٌ فاع لات مفاعيل فاعلى المعور أن الأراث المالين فاع لان الشيبس ابكر لذت تواب حركتي وه بادة مشياد كي مرصتيال كمال مفعول قاع لات مفاعيل فاح لان حفعول فاع لات مفاعيل فاعلن rro

(3)

مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن تجد کوئی ہم دکھائیں کم منول فریکیا فرصت کشاکش عمر پنیا سے گرمے مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن لازمنہیں کخصری ہم پیروی کریں یا ناک اک بزرگ ہمیں ہم سفر لے مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن اے ساکنان کوچ ول داردیکینا تم کوکہیںجو فالب ا شفت سرلے مفعول فاع لات مفاعيل فاعلى مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن

تجدي تو كيد كلام نهيل ميكن التديم ميسرا سلام كبيو اگر نام برط مفعولٌ فاع لات مفاهيلٌ فاع لان

مركب كيرب يجرم ارع: اصلى اركان مفاعيلن - قاع لاتن مفاعيلن - قاع لاتن تشعربين دويار

نصافاتِ فاع لاتن فرب كن وذف كن قر انرب كنوف كاوف الملوف المقور خَفَاعِينُ فَاعِ لَنْ فَاعِ لَكُ فَاعِ لَاتُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

> غزل کى بخر برمينارع مثن اخرب مكفوت محذوف بامقصور

تعكين كويم زروي جوذوتي نظر لط حوران خسلدين ترى مورت أكرف مفعول فاعالك مفاعيل فالمان مفعول فالمالك مفاعيل فالمان اینی گل میں مجیکو ذکر دفن بعب فحسل میرے بتے سے خلق کو کیوں نیر اگر طے مفعول فاع لات مفاصل اوا عالی مفاصل اور ع ساق گری کاش رم کروان وردیم برشب پیابی کرتے ہی جوتی سط مقعونُ فاعُلاث مفاهيلُ فاعلى مفعولُ فاعُلاث مفاهيلُ فاعلى r PL

قاطع اعما ربای اکثر نخوم وه بلائے آسمان اور ہے فاعلات فاعلات فاعلان فاعلات فاعلات فاعلات ہو کیایں غالب بلائیں سبتام ایک مرگ ناگہانی اور ہے فاعلاتن فاعلاتن فاعلان فاعلاتن فاعلاتن فاعلات

بجره فرديم بجرومل اصلح الكان - فاعلانن - فاعلانن - فاعلانن - فاعلانن . شعر يس دويار زمات



بحروط مسلال محذوف يامقصور

کوئی دن گرزندگانی اورب ہم نے اپنے تی بی گانی اور ہے

فاعلات فاعلان فاعل فاعل اعلان اور سے

آنش دوڑ خیس یہ گرمی کہال سوڑ غم بائے نہا فی اور سیے

فاعلات فاعلان فاعلان فاعلان فاعلان فاعلان فاعلان بر کیجھ اب کے مرگرانی اور ہے

بار یا دیکھی ہیں آن کی رنجشیں پر کیجھ اب کے مرگرانی اور ہے فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان دے کے خطمند رکھتا ہامیر کھ تو پیف ام زبان اور ہے قاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

(3)

نصافاتِ فاعلاتن

بحركب مير برخطيف: إصل اركان - فاعلاتن مس تفع لن - فاعلاتن فبن فبن وحذف حدف وقطع بابتر فبن واقعر فين وسكين وقفر الخبون النبون المدوف المخدوق المعلق التراكبون مقصور البنون مقصور فغلان فزل کی بحر كر وغيف مسدس جنبون بحبون محذوف محذوف تخطوع إن بمنون تقصور مجنون سكن مفصور

> كونى اميد برسبي أتى كون مورت نظرنبين أتى فاطائن مفاطن فعُلُن فاطائن مفاطن فَقْلُن موت: كا يك ول عين م ميندكيول وات بعرفيس ألَّى فإطائن مفاطن فَقُلُن فاطائن عاطن فَقْلُن المُحارِّ لَى عَلَى حالِ دل يَرْضِي المُسى بات يرضيس أَلَّ 111

MAL

كيريه منكامه اعنداكياب فاعلاش مفاعلن فعلن یری چېره لوگ کیے بیں عنزه وعشوه وادا کیاہے فاعلاتن مفاعلن فعكن سبزہ وگل کہاں سے تعیبی ابرکیاچیزے مواکیا ہے فاعلاتن مفاعلي فَعُكُن فاعلاتن مفاعلن فَعُلُن فاعلاش مفاعلن فعلن بال تعبلاكر ترا تعبلا جوگا اوردروشيل كالعداكيام قاعلاتن مفاعلن فعكن میں شہیں جانتاد عاکیاہے فاعلاتن مفاعلن فعلن مفت بالقة تقويرا كياب فاعلانن مفاعلن فعكن

جب كرنجوين نبهي كوني موجود فاعلاتن مفاعلن فعلان فاعلاش مفاعلن فعكن شكن زلف عنبريكيون مي نُعِلاتن مفاعلن فَعُلْنَ ہم کوان سے وفاک ہے امید فاعلاتن مفاعلن فَعُلَا ن فاعلانن مفاعلن فَعُكُن حبان تم برنثار كرنا بون فاعلائن مفاعلن فعكن س نے ماناکہ کھے نہیں غالب فاعلاتن مفاعلن فعكن

مركب بجريد يبوخ فييف واصلى اركان: فاعلة من مستعفون فاعلام شويس دوبار زحافاتِ فأعلاتن زمان مس تفعلن نبن فين وعدَّث عدْف وقطع يا بتر فين وقفر عبن وتنكين وقفر فين لخبون انبون فذوف ففطوه بابتر انبون عفور المنبول من عصور مُفَا عِلَقُ بمنطيف مسدس يمنيون مخبون محذوف محذوف مقطوع بالتر منبون مفسور البنون سكر فصور

دل نادال تجه بواكيا ب اخراس دردك دواكياب فَعِلَاتُن مَفَاعِلَن فَعُلِّتِي فَاعَلَاتِن مَفَاعِسَ فَعُكُّن ممين مشتاق اوروه بيزار يا اللبي بياب راكيب فاعلائن مفاعلن تَقَمَّان واعلائن مفاعلي فعُدَّن ميل مديس زيان ركعنابول كالش يونيول أرعاكياب قاطاتن مقاطن قُعْلُن فاطاتن مفاعس فعُلُن

rrr

TM

جلادے الائے ہیں ، واعظ سے تعکرت جم مجھے ہوئے ہیں اسے سی میس میں وات مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن مفعول مفاعيل مفاعيل أمولن بالل طلب كون سنة طعنه اليافت ويكاكروه متنانهين افي بي كوكهوات مغول العيل مفاعيل فولان مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن اینانہیں وہ شیوہ کرآ رام سے بیٹی اس درینہیں بارتو کعبہ ہی کو ہو آئے مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن ك بم نسون ف الركريد بن نقسرير الحياب إس عرفي كوفي وات اس انجن از كركيا بات ب فاتب بمجى كن وال وزرى تقديركو وات مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن

مغول الأيمل منامِيل فولان مفعول مناعيل مناعيل فعولن

مجرمفريسيم مجرمتري : اصل اركان مفاعيلن مفاهيلن مفاعيلن مفاعيلن شعرسي دويار

بريزية مثمن اثرب كفوف محذوف يامقصور

كيت تو ہوتم سب كربت فاليه موآئ اك مرتب كھيراك كروكونى كر ووآك مفعول مفاحيل مفاعيل فعولن مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن ش نرعیں ماں جذب مبت کے کہدر سکوں پر وہ مرے یو چھے کو آئے خعولٌ مِفَا تَيِلٌ مَفَاعِلُ قُولُن مَفْعِلٌ مِفَاعِيلٌ مَفَاعِيلٌ فَولُن عصاعقه وشعله وسيماب كاملم أنابي مجيس مرى إنا نهيل وآت مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن ظامرے کھمراک نابالی کے تکین بالمنسے گرادة دوشید کیو آئے مفعول مفاعيل مفاعيل فولان مفعول مفاهيل مفاعيل تعولن 400



حيشم واللجنس رسوائ دل فريدار ذوق كارى ب فاعلانن مفاعلن فعُلُن فاعلانن مفاعلن فعُكُن ووی صدرنگ ناله فرسانی ووین صد گونداشک باری ب فاعلائن مفاعلن فعكن فاعلاش مفاعلن فعُكُن دل ہوائے خرام نازسے عیر معشرستان بے قراری مے فاعلاش مفاعلن فيعلن فاعلاتن مفاعلن فعلن جلوہ پھرعرض نا زکرتاہے دوز بانار جاں سپاری ہے فاعلانن مفاعلن فَعُلُن فاعلانن مفاعلن فَعُلُن بھراس بے وفایہ مرتے ہیں مجروسی زندگی ہماری ہے فاعلانن مفاعلن فعكن فاعلانن مفاعلن فعكن عیر کھلاہے درعدالت واز گرم با زار فوج باری ہے قاعلاتن مقاعلن فعُلْن فاعلانن مفاعلن كحيلاً لن زلف کی مچر سرشتدداری ہے موریاہے جہاں میں اندھیر فاعلاش مفاعلن فُعُلَان فاعلانن مفاعلن فعلن کیردیا یارة جگرفے سوال ایک فریاد آه وزاری ہے فاعلاش مفاعلن فيطأك فاعلاش مفاعلن فعُكُن کیر ہوئے ہیں گوا وعشق طلب اشک باری کا کم جاری ہے فاعلائن مفاعلن قَعِلُن فاعلائن مفاعلن فَعُلُن دل ومرو کا جومقدم تنا آج بھراس ک روبکاری ہے فاعلائن مفاعلن فعكن فَعِلاتن مفاعلن فَعِلنَ بے فودی بےسبب نبس عالی کھے تو ہے جس کی بردہ داری ہے فاعلائن مفاعلن فعكر

مركب بحريم يخرطيف: اصل الكان - فاعلائن مس تفع لن - فاعلائن زمان مس تفع لن نصافات فاعلاتن فين فين ومذت مذف وتطع بابير فين وقصر فين وكيين وقصر النون انون الذوف الخذوف مقلورا يابتي النون تقصور المنوك محقصور مَعَ عِلَى برفيف مسدس بخبون بخبون مخدوت مخدوت مقطوع ياابتر بحنيون تصور بخبوات تصور پر کھراک دل کوب فراری ب سینہ جو یائے زخم کاری ہے فاعلاتن مقاعلن كَعُلُن فاطلتن مقاعلن فعُلُن مچرچگر کھو دنے لگا ناخن کا بدفصل لالکاری ہے فاعلاتن مفاعلن فعُكن فاعلاتن مفاعلن فعُكن قبلة مقصد نكاه سياز مجروي بردة عمارك

فاعلانن مفاعلن فُعلان قاطانن مقاعلن فَعْلَن

YPL

. محرمفرد ب مجريز ق الملي اركال مفاعيل مفاعيل مفاعيل شعري ودباد زوات

موق نبيں

بحربنرن مثمن سالم

10.

تحویش بے سزافریادی بدادد بری - سادا خند کا دندان تماہو سے محت ک مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن ماعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاقيلن مفاطيلن مفاطيلن مناجلن مفاعيلن مفاطيلن مفاطيلن مفساعيلن مفاهيلن مفاهيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاجيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مرى تسمت بىل باربكيات تمي د لوار پيخسىرك مفاميلن مفاعيلن مقاعيلن مفاعيلن

رك يىلى كوفاك دشت مجنول رشي خف اگر بود عد بجائد داند در تال نوك نشتر ك بمريروانشايد إدباب كشتى على بوئ مجلس كالري سدواني دورساغرى مفاعيلن مفاعيلن مفاعينن مفاعيلن كرون بيداد ووق برنشاني مرض كي قدر ت كه طاقت أولكي أوف سريميدم يضيرك مناعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن المال المدود كالم في في المحيد المال المعالمة مفاجلن مغاجيلن مفاعيلن مفساعيتن

مقرد بحرب بخربين أصل امكان مفاجيلن مفاعيلن مفاعيلن و ناجيس شع حي ووباء سوي نبس

. تو بيزن متمن ساكم مفاطيئن مفاعينن مفاعينن مفساعيلن مفاجيلن مفاعيلن مفاعيس مغساعيلن كشاكش بائي ستى سي كريك كياسى آزادى بونى زنجير مون آب وفرصت روانى ك مفاجيلن مفاجيلن مفاعيلن مفاطيلن مفاطيلن مفاعيس سف عجلن يس ازمردن بجي ديواندزيادت كاولفلان، شردينك في تربت بريراء كارفان ك مفاعيل مفاعين مفاعين مفاعيل مفاعيل مفاعين مفاعيل مفاعيس

F89

اجز ائے نالدل میں مرسے رزق ہم ہوئے

مفعول فاع لات مفاعيل فاع بن اہل ہوس کی فتع ہے ترکب نبردعشق مغعولٌ فاعلات مفاعيل فاعلان نطافات فالثلاثن نامے عدم میں چند ہمارے سیر دیجے

الله رمے تیری تندی خوجس سے بیم سے

مفعول فاع لات مفاميل فاع لن

چور ی آسکه نام فی گدائی میں دل لگی

مفعول فاعالتُ مفاعِيلُ فاع لن

بحرمضار كامتمن اخرب كمفوف محذوف بالمقصور

بالمتداليون عبك سبين بم بوك بقي زياده بوسكة التي ياكم بوك مفعولُ فارة لاتُ مفامِيلُ فارتا لن مفعول فاع لائت مفاقيل فاع بن ينهال تحادام سخت تموب أسشيان ع الله منائع في كر من المرام وي مفعول فاعالت مفاعيل فاع ان مغعول فابتالات مفاميل فاع بن مستى ہارى اپن فن ايردليل بي ال تك ماكرآپ، م ابرنائم ہوئے معول ناعلائه مفاصل فاع لن مفعولٌ فاجالاتُ مفايلٌ فاع بن سختی کٹ ن عشق کی ہو تھے ہے کی اخبر وہ لوگ دفیۃ رفیۃ سے ایا الم ہوئے مقعول ناعلات مقامِل فاع لن مغعول فاعالات مفاقيل فاع ان ترى وفا ہے كيا ہو تا فى كدوبريں تيرے سوا بحى بم يبت سے سم ہوئے مغول فاغلاك مفايل فاغاني مفعول قارة الشر مفاييل كان ال كين المتاريخ المن المتاريخ المتاركة الم مغول فاعادة مقاميل فاعدد مغول فاعادت مقاميل فالال

مغول ناع لات مفاعيل فاع من جویا دُن اٹھ گئے دی ان سے علم ہوئے مفعول فاعلات مفاعيل فاع بن جووال مذكي سكسوده يال أكدم بهت مفعول فاع لائت مفاهيل فاع لن سائل ہوئے تو عاشق ابل کرم ہوئے مفعولٌ فاعلاتٌ مفاعِلٌ فاع لن

ادر)

مركب بحرب يجرشارع اصى ادكان مفاعين فاعلان مفاعيلن فاط لاتن شويل دولد

زحافات مفاعیلن نطافات فاع لاتن خرب کن حذف کف قصر اخرب کنوف کندف کمفوف منوف منوف مفتول منابیل کاون کارگاٹ کاع لاق

فزل ک بخر

بحرمضاد رتامشن اخرب كمغوف مخذوف يامتشود

ظلت كديس مراث غ كاتوش به اكشع بديل سح سوفوش ب مغول فاعالت مفائيل فاع لن مفعول فاع لائ مفاعيل فاع لن في مردة وصال د نظارة عال مدت ہو أن كرا مشتى چيم وگوش ہے معول فاعالت مفاعيل فاعلان مغولٌ فاعلاتُ مفاعِلٌ فاع لن مے نے کیا ہے حسن خدارا کوبے جا ب اے شوق یاں اجازت سلیم در ہوش ہے مفعول فاعلات مفاعيل فاعلان مفعولٌ فاعلاتُ مفاعِلٌ فاع لن كوبركوعقد كردن خوبال بين ديحت كيا اون پرستارهٔ گوم فروش ب مفعول فاعالم مفايس فاع ان مفعولٌ قاعالاتُ مفاييلُ فاع بن ديدار باده حوصلياتي تكاه مست يزم خيال يمكدة بے خروش ب مفول فاعلائ مفاقيل فاعلان مغول فاع لائة مفاصل فاع بن

(H4

بحرمفرد ب بحرد مل اصلی ارکان : فاطلات فاعلات فاعلات شعیص دو بار تحاف

فنكل

مظكول

. نعلاتُ

غزل کی بحر

بحرر مل مثمن مشكول

جون نقد واغ دل کی کرے شعلہ پاسبانی تو قسردگانہاں ہے بہ کمین بے زبانی نعلات فاطاتن فعلات فا مسلات فاطاتن فعلات فا مسلات میں کہ ان فعلات فاطاتن فعلات فا مسلات فاطات فعلات فا مسلات فاطات فاطات فاطات فا مسلات فاطات فاطات فا مسلات فاطات فاطات فا مسلات 
rer

مفرد بحرج - . بحرر مل اسلى اركان: فاحلاتن فاعلاتن تاعلاتن شعريس دوبار

## زحات

قعلن

حذف و تمطع یا بتر محذوف مقطوع ياابتر



. كرر الم مثن مجنون مخذوف مقطوع بالترفيون مخذوف

امتحال اور بھی یاتی ہو توس بھی نہ سہی نہوتی کرمرے مرتے سے سلی نہ سہی فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن حوق کل چین گلستان تمنا نه سهی خار خارا لم حسرت ويدارتوب فاعلاتن فطاتن فعلاتن فغكث فاعلاتن فعلاتن فعلاتن ایک دن گرند بوا بزم بس اتی نه سهی م يرستان! فيم مخد سے لگاتے ہى ہے فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فاعات فعلاتن فعلاتن گرمنیس قمع سید خان کیلی نه سمی لفس تيس كرب چشم وجداغ صحرا فاعلاتن نعلاتن فعلاتن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن ايك بنگائے يہ موقوف ع مركارول توحرع بي سبى نغرنادى يرسي فاطاتن فطاتن فطاتن

زمنهار أگرتمهين وس ناؤ نوست ب مفعول قائلات مفائيل فائانن میری سنو ہو گوش نصیحت نیوش ہے مفعول فائالات مفاعيل فائالن مطرب برنغه رسرن تمكين وموش ب مفعولٌ فاعالتَ مفايسُلُ فاع لن دا مان باغبان وكف كل فروش ب مفعولٌ الله علاتُ مفاطيلُ فالمانن یہ جنت نگاہ وہ فردوس گوٹس ہے مفعولٌ فاع لات مفاطيل فاع لن نے دہ سرور وموز نہ بوش وخروش ہے مفعول فائالة مفاصل فاع بن اک شمع رہ گئی ہے سودہ کی خموش ہے مغول فاعلات مفاهيل فاع لن غالب صرير خامه نوائے مردش ب مفعول فاع لائة مفاميل فان بن

ا ات تازه واردان بساط موائے دل مفعول فاع لائ مفاميل فاع بن د کچو مجھے جو دیدہ عبرت لگاہ ہے مفعول فاعلائك مفاعيل فاع ني ساقی به جلوه د شمن به ایان و آگهی مفعولُ فاع لاتُ مفاحِلُ فاع بن ياثب كو ديجية ني كه بر كوشة بساط مفعولُ فاعلاتُ مفاعيلُ فاعلان بطف خرام ساتی دووق صدائے جنگ مفعول فاسالات مفاعيل فاع لاك يا صبح دم جو ديجي أكر تو بزم مين مغعول فاع لائت مفاميل فاع لن داغ فراق صبت شب ك جلى بوئي مفعول فاعلات مفاهيل فاع لن آتے ہی غیب یہ مفایس خیال میں مفعولٌ فاعلائدُ مفاعِلُ فاع لن

(۱۷۲) مرکب بحر ہے بحر منسری اصلی ارکان مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات شعر میں دویا ر زماف تفعلن زمافات مفعولات





آک میری جان کو قرار نہیں ہے اقت،بیداد انتظار نہیں ہے منتعلن فاعلات منتعلن فع منتعلن فاعلات منتعلن فع دیتے ہیں جنت حیاتِ دہر کے بدلے نشہ باندازہ خار نہیں ہے منتعلن فاعلات مفتعلن فع منتعلن فاعلات مفتعلن فع منتلن فاعلات مفتعلن فع منتعلن فاعلات مفتعلن فع المستعلن فع المستعلق المغلق المغ

MOA

نها كش كاتمنا نه صله كل بروا كرينسيس بين مراح اشعارين معنى نه سبى فاعلاتن فعلاتن فعلات فغير فاعلان فعلات فعلات فعلات فعلات المجان عشرت صحيت خويال بي فينيت سجن شعيد شهوي غالب المرغم طبيعي شهري فاعلات نطاتن فعلات فَعْلَقُ فعلات فطاتن فعلان فعِلَى

POL

غول کی بھر بحر ہزی مشن سائم بچوم غم سے یاں تک سرنگون مجرکو حاصل کے کہ تار دامن دتار نظر میں فرق مشکل ہے مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مناعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن ر فوئے زخم سے مطلب لڈت زخم موزن ک سجیوست کہاب وردے دیوا نا فال ب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن ده گرجي گلتال پر ميلوه قرماني كرے فالب چشخناغني دل كا صدائے فندة دل ب مفاهيلن مفاهيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاهيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

ros

بحرمفرد ب بحربزج اصلى اركان مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن شعيص دوبار

اخرب كفون كدوف

بحر بزرة مثمن اخرب كمفوف محذوف

جس بزمیں توناز سے گفتاریں آوے جان کالبد صورت دیواریں آوے مفعول مفاعيل مفاعيل نعوبن مفعول مفاعيل مفاعيل نعولن سائے کی طرح ساتھ پھری سروصنوبر تواس قدردکش سے جو گلزار میں آوے مفولَ مفاعيلُ مفاعيلُ تولن مفولُ مفاعيلُ مفاعيلُ تولن تب نازگرال مأيكى اشك بهائ جب النت بگرديد أخول المي آدك مفول مفاعيل مفاعيل تولن مفول مفاعيل مفاعيل تولن دے می وشکارت کی اجازت کوستم کر کھی تھی کومزا بھی میرے آزار بیں آھے مفول مفاعيل مفاعيل تعولن مفول مفاعيل مفاعيل تعولن اس بشم نسون كركا اكريا ت اساده طوطي كاطرح آليد كلتاديس آف مفول مفاعيل مفاجيل مولن مفول مفاعيل مفاعيل تولن

غزل کى بحر

. كرد مل مثمن محذوف يامقصور

یا به دامن بوربا بول بسکس صحرا نورد ا خابیا بی جو برا کید و الو مے فاحلاتي فاعلاتي فاطاتي فاطات فاعلاتي فاعلاتي فاعلن فاعلن د مجسنامالت مرے دل كام أغوشى كدون ب نكاو أشنا تراسر برمو مج تاحلاتن فاطاق فاطلتن فاطلات فاطلات فاطلات فاطلات فاعلن بول سراياماز أمنك شكايت كيد زوق بي ببترك لوكو ل ين زجير عقد كي فاحلاتن فاعلاتن فاعلان فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن

P41

مفرد بحرب بحروش اصلى ادكان فاعلات فاعلات فاعلات شعريس دوبار رصاف

نبن حدف د قطع یا بر خبن و تھر خبن دسکین و قفر خبن وحذف منجون المفروف القلوع بالتر المجنون مقصر النجون مستن متقصور النجون محذوف

## غزل کي

بحرد مل مثمن منون الخبون مقصور، محذوف مقطوع يا ابتر، مخبون مسكن مقصور، مخبون محذوف حسن مر گرچه به بنگام کال اچهاب اس سے میرام تورشید جال اچهاب ناعلات فعلات فعلات فعكن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعكن بوس دیتے تنہیں اوردل یہ ہر افطاطاه جی میں کہتے ہیں کمفت آئے تومال ایھاب نَا عَلَاتُنَ فَعَلَاتُنَ فَعَلَاتُنَ فَعَلَاتُنَ فَعَلَاتُنَ فَعَلَاتُنَ فَعَلَاتُنَ فَعَلَانًا فَعَلَنُ اور بازار سے اِنَا اگر توت كيا سافرج سے مراجام سفال اچھاب فاعلاتن فعلاتن فَعِلَنْ فَإِعلان فعلات فعلان فَعَلَنْ فَعَلَنُ ب طلب دیں تومزہ اس میں سواملتا ہے وہ گداجس کونہ ہو تو کے سوال اچھا ہے فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعنن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن ان كرديكم سجواً بالناب مفيررون وه سجمة بيركر بيار كا سال إيماب فاعلاتن فعلاتن فغلان فغلن فاطاتن فعلاتن تعفاتن 144

اك أبله يا وادى يرز خار مين أفي مفعولَ مفاعيل مفاعيل تعولن أغوث في معلقهُ زنّار بين أفي مفعول مفاعيل مفاعيل تعاني مغول مفاعيل مفاعيل تولق مفعول مفاعيل مفاعيل تعولن مفولً مفاخيل مفاعيل تعولن مفول مفاعيل مفاعيل نولن

الم مول ق زبال موطر سي ماس سيارب مفول مفاعيل مفاعيل تعولن مرجا وُ ل مذكيول شكت بب ده تن نازك مفعول مفاعيل مفاعيل توبن فارت گرناموس نه بوگر مؤسس زر کیون شابدگل با فاع بازار مین اف مفولَ مفاعيلٌ مفاعيلُ تعولن تب چاک گریبان کامزہ ہے دل نادان جب اک نفس الجا ہواہر اربیس أوے مفعول مفاعيل مفاعيل تعولن ا تش كده ب سيد مراراز نهال سے اے دائے اگر معزفی اظہار بين آوے مغول مفاعيل مفاعيل ثونن تنجينة معنى كاظلم اسس كو سجيع جولفظ كه فالب مرداشوارس وب مفعولُ مفاعيل مفاعيل تعولن

(>)

(---) مرکب بحرب بحربت: ۱ صلی ارکان سس تغض من فاعلاتن مس تغض من فاعلاتن شعوسی دو با ر زحاف مس تفعلن زحاف فاعلاتن

مُفَا عِلَن

بحرمجتث منثن مخبول

عجب نشاط سے جلاد کے مطلح بین ہم آ گے کہ اپنے سائے سے سر یاؤں سے ووقدم آ گے مفاعلن فعلاتن مفاعلن فطاتن مفاعلن فعلاتن مقاعلن فعلات تضافے تھا مجے چا باخراب بارہ الفت فقط خراب لکھابس من چل سکاقدم آ گے مفاعلن فعلاتن مفاعلن فطاتن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن غم زماینے جھاڑی نشاطِ عشق کی ستی وگریہ ہم بھی اٹھاتے تھے لذہ الم آگے مفاعلن نعلاتن مفاعلن فطاتن مفاعلن نعلاتن مفاعلن نعلاتي خدا کے داسطداداس جون عشق کی دینا کراس درید پہنچے بین امربرسے ہم آگے مفاعلن فعلاتن مفاعلن فطاتن مفاعلن فطاتن مفاعلن فطاتن

ديجي إت بي عشّاق بتول سركيا فيف اكبريمن فيكباب كريد سال اچهاب فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعكان ہم سخن تینے نے فرما دکوشیوں سے کیا جسس طرح کاکسی میں ہو کمال اتھا ہے ناطات فعلات فعلات تعلق ناطات تعلان فعلان نعلان فعنن فعنن وطره دريايس بوطل جائے تو دريا بوجائے كام الجھاب دوس كاكر مال الجھا ہے فاعلات فعلات فعلات فتناك فأعلاتن فعلاتن فعلاتن خفرسلطال کورکھے خالق اکبرسرسبز شاہ کے باغیں یہ تازہ نہال اچھاہے فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فاعلات فعلاتن فعلاتن فغُلاً ن يم كومعلوم بم بنت ك حقيقت ليكن دل ي توش ركك كو خالب يزيال جاب فأعلاتن فعلاتن فعلن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن

F42

\$₹

مفرد بحری اصلی ارکان و فاعلان فاعلان فاعلان شعری دو بار فاعلان شعری دو بار

خبن هذف و تمطع یا بتر خبن و حذف خبن و تشهر خبن و تشهر النبون مسكن و تشهر النبون و تشهر ال

### غول کی بخ

يرهم بحريق بريث انيال اتعالى بيس بم في مهادك آسوا العطرة بات تم برقم أ على مفاعلن نعلان 
19-

(3)

زحافات فاعلاتن فين فين وحذف حذف و تعطع يا بر فين دقه في اليكيين و قهر الميكيين و قهر المجنون المجون محذف المجنون الم

### غزل کی بحر

بحر مِحتَّتُ شَهَن مُجنُون ، مُجنُون مُحذُوف ، مُحذُوف مُقلِّع لَمَ ابْتُر ، مُخبُون مِقْصُور بَهُون مُح تقبور ہرایک بات پہ کہتے ہم کا وکیا ہے مہی کہوکہ یہ انداز گفتگو کیا ہے حفاطل تعلان مفاطل فَعَلَى مفاعل تعلان مفاطل تعلن ن شطيس يكرشمه نابرق ين بادا كوكى بناؤكه ده شوية تندخوكيا ب مفاعلن نعلنتن مفاعلن فيعلن مفاعلن فعلن فعلن فعلن يدر شك ب كرده والم الم عنى تم عن وكرن فوف بدا موزى عدد كياب مقاطل فعلاتن مفاطن فعلن مفاعلن مفاعلن فعلن چپک رہا ہے دائیر او سے میرائن ہماری جیب کواب حاجت رؤکیا ہے مفاطن نعايتن مفاطن فعلى مفاطن نعلاتن مفاطن فعلى جلائے جسم ہمال دل بی جل گیا ہوگا کر پرتے ہوجواب را کاجستو کیا ہے مناطلي فعلاق مفاطلي فعلن

فوب تھا یمط سے ہوتے ہو ہمانے بدثواہ کہ بھلا جائے ہں اور بر ابوتا ہے فاعلان فعلاتن فعلاتن فعكران ناله جاتا تحا برے عرش سے میرا اوراب فالملاتن فعلاتن فعكان خامرميراكد وه باربد بزم سخن شاه كى مدحين يون نغمرا والم فاطاتن فعلاتن فعلاتن أفعالن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن تيري اكرام كاحق كس سدادا بوتاب اے شبنشاہ کواکب سبدومہرِ عِسلَم فاعلان فعلاتن فعلاتن فاطاتن فعلاتن فعلاتن فعلل سات الليم كاما نسل جو فراتم سيجي توده تشكر كاترك نعل بها بوتا ب فاعلاتن فعلاتن فغلن فاطاتن فعلاتن فعلاتن برمهيني جويه بدرس والب الال استال بركم ناصر سابواب فاطاتن فعلاتن تعيلان فاطات فعلاتن فعلاتن فعلات ين بو گستان موں أئين عزل خواني ين يہ بحي تيراي كرم ذوقي فزا ہوتا ہے ناطاتن فطاتن فطاتن نغلاتن نعلاتن نعلاتن ركيو فآك مجه اس كل نوافي معان آن كهدور مرد دليس مواج آب فاطائن فعناتن فعلاتن فعلان فاطائن فعلاتن فعلاتن

بحركب بخرخضف اصل اركان فاسلاتن متفعلن فاعلاتن تشعيص دوبار زحافات فاعلاتن

فبن خبن وحذف حذف و تعلع يا بتر فبن خبن وطف حذف و قطع یا بتر خبن النبون النبون محذوف الخدوف مفلوع یا بتر النبون مَفَاعِلُنْ غزل کی بحر

بحر نینف سدس بخون ، مخبون موزوف، محذو ف مقطوع یا ابتر يں الخين جيزوں اور کھ زكبيں بل تكلة ہو ع ہوتے فاعلات مفاطن و نعلن فاعلان مفاعلي فعلن تہر ہویا بلا ہو جو کہ ہو کاش کرتم بیرے یے ہوتے فاعلتی مفاطنی تعلن فاعلت مفاطن تعلن میری قسمت بین فم گرا تنامحا ول بھی یارب کی دیے ہوتے فاعلات مفاعلن تعلن فاعلى مفاعل فعلى آبی جا اوه راه پر خالب کون داده اور بی بخ بوتے فاطاتن مفاطن فعلن فاعلان مفاعلن فعلن 1-1

رگوں میں دورتے پرنے کے بمنہیں قائل جب انگھتی سے نٹیکا تو پھر ابو کیا ہے سوائے باد ہ گلفام ومشک بوکیا ہے برشيشه وقدن و كوزه وسبوكيا ہے مفاعل فعلان مفاعل نعلُك مفاعل نعلان مفاعل فعلن مفاعل نعلن ربی نه طاقت گفتاراور احمر ہو بھی توکس امید بدیکھنے کہ آرز و کیا ہے 

ده چرجس کیے ہم کو ہو بہشت عزیز مفاعلن نعلاتن مفاعلن نعلان بيوں شراب أگرخم تھی ديچھ لوں دوچار مفاعلن فعلاتن مفاعلن فغلن

P41

شاہ کے بی سل صحت کی خبر دی پھیے کبدن پھریں عام کے

فاعلات فاعلات فاعلن فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن عضاف عن على عن المراكب عند المراكب عند المراكب عند كام ك فاعلاتن فاطلتن فاعلن فاعلاتن فاطلتن فاعلن بمرمفرو به بورش: إمل اركان فاعلامن فاحلامن فاعلام فاعلام عيس دوبار زجات

حذف محذوف قاعِلُنْ

بحرة فامهدس محذوف غیریس مفلیں بوے جام کے ہم دہیں یوں تشونب پیغام کے فتكل الم سے كيات وه كري ملندسي برخ نيل فام كے فاعلاتن فاطلتن فاعل فاعلات فاطلت فاعلى رات بي زم زم يرم يد وصوت وعيم جامرً احرام ك فاعلاتن فاعلات فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ول كوا بحور في بسايا كيام سينجي علق بي تحاري وام ك فاعلاتن فاطلت فاطن فاعلاتن فاطلتن فاطن

PER

ب، این شراب کائٹر بادہ نوشی ہے بادیتائی فاعلاتن مفاعلن تعقلان فاعلان مفاعلن کیوں ندونیا کو ہوخوشی غالب شاہ دیندار نے شفا پائی فاعلان مفاطن تعلن فاعلان مفاطن فعلن

زحافاتِ فاعلاتن

فبن حذف وقطع يا يتر فين وحذف فبن وقعر فبن وتسكين وقهر فبن الخون الحذوف مقلوماً ما يتر النبون الدوف النبون القور النبون استن مقصوم النبون

محراس انداز سيباراك كريوع بروم تماشان ديكيوا عماكنان خطر فاك اس كوكية بس ما لمرارا في فاعلات مفاطن فُجلُان قاعلات مفاطن كرزين بوكني باسرتام روكشي سط چرخ سيذان فاعلاتن مفاعلن نعلن فاعلان مفاطن سرے کوجب کہیں جگرن مل بن گیارو تے آب پر کائی

(3)

5.

بحر مفرد ہے ، بحرر مل: امل ارکان قاحلاتی فاعلاتی فاعلاتی فاعلاتی شعرعی دوبار زحاف

خبن وقص تحطع وحذف ما بتر خبن وحذف

نبون النبون مقصور أرغطونا محذوف ياايتر النبون محذوف فَعِلَاثِي فَعِلَانُ تَعْلَقُ مُعَلِّنَ مُعَلِّنَ

## غزل کی بخر

بحرال مسدس مجنون ، مخبون مقصور ، محذوف مقطوراً بالبتر محبون محذوف کب وه سنتا سے کہانی میری ادر بچروه بحی زبانی میری المستس غرة تو تو بریز نه پوچید دیجید خون نا به قشانی میری فعلات نطاق نطاق نمیری فعلات نطاق نطاق میری کیا بیال کرکے مرادو کس گے یاد مگر آشفتہ بیانی میری فاطاق نطاق نطاق میری بهول جا نا سے نشانی میری تولید تو تولید و تولید کا طاق نطاق نطاق میری فاطاق نطاق نطاق نطاق میری

(hr) 5.

بحرمفرد ہے۔ بحر ہنری: اصل ارکان مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن شویس ددبار نصاف کوئی تبیں

4.50%

تفافل دوست بون ميراد ما تأميز مالي الريهاوتهي كيمية توجاميري محى فالى به مفاقيل 
. 124

(5)

124

بحرمفرد ي بحربز ع: اصلى ادكان مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن شعريس دوباد

بحرمزج مثمن اخرب مكفوف محذوف

جس زخم کی ہوسکتی ہے تد بسید ر فوک کھ دیجیویارب اسے قسمت میں عدو ک مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن ا چھاہے سرانگشتِ حن فی کا تفور دلیں نظر آق توہے اک بوندلہو کی مفول مفاميل مفاعيل فعولن مفعول مفاعيل مفاعيات فعولن کوں ڈرتے ہوعثاق کی بے توسکی سے یاں توکو فی سنتانہیں فریا دکسوکی مفول مفاعيل مفاجل فعول مفاعيل مفاعيل فعولى صدحف وه ناکام کاک عرص فالب حرت میں دے ایک بَتِ عُریده ہوگ مفول مفاعيل مفاعيل" فعولى مفول مفاعيل مفاعيل فعولى دشن نے کبی مند نہ لگایا ہو جگ رکو خنج نے کبھی بات نہاد چی ہو گو ک مفول مفاجل مفاجل فعولى مفعل مفاجل مقاعل نعول MAY

مفرد بحرب ، مر بزن: اصل ركان مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن شعوى دوبار

كلش كوترى صحبت ازبس كرفوش آنى ب مرضي كا كل مونا أغوش كشائى ب مفعولٌ مفاطيلن مفعولٌ مفاطيلن وال كنكرات تغنابروم بلندى يان الكواوراك وكوات رماكى ب مفتولً مفاحيلن مفتولً مفاطيلن مفتولً مفاعيلن مفتولً مفاطيلن ادلس كسكما الع عمضط كانداز عدد ع نظراً يا أكيثم ما ألى ب مفتولً مفاحيل مفتولَ مفاجيلي مفتولً مفاجيلي مفتولَ مفاجيلي

(>)

. يحرم كب ميد . بحرمضارع: اصلى اركان: مفاعيلن فاع لاتن مفاعيلن فاع لاتن عوي دويار

زعافاتِ مفاميلن زعافاتِ فاعلاتن

غزل کی بخر

بحرمفنا رعمثن اخرب بكفوف محذوف ہے وصل بجرعالم تمکین وضبط میں معشوق شوخ و عاشق دیوان چاہیے مقعول فاعلات مفاعيل فاعلن مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن اس لب سيل بي جائيگا بوسميمي توبال شوق فيفول وجراً ت دندان چاسبي مفعول فاعلات مفاعِيل فاعلى مشعول فاعلات مفاعِيل فاعلى

زعافاتِ مفاعيان

خَالِيْ لَا تَ

بحرمضارع مثمن اثرب كمفوف محذوف

ساب پشت گرمی آئین دے ہے ہم حرا سکے بوئے ہی دل بے قراد کے مفعول فاغالات مفاحيل مفعول الماثلات مفاخيل الماعني آغوسس على كشاده برائددان العديب بل كريط دن ببارك مفعول فاعات مفاهيل فاعاني مفعول فاعادت مفاهيل فاعاني

(3)

دشهنی نے میری کھوماغیر کو کس قدر رشمن ہے دیکھا چاہے فاعلاتن فاعلات فاعلن فاعلات فاعلات فاعلن

این راوائی سی اجلت ہے سعی یار ہی منگام آرا چاہے

فاعلاتن فاعلان فاعلن فاعلان فاعلان فاعلن

منحوم في بوحس كاميد المدى اسى ديجما چائيد

فاعلاتن فاعلات فاعلان فاعلات فاعلات فاعلن

غافل ان مطلعتوں کے واسطے چاہنے والابھی اچھا چاہیے

فاطلتن فاعلاتي فاعلن فاعلاتن فاعلاتي فاعلن

چاہتے ہیں توب روایوں کو اسد آپ کی صورت تو دیکھا چاہیے فاعلاتن فاعلات فاعلن فاعلات فاعلاتن فاعلن

بحرول: اصلاركان فاعلات فاعلات فاعلات فاعلاق فاعلاق ويد زمان

خذف گذوف

نمزل لي بح

بحرو الممدى محذوف يا مقص

یا ہے اچوں کو جتنا چاہیے باگریابی تو پر کیا ہاہے فاطلق فاطاتن فاعلن فاطلق فاطلتن فاعلن صحبت رندال واجب عدد جائے عاب كوكينيا بات فاطاتن فاطاتن واعلن فاطاتن فاطاتن فاعلى چاہنے کوترے کیا سجھاتھادل بارے اب اس معجی جھاچاہے فاعلاتن فاعلاتي فاعلن فاعلات فاعلات فاعلن پاک مت کرجیب بے ایّام گل کچھ اُدعر کا بھی اشارہ چاہیے فاطاتن فاطات ناطن فاطات فاطاتن فاطات دوئ كايرده ب ب كالحل مغيمياناتم ب يحور ا جائي فاعلاتن فاحات فاعلن فأعلاتن فأحالان فاعلن

r'A4

(>)

ے خود ی استر تمہد فراغت ; و جو پر ہرا سیاں کی طرح میرا شبستان مجھے فاعلاتن فعلاتن نعلن فاعلاتن نعلاتن نعلات أنعلن ساية خورشير قيامت ميس به بنهان مجيس فاعلاتن فعلاتن نعلن أنعلن آئين داري يك ديدة حيران مجه فاعلاتن فعلاتن نعلن تعلن الركرم الكرم فاعلاتن فعلاتن نعلن منعلن

فاعلاتن فعلاتن فعلاتن تعلمن شو تی دیدار میں گر تو مجھ گردن مارے مونگہ شل کی شع پریشاں مجھ سے نا علاتن فعلاتن 'فعلن بيكسى بائے ثرب بجرك وحشت عب فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن گردش ساغ صدجلوهٔ رنگین تجھ سے فاعلاتن فعلاتن تعلن فعلاتن فعلاتن فعلاتن ويولن

مفرد بحرب بحررل اصل ادكان فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات فنعري دوبار مذف وتطح يا برّ غزل کی بحر

بحرر المثن مبتون المذوف مقطوع يا ابتر البنون مقصور المبنون محذوف برقدم ددری منزل ب نایاں مجھے میری دفتارے بھاگے ہے بایاں مجھے فاعلاتن نعلاتن نعلن فاطلان فطلتن نعلان تعلن درس منوان تات بغافل ٹوٹ ہے گدرت مثرادہ مڑال مجے نا علاتن فعلات فعلات نعلن ناعلات فعلاتن فعلات وحشت آتن دل سے شب تنہائی میں صورت دود رہا سایر گریزال مجے سے فاطان فعلاتن فعلات تعلن فاعلان أسلات فعلان تعلن غر مشاق مذہوب دگی آموز میتا س کس قدرخان آئیز ہے ویراں مجھ سے فعلائن فطاتن فطاتن فطاتن فطاتن فطاتن فعالن فُعلَى الراً بلت جادة صحراتے جنوں صورت رست ورج جرافال محص فعلاتن نطاتن نطات أطان ماطات فطاتن نطات تعني

(3)

کہ سے کون کہ یہ جلوہ کری س کی ہے پر دہ چھوڑا ہے دہ اس کے اٹھاتے نہ بنے فا ملاتن نطاتن نعلان نعلی موت کی داہ در دیکوں کہ بن آئے نہ رہے تم کو پا ہوں کر ذا و تو بلائے نہے فاعلاتن فعلاتن تعلات تغيلن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن أفيلن بوجد وهرسے گرا ہے کا تھائے نہ اعظ کم وہ آن پڑا ہے کہ بنائے نہ بنے فاعلاتن نعلاتن فعلاتن أيعلن فاعلاتن نعلاتن أنعيلن عضق پرزورنہیں ہے یہ وہ آئش قالب کرلگائے دیگے اور بھائے د بنے فاعلاتن فعلاتن فعلاتن أفعلن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن نعثن

مفرد بحرج بحرول اصل اركان فاعلات فاعلاق فاعلاق شعري دو بار زهاف

> فبن بنن ومذف نبن وتصر مذف وتطي لجون الجنون كذوف الجنون متصور كذوف مقلون فَعِلَنَ مُعِلَانَ

> > غزل کی بحر

بحرر ال مثن كبون ، كبون ماروف ، محذوف مقطومًا إابر ، مبون تقفور نكتر ييس عِفْم دل اس كوسنائ نب كياب إت بان بات بنائ نب فاطلاتن فعلاتن نعلن فاعلان فعلاتن فعلاتن معلات یں بلاتا تو ہوں اس کو مگراے جذبہ دل اس یہ ن جائے کھ ایسی کربن آئے نہے فا خلاتن نعلات نعلات نواني فاخلان نعلات نعلات أفطل کیل مجھائے کہیں چوڑ ر دے خول جائے کاش یوں بی ہوکرین میرے سائے نہے ناعلاتن فعلاتن نعلاتن كولان فاحلاتن نعلاتن تعل فرج تلب بي يون تري خط كوك اگر كون يو يقدر ياب توجيل ندب فالحلاق فعلاق فعلان أفيلن فالحلاق فعلاق فعلاق أيعلن اس زاکت کابرا ہو دہ بطیس توک بات اوس تو الحیں بالق لگائے نب فالحلات فعلاتن تعلن فالحاتن فعلاتن تعلات تعلات

بحر مركب يد يجر مبتث: اصل اركان مس تفع من فاعلات مس تفع من فاعلات شعريين دويار

زمانيمس تفعلن زمافات فاعلان

نحبن خبن حنن وحذف حذف وقطع بابر للون كذوف مقلوع يابة

بحرمجتث مثمن مخبون المنبون لمذوف المقطوع محذوف باابتر

وہ آ کے خواب میں سکین انسطاب تودے دے مجے تیش دل مجال خواب تو دے مفاعلى فعلاتن مفاعلن تعملن مفاعلن أفعلن أفعلن مرے ہے قبل ارگاد طبیل تیرار دویت تری طرح کوئی تین تگہ کو آب تو دے مناطق نعلق مناطق نعلق و کھا ع جنبش ب ہی تمام کر ہم کو نه دے جو لوسہ تومض سے کہیں ہواب تودے مناعلي فعلات مفاعلي تعلُّي مفاعلي فعلاتي مفاعلي تعلي پلادے اوک سےساتی جوم سے نفرت بے پیاد گرنہیں دیتا نا دے شراب تو دے مفاعلن نعلق مقاعلن تعلن مفاعلن نعلان مقاعلن تعيلن أكر فوش سرم القراؤل جول كے كما جواس في ذراير عياؤن داب تودے مفاطلي فعلاتن مفاعلن مخيلن مفاعلي فعلاتن مفاعلن مغيلن

بحرو الله العلى العلمان العلمان العلمان العلمان شويل دوبار العلم العلم العلمان العلمان العلمان العلمان شويل دوبار

غول کی بھ

. يحرر مل مثمن محدوف يا مقصور

چاک کافوائش اگروشت بر مریان کرے میں کی مانند زخم ول گریبان کرے فاطاتن فاعلاتن فاطن فاطن فاطاتن فاعلاتن فاطن جلوے كايرے وه مالم كركر كيجيے خيال ديدة دل كو زيارت كاوچرانى كرے ناطائن فاطائن فاطائن فاطان فاطائن فاطائن فاطائن فاطائن فاطن بخشکستن سے بھی دل یایوس یارب تشکیف آبگیند کوه پر عرض گرال جانی کرے فاعلاتن فاعلات فاطلق فاعلان فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاطل میکدہ گرجیم مست نازے یائے تکست موئے شیشد یدہ ساغر کی مزگان کرے فاحلان فاعلات فاعلان فاعلان فاعلان فاعلان فاعلان فاعلن فَيَّا عارض عِن لَعاب زنف كوالفت في خط يك المنظرب وكي يريت الى كرب فاطلتن فاطلتن فاطن فاطن فاطاتن فاطاتن فاطن

(3)

خطرے دشتہ الفت رگ گردن نہوجائے فردر دوستی آفت ہے تودشمن نہو جائے مغاميلن مغاميلن مغاعيلن حفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن سجواس فعل مي كوتائي نشود نما غالب اگرگل سروے قامت پریراین نے بوجائے مفاميلن مفاعيلن مغاعيلن مفاعيلن مغاميلن مغاميلن مغاعيلن مفاعيلن

49F

زحاف

مفاحيلن مفاجيلن مفاعيلن مقاميلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن سرشك سربعمواداده نورالعين دامن ولب دست ديا افتاده برثوردار بسرب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاحيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاحيلن خوشااقبال د بخوری عیادت کوتم آئے ہو فرد نے شی بایس طالع بیدار بسترے مفاحيلن مفاحيلن مفاحيلن مفاحيلن مفاحيلن مفاحيلن مفاحيل بلو فان كاه بوش اضطرا فائ المنام تنها في شعاع آفتاب مي محشر تا يبسترب مفاهيلن مفاهيلن مفاهيلن مفاهيلن مفاهيلن مفاهيل حفاهيلن الجي آتى ۽ بو بالش سے اس كاد لفر كارى ديد كوفوا ب زين مار بسر ب مفاحيلن مفاحيلن مفاحيلن مفاعيلن مفاهيلن مفاهيلن مفاهيلن مفاهيلن كون كيدول كالسعة بجريارين فالب كبان عبراك تاربر فاربسر مفاحيلن مفاحيلن مفاحيلن مفاحيلن مفاعينن مفاهيلن مفاعيلن مفاحيلن

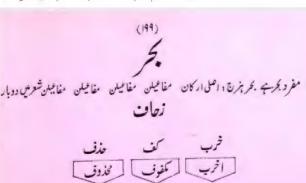
391-390

(>)

بحربزن ممدس اخرب مقبوض محذوف ، اشتر فریادی کوئے تنہیں ہے نالہابند نے تنہیں ہے کوں اوتے میں باخبان توبے گریان گدائے مہیں ہے برچند برایک شئیں تو بر تھی توکوئ شے نہیں ہے شادی سائد ر کفم د بودے اُردی یو دیو تونے نہیں ہے

1-14

(2)



غول کی بحر

بحربزن مثمن اخرب مكنوف فيذوف

ہم دشک کو بھی اپنے گوارانہیں کرتے مرتے ہیں وال ان کمتا نہیں کرتے مفعول مفاميل مفاعيل فعولن مفعول مفاجل مفاعيل فعولن در پرده الخيس فيب عد دبطينان ظامركاي پرده كريده منيس كرت مفعول مفاطيل مفاعيل فنولن مفعول مفاطيل مفاطيل فعولن ي باعث نويد كارباب بوسس عنالبكو براكية بوا بهانبين كرت مفعول مفامِيل مقامِيل فعولن مفعول مفامِيل مفامِيل قعولن

مر مرکب بخرے . بحر بختیف اصلی ارکان مس تفعی ای طال تن شویس دو بار

زحافِ مس تفع لن زحا فاتِ فا علاتن

منفأ يكن

نبن حذب وقطع يا بتر مخبون الخدوف مقطوع يابتر أيعلا ثن

غزل کی بحر

بحرجتث مثمن مخبون مخدوف مقطوع يا ابتر

د يو يد ننځ مرې جراحت دل كا كراس سي ديزة اللي جزواعظم ب مقاطن نعلات مفاطن نعلن مغاطن نعلاتن مفاطن نعلن بت دنوں میں تغافل فرر صیدای دواک مگر کر بظاہر مگا ہے کہ ب مفاطن فعلاق مفاطن فعلن مفاطن فعلاق مفاطن فعلن

MAL

MAA

(5)

مفرد بحرب بحرد مل: اصلى اركان فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فعريس دو باد

مذف گذوف

بحررمل مثمن محذوف

كيول نرويش بتال محوتفا فل كيول نرجو يعنى اس بياركو نظارے سے بر بيز ب فاطاتن فاعلاتن فاعلن فأطاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات مرت مرت دیکھنے کا آرزورہ جائے گ وائے ناکا میکداس کا فرکا خجر تیزے فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلن فاعلات فاعلاتن فاعلات عادمن گل دیجدروئے یار یا دا یا آسد جوشش فصل بہاری اشتیاق انگزے فاحلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلن فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن

زحاف مس تفع بن زمافاتِ فاعلاتن

فبن مذن و قطع یا بر نبن د حذف نبن و ترم للون كذوف مقلونا يابر النون كذوف الجون مقصر للبون فَعِلَا تُن تَعْلَنَ مفاعلن

بحرمجت مثمن مخبون محذوف مقطوع باابترا بنون محذوف بنوا تقعيمه مرے ہادہ ترے بے کب رنگ فروغ خط پیال مرام نگاہ ملجیں ہے مفاطن فطات مفاعلن فَعِلَان سمجی آواس سرشوریده کی بھی دا د لے کایک فرے حسرت پرست یا لیں ہے مفاطن تعلاق مفاطن تعلي مفاطن مفاطن مفاطن الحارث من الرائ بلبل زار كركوش كل المشبغ عينيد أكير ب اسب زئيس عل بدوفايرائ فدا مقام ترك عاب دودا بالتمكير ب

flan

(>)

مر مرکب بحرہے . بحر مجتث : اصل ار کان مس تفع نن افاعلاق اس تفع نن ، فاعلا تن شعر میں دوبار

زحاف مس تفع لن زحافاتِ فاعلاتن

A Company

خبن عبن وحذف خبن وتفر حذف وقطع يا بر مخبون النبون كذوف مخبون مقصور الحذوف مقطوع ياابتر مخبون نَهُا عِلْمَنْ فَعِلَانَ فَعِلَانَ فَعِلَانَ فَعِلَانَ

غزل کی بحر

بح مِمَتَثْ مَثَمَن مُخِيون ، مُخِيون محدُوف، مُخِيون مقصور ، محدُوف مقطوريًّا يا ابتر دیاب دل اگرامس کوبشرے کی کیے جوارقیب توہو نام برے کی کیے مفاعلني فعلاتن مفاعلن فعلن مفاعلن تعللت مفاعلن فعلن م فندكراً ج ما تعادرات بن نه رب ففاسے شكوه بهي كس قدر بے كيا كہي مفاطن تعلاق مفاعلن تيملن مفاطن فطاتن مقاعلن فعلن زے ہے اور اگر و بے گرک کوئے دوست کواب اگر ذکیے کر وشمن کا گھر ہے کیا کہے مفاطن تعلان مقاطم فيعكن مقاطن فعلاق مفاعلن نقلن ذے کر شرک لوں دے دکھاہے ہم کوفریب کریں کے بی الحین مب خبرے کیا کیے مفاعلن فعلات مفاطن فيطلان مفاطن فعلات مفاطن فعلن مجد كرت بي إذاين دورس مال كيد كي كررد وكذرب كي مفاطلن تعلان مفاطن تعلان مفاطن تعلاق مفاطن تعلي ١١٠١

ہارے الحرین کھے ہے مگرے کیا کیے مفاعلن فعلاق مفاعلن " فعلن الحنين موال پرزم جنوں ہے كيوں لرئے بيں جواب سے قطع نظر ہے كيا كہے مفاطن فعلاتن مفاعلن مفاعلن مفاعلن مفاعلن كفكل حدسزائے کال فن ہے کیا کیجی ستم بہائے ما با ہزہے کیا کہے مفاطن تعلان مفاطن 'فقلن مفاطن فعلان مفاعلن 'فقلن كہا ہے كس نے كر فالب برانبين ليكن سوا كاس كے كاشفة سرب كيا كيد مقاطن فعلاتن مفاطن تُعَلَّنُ مفاطن فعلاتن مفاطن وفعلن

تمهين بنين ب مردث وفا كاحب ل

مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان

r-r

وائے وال بھی شور محشر نے مدم لینے دیا کے گیا تھا گورمی ذوقِ تن آسانی مجھ فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلا دعده انے کا وفا کھے یکیا اندازے تم نے کیوں سونی ہے میرے گری دربان مجھ فاعلاتن فاعلاتن فأعلاتن فاعلن يعر ہوا ہے تازہ سودائے عزل خوانی مھے فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن میرزالوسف ہے غالب یوسف ثانی مجھے فاعلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلن

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن بان نشاط أبد نقل بهاري واه وا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن دى مرك بحالى كوحق في از سرنو زندگى فاحلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلن

مفدد بحريب بحريل: اصلى اركان فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن شعري روبار زحات

. كررش مثن محذوف دیک کردد پر ده گرم دامن افشان کے کرگئ دابست تن میری عریان می فاحلات فاعلاتن فاعلان فاهل فاحلات فاعلاتن فاعلات فاهل بن گياتن ظاويار كاسنگ نسال مرجايس كيامبارك عيرانجاني مج فاحلاتن فاعلاتن فاعلات فاحل فاحلات فاعلاتن فاعلات فاعلن کیول مذ ہوبے انتاق اس کی فاطر جن ہے جا نتاہ محویرسٹ مائے بنہانی مجھ فاحلاتن فاعلاتن فاعلان فاعلات فاعلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلات میرے فم خانے کا تست جب رقم ہونے لگی کھودیا مبخلا اسسباب ویرانی مجھے فاحلاتن فاعلاتن فاعلان فاطل فاحلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلى بد گماں ہوتاہے وہ کافرز ہوتا کاش کے اس قدر شوق نوائے مرخ استانی مجھے قاطلتن فاعلاتن فاطل فاطلت فاطلت فاطلتن فاعلاتن تاطن

14-14

بحرمفرد المربخ: اللهادكان مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل شعيين دوبار سوتي نہيں

حصورشاه میں اہل سن کی آز ماکشس ہے چمن میں خوش نوایان چمن کی آز ماکشس ہے مفاغيلن مفاغيلن مفاغيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن قدو گیسویس قیس و کو بکن کی آز ماکش ہے جہاں ہم ہی و مال دارورس کی آزمائش ب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مریں مے کوہ کن مے حوصلے کا امتحال آخر بنوز اس خست کے نیر دیے تن کی آزمائش ہے مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن نسيم مركوكيا پركنعال كى جوا خوا بى اسے يوسف كى بوتے پرين كى آزماكش ب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل وه آیا بزمین دیکسونکرو خافل نے شکیب وسرا بل انجن کی آز ماکش ب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن دے دل ہی میں تر اچھا جگر سے پار ہو بہتر غرض شست بت اوک عکن کا ز مائش ب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيان مفاعيلن مفاغيلن مفاغيلن مفاعيلن مفاعيلن نہیں کھ شورزنارکے بعندے میں گیرائی وفاداری میں فیخ وہر میں کا زیائش ب مفاعیل مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

(Y-M)

مفرد بحرب. بحرر مل: اصل ادكان فاطات فاعلات فاطاتن فاعلات شعرين دوياد زمات

بحرول مثمن محذوف

یاد بے شادی بر بی بنگائ پارب مے سنج زابد بوا ب خدہ زیر اب مے فاحلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلن فاحلاني فاحلات فاعلان فاعلن ب كشاد خاطر وابسة دررين سنن تحاطلم تفل ا بحد نما زر كتب مج فالمايتن فاطابتن فاعلن فاعلان فاطاتن فاطابن فاطابن فاطل یارب! اس اَشْظُ کی دادکس سے جانبے دفک آسائش یہ ہے زندانیول کی الجھے فاطاتن فاطاتن فاطلق فاطلن فاطاتن فاطاتن فاعلن فاعلن طعے شاق لذت اے صرت کیا کروں ارزوہ عے شکست ارزو مطلب مجھ فاحابتن فاطابتن فاعلات فاعلن فاطابتن فاطلتن فاعلن فاعلن دل لگا كرأب بجي فالب لجي سے بو گئے عشق سے آتے تھے ما بغ ميرزا صاحب مح فالملائن فاطائن فاعلن فاعلن فاطائن فاطائن فاعلن

(>)

بحرمفروب. بحربزن: اصلي اركان مفاعيل مفاعيلي مفاعيلي مفاعيل شعري دوبار

. كربزة مثنى سالم

مجي كي بي ال كي ي كرا م الم الم الم الله عنائي كرك إن يا در ما ك ع الله عنائي كرك إن يا در ما ك ع الله عنائي ك مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن خدایا جذب ول کی مگر تاثیر اللی ب کرمتنا کھنیتا ہول ادر کھنیتا جا کے ب مجدے مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن وہ برخوا ورمیری داستان عشق طولان جارت مخقرقا صدیمی محبراجاتے ہے مجدے مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن ادھروہ بدگانی ہادھریہ ناتوانی ب مزلوتھا جائے ہے اس سے دیوال جائے بیت مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن سنجان دے مجدات المدىكاتيات ، كددامان فيالى المحوثا جائے ، محد مفاحيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن كقف برطرف نظار كيس بحي سبى ليكن ده ديكاجات كبيظ ديكاجات بع بجه مغاعينن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعينن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

پڑارہ اسے دل وابستہ بیتابی سے کیا حاصل گرمچرتاب زلف پُرشکس کی آز ماکش ہے مفاعيلن مفاحيين مفاهيلن مفاهيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيس مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل

رگ دیس جب اترے زم غرب دیجے کیا ہو اجی تو تلفیٰ کام ددین کی آز مائٹ ہے مفاعيلن مفاطيلن مفاطيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن وه أيس معمر عظم وعده كيساد كيمنا قالب في فتول بين اب چرن كبن كأز ماكش ب

800

(>)

مرمب بحريه بحريتث واصلى وركان ومس تفع ل فاعلاتي مس تفع لن فاعلاتي ععريس ووباد زحا فاتِ فاعلاتن زحاف مس تفع لن

فين حذف وقطع يا بز خبن وسين وقصر مخبون مفاعِلُنْ الخبون الحذوف مقلوراً ماايتر الخبون مسكن مقصور فَعِلَاتُنْ تَعْلَنُ تَعْلَانُ تَعْلَانُ

غزل کی بحر

بحرمجتيث مثمن نبون ونحذوف مفطوع ياا بترمجنون مسكن مقصور زبسكمشق تاف اجنول علامت به كشاد وبست بره سل ندامت ب مفاطلن نعلاتن مفاعلن تفكن مفاعلن تعلاتن مفاعلن كفلن ن جانول كيو تكرمة دارغ طعن بديهدى تجيد كرأتيز بحى ورط الماست ب مفاطن فعلات مفاعلن تفعلن مفاعلن مفاعلن تفعلن بيكا وتاب بوسلك مافيت مت آور نكاه بخر مردث المات ب مفاعل أنعلان مفاعلن أنفلان مفاعلن نعلاتن مفاعلن انفلان وفامقا بل ودعوا كم عشق ب بنيا و جنوبي ساخمة وقصل كل قيامت ب مفاعلى فعلانن مفاعلن قغلان مفاطن فعلاتن مفاطن فعلن

مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن تامت كر بود عدرى كام مفرفا آب ده كافرتو فداكو بحى رمونيا جائے بے فيد سے مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مغاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

بوتين يا وَالْ يِهِ بْرِدِ عَشْق بِين أَنْى نَا الله عَلَا مِنْ الله عَلَى الله عَلَم الله الله عَلَم الله مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

r-9

(3) 407-406

مفرد كرب - بحربزن: اهل ادكان - مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن ضعريس دوبار

. كربزن مثمن: اخرب مكفوف محذوف مامقصور

بانديءُ اطفال ب ونيا ميرے آگے ہوتا ہے شب دردز تماشا مرے آگے مفعولٌ مفاميلٌ مفاعيل فعولي مفاعيل مفاعيل نعولن اک محیل ہے اورنگ یکال مرے نزدیک اک بات ہے اعجاز میعا مرے آگے مفعول مفاعيل مفاعيل تعولان مفعول مفاعيل مفاهيل فعولن جزنام نہیں صورتِ عالم مجے سظور جزوم نہیں ہی اشیام ا مفعول مفاعيل مفاعيل فعولان مفعول مفاعيل مفاطيل فعولن ہوتا ہے نہاں گردیں صحرا مرے ہوتے کھستا ہے جبیں خاک پددریا مرے آگے مفعول مفاهيل مفاهيل فعولن مفاهيل مفاهيل تعولن مت او قد کیا مال ب مراترے بھے توریح کے کیارنگ بترامے لگ مفعول مفاعيل مقاطيل تعولن مفاعيل مفاطيل لعولن MIL

بحرر مل مثمن محذوف يا مقصور

ن غراتنا ہوں کار تورم میں جادے لیے میرا ذمرد کے کر کو ف بتلا دے مجھ فاطلاتن فاعلاتن فاعلن فأعلن فاعلان فالله فاعلان فاطن وال تلك كوئي كسي جيلے ميں بنيادے عجم كما تعب براس كود يحكر أجائر تم فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلن فاعلاتن فاعلات فاعلات فاطان منحدد دكاد عدد كلاير إنداز عتاب كحول كريده درا تنحين بادكلاد في ناعلاتن ناعلاتن ناعلات فاطلات فاطلات فاطلات فاعلات فاعلن یاں ملک میری گرفتاری سے دوٹوش بے کس ذاف گرین جاؤں آوشارس انجادے لیے فاحلاق فاحلاق فاعلان فاعلن فاحلاق فاحلاق فاعلن فاعلن

MI

(3)

مركب بحرب بحرب بحربيت دا صلى ادكان مس تفعل فاطات مس تفعل فاطات شعين دوبار

زحافات فاعلاتن

زحاف مس تفع لن

مذف و قطع یا بر فبين وحذف محذوف مقطوع ياابتر لبون محذوف مخبون

بحر مجتث مثمن ، مخبون ، فبون محذوف ، محذوف مقطوع ياابتر كرون جو حال توكية بو مدع كيد تمبيل كروكر بو تم يول كرو توكي كيد مے تو فوے کہ ہو کھ کہو ہے کے مذكبوطعن عاجرتم كربمستم كربي مفاطن فعلاتن مفاطن فغلن وه نيشتر سبى پردل بين جب اترجائے دگا و ناز كو پيركيوں را آئے ناكبي مفاطن فعلن نقلن مفاطن فعلن نقلن يومدى في الس كازمد عي في جونا مزاكم السكون ناسذاكم مفاعلن فعلاتن مفاعلن فقلس مفاطن فعلاتن مفاعلن فغلن بنہیں ہے ذریع کر احت جراحت پیکاں دہ زغم تینے ہے جس کو کہ دل کشا کہیے مفاطن نطات مفاطن فعلان مفاطن نطاق مفاطن نفان مهاریم

· فعولُ مَفَاعِيلُ مِفَاعِيلُ فعولن مُفعولُ مَفَاعِيلُ مِفَاعِيلُ نعولن پھر دیکھیے انداز گل افشان گفتار مک دے کون بیان وصبها مرے اُگے مفعولُ مفاعيلُ مفاعيلُ تعولان مفعولُ مفاعيلُ مفاعيلُ تعولن نفرت كالكان كذرك عمين دشك عائدا كيون كركبون لونام دان كامراء الك مفعول مفاعيل مفاهيل فعولن مفاهيل مفاهيل تعولن مفعولُ مفاعِلُ مفاعِلُ تعولان مفعول مفاعِيلِ مفاطيلُ فعولن عافق ہوں یمعثوق فریب مراکام مجنوں کو ٹراکہتی ہے لیا مرے آگے مفعول مفاعيل مفاعيل تعولان مفعول مفاعيل مفاعيل تعولن مفولً مفاصل مفاصل فعولن مفعول مفاعيل مفاصل فعولن

كا كية بوفود بين وخوداً دابول دكول بول بيقلب بت أيدسيا مرك أكم ایمال کے دوکے ب تو کینے ب کیکف کعب مرے بیجے ب کلیسا مرے آگے خوش ہوتے ہیں پرومل بی ہوں مرنہیں جائے ان شب بجراں ک تمنا مرے اکے ب موجز ن اک قلزم فول کاش یہی ہو اُتا ہا بھی دیکھیے کی کیا مرے آگے مفول مفاييل مفاجيل فعولن مفعول مفاعيل مفاجيل فعولن گویا تقین بنشنهی انگھولیں تورم ب رہے دو ابھی ساغروبینا مرے آگے مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن مفاعيل مفاعيل فعولي ہم پیش وہم مشرب وہم داز ہے میرا فاتب کوبرا کیوں کہوا تھا مرے آگے مفول مفاعيل مفاعيل فعولن مفاعيل مفاعيل فعولن

MIM

(>)

راام)

ركب بحرب بحرب بحرمضارع: اصلى ادكان - مغاميلن فاع لاتن مغاميلن فاع لاتن شويل دورار

نصافاتِ فاع لاتن

زحافاتِ مفاعيلن

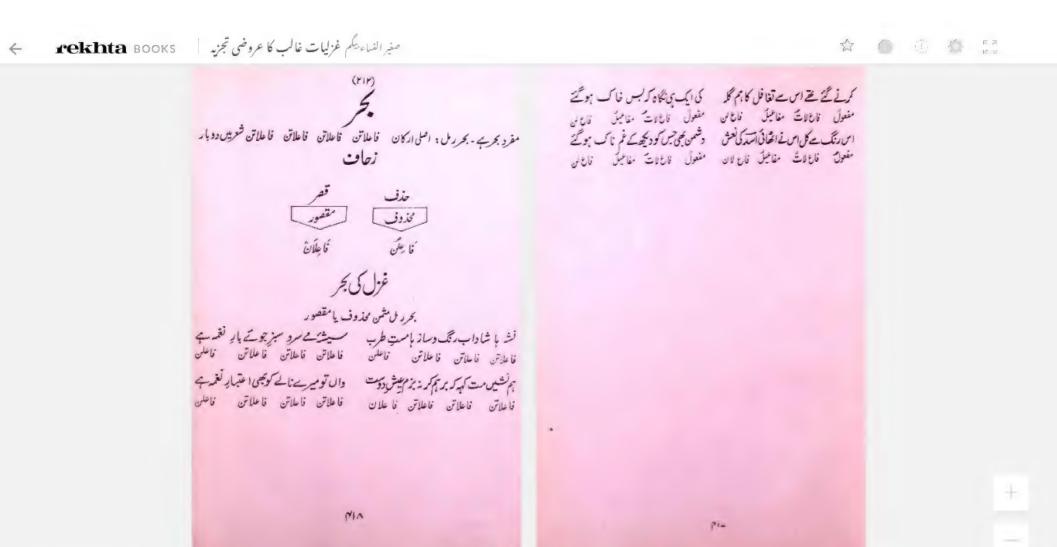
قرب كن حذف كن تعر اخرب المفوف كذوف المفوف مقعول مُعْولً مُغْافِلً كُلْرَانً كُلْوالًا كُلُونً كُلُونً كُلُونًا كُلُون

غزل کی بحر

بحرمضا دعامتن انحرب مكنوف محذوف يامقعود

 کہیں حقیقت جانکا پی مرص کھیے کہیں مصبت نا سازی دوا کہیے مناطن نفان مناطن نفلن مناطن نفان مناطن مناطن نفان مناطن نفان مناطن نفان مناطن نفان منا

113



مفرد بحريد . بحر س: اصلى ادكان فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات شعريس دو بار

زمات

حذف کذون

غول کی بحر

بحرد مل مثمن محذوف

حسن بدير داخريدار متاع جلوه ب آئين زا نوت فكراختراع جلوه ب فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلن فاعلاش فاطلان فاعلن فاعلن تا كاا يا اكر مكر تمات با فتن جشم وأكر ويده أغوش وداع جلوه ب فاعلاتن فاطلت فاعلات فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلن

Mr.

مفرد بجرم بحرد ال والمال فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات شعري دوبار

بحريه مل مثمن محذوف

عر من نازشوخی وندال برائے خندہ ہے دعوی جمعیت اجباب جائے خند ہ ہے فاعلاتن فاعلات فاعلات فاعلن فأعكات فاملاتن فاعلن فاعلن ے عدم میں غنی فوهرت انجام گل یک جہال زانو تا تل درخفائے خندہ ہے فاطاتن فاطاتن فاعلن فاعلن فاعلات فاعلات فاعلات فاعلن کلفت افسردگی کوعش بے تا یی حرام دون دندان دردل افشردن براے خندہ ب فاعلاق فاعلان فاعلان فاعلان فاعلان فاعلان فاعلان فاعلن موزش یاطن کے بین اجباب متکرورندیاں دل محیط کریہ واب آسٹنائے خذہ ہے فاطلائى فاعلاتن فاعلان فاعلان فاطلات فاطلات فاعلن فاعلن

114

(3)

مفعول فاع لات مفاعيلٌ قاع لن نا كائ نكاه بي برق نظاره سوز تو وه نهين كر تحد كوتماث كريكوني مفعول فاع لات مفاغيل فاع لان مفعول فاع لات مفاعيل فاع لن برسنگ وخشت عدف گوبرشكست نقصال نبير جول سے بوسود اكرے كوئى مفعول الماعلات مفاعيل الماعلان مفعول الماعلات مفاعيل الماعلي سرير بوئى يد وعدة صرآزاس عمر فرصت كبال كرتيرى تمنا كريكونى مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن ہ وحشت طبعت ا بجادیا س خیز یہ درد وہ نہیں ہے کریدا کرے کوئ مفعول فاع لاتُ مفاعِلُ فاع لان مفعول فاع لات مفاعِيلُ فاع لن ب كادى جنون كوب سريفي كاشغل جب ما عد الوط جائين تو يوكياكر كولًا مفعول قارة لاتُ مفاعِلُ فارع لان مقعولُ فارع لاتُ مقاعِيلُ قارع لن

لخت بگرسے دگ برفارشاخ گل تاچند باغبانی صحرا کرے کون مفعولُ فاع لاتُ مفاعيلُ فاع لن مفعول قاع لات مفاعيلٌ فارع لان حسن فروع شيح سخن دورم آسمد پهل دل گداخت پيدا كرے كوئى منعول فاع لات مفاعيل فاع لن منعول فاع لات مفاعيل (110)

مركب بحرسيم بجرمضارع: الملى ادكان مفاعيلن فاع لاتن مفاعيلن فاع لات توص دوبار

نصافاتِ فاع لاتن

بحرمفارع مثمن اخرب كملوف فذوف يامقعور

جب تک د مان ز فم زید اکرے کوئی مشکل تجے سے را و سنن واکرے کوئ مفعولَ فاعالتُ مفاعِيلَ قاعاني مفعولَ فاعالتُ مفاعِيلُ فاعاني عالم فيار ومشت بنون ب سربس كب يك نيال طرَّة كياني كرے كوئى منعول فاعلات مفاعيل فاعلن مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن انسردگی منہیں طرب افشائے القات ان دردبن عدل میں مگر جا کرے کوئی مفول فاع لات مفاعيلٌ فاع لان مفولُ فاعلاتُ مفاعيلُ فاعلى دونے سے اے درم طامت ذکرے میں آخر کمی تو عقد و و داکرے کوئی مشول فاعالت مفاميل فاعلى مفعول فاعالت مفاميل فاعلى چاک جگرے جب رہ پوسٹ دوا ہوئی کیا فائدہ کر جیب کو رسواکرے کوئی مغمول قاعلات مفاحيل فاعلى مغمول فاعلات مفاحيل فاعلى

MYY

(>)

دستوگر برا کے کوئی نہو گر براکرےکوئی فعلاتن مفاعلن فعشكن فأعلاتن مفاعلن فعشك روک لوگر غلط چلے کوئی بخش دوگرخطاکرے کوئی فاملاتن مفاطن فشکن فاملاتن مفاطن فشکن کون بے جونیں ہے ماجت مند کس کی ماجت دواکرے کو تی فاحلاتن مفاعلين تقتلان فأحلاتن مفاعلين فعُلَي کیا کیا خفرنے سکندرسے اب کسے رہنا کرے کو تی فاطات مقاطب فشکن فاطات مقاطب فشکن جب تو قع بي الط محمي غالب كيون كسي كا كؤكر سے كو في فاطلتن مفاعلن فث أن فاطلتن مفاعلن فث أن

زمافات فاعلات زماف متفعلن

نبن وعذف حذف وقطع خبن وكيكن وقفر مجين النون محذوف كذوف مقلوع الخيون مسكن مقعود نَطِلُاتُنْ نَعْلَنْ تَعْلَنْ تَعْلَنْ تَعْلَلُ فَ عَلَانًا

بحرضيف مسدس- نخبو ل المخبون مئ وف، محذوف مقطوع يا بريمين مسكم مقعور ابن مری ہوا کے کن بیرے دک وواکے کن فاطلتن مفاطب فثائن فاطلتن مفاطن فعالمي شرع و آئین پر مدار سی ایسے قائل کاکیاکرے کوئی فالملاتق مفاطن مفيلن فالملاتق مفاطن فعُلَن یال جیے کڑی کمان کا تیر دل میں ایسے کے جاکرے کوئی فَأَطَاتُنَ مَفَاظِنِ نَقُلُونِ فَأَطَاتِنَ مَفَاطِنِ نَشَلِّن بحدر إيون يون يون يكي في د مج د اكر كوني فأطاتن مفاطب فعيكن فأطاتن مفاطن فعثكن بات پر دان زبان کتی ہے وہ کہیں اور سنا کرے کوئی فاطاق مفاطب فشائن فاطاق مفاطب فشائن

5.

مغرد برب - بحرر مل - اصل ار کان فاعلاتی فاعلاتی فاعلاتی مشعری دو بار زحاف

خبن خبن وصذف خبن تسكين وقع مذف و قطع يا بتر عنون المخبون محذوف المخبون متصور المحذوف مقلوع يا بتر منطاتن نعلن كفلن منطوع المنتقدة المحذوف مقلوع يا بتر

# غزل کى بحر

(۱۲۱) . مجسر مرمب بوب ، بر بنت اعلى ديمان سرتف له ناعلات شويل ددبار زحافي مس تفع لن ناطلاتن ناطلاتن

> خين نبن دن و قطع يا برّ لايون الخيون الخيون المنظون يابتر مُمَمّاً عِلَيْنَ تَعَلَّمُن الْعَلَّمُن الْعَلَّمُن الْعَلَّمُن الْعَلَّمُن

### غزل کی بحر

pro

بحرمفرد - بحربترن: اصل اركان مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن شعريين دوبار زماف كوتى تبين

برارون وابنیں ایس کر برخواہش پدم نکلے بہت تکے مرے ارمان کی پھر بھی کم سکلے مفاعيلن مفاعيلن مفاعينن مفاعينن مفاغيلن مفاعينن مفاعين مفاعين ڈرے کوں میرا قاتل کیار مگاس کا کردن یہ دہ خوں توجیع ترسے عربحر ہوں دم بدم تکلے مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيس مفاعيس نکلنا فلدسے آدم کا سنتے آئے ہی لیکن بہت ہے آبرد ہو کر ترے کو چے ہم نکلے مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيس بعرم ممل جائے ظالم يرے قامت ك دراز كا اگراس طرة يرك و فم كاچ و فم كلے مفايل سايلن مقاعيل مقاعيل مفايل مفايل مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاجيس مكر لكموائكوني اس كوفط توم س كمواك مونى مع اور كرس كان يرر كدكر قلم فكا مفاخيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن بون اس دورس منوب مجد اده اشای پرایاده زما زجب جهان می جام ج نکل مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن ہون جن سے تو تع فی کی داد یا نے ک دہ ہم سے بی زیادہ خرید می می کی مفاجيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعينن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

نصافاتِ فأعُ لأتن

زحافات مفاعيلن

بحرمفار كامثمن افرب مكفوف محذوف بامقفور

دوندى ہو أن ب كوكيدسمسريارك اترائے کیوں نہ تاکہ اسردہ گذار ک مفعول قائالات مفاطيل قاغان مفعولٌ فاعالاتُ مفاعيلُ فاعان جب اس كرديم كي اين بادشاه لوگون من كيون بودن بولال زادى مفعولُ فاعلاتُ مفاعِيلَ فاع لان مفعولُ فاطلاتُ مفاعِيلُ فاعلن بھوے ہیں ہی سرگستاں کے ہم دے کیوں کر نے کھائے کہ ہواہے بہار ک مفعولَ فاطالتُ مفاحيل فاعلى مفعولُ فامالاتُ مفاهيلُ فاعلن

غزل کی بحر

بحروى مثمن محذوف کوہ کے ہوں بار فاطر گرصدا ہو جائے بے کلف اے شرار جبتہ کیا ہو جائے فا حلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات بيفراً ما نگب بال ديرب ير مخ يفن ادمر نوزندگ بوگر ر با بو جائي فاعلاتن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات فاعلات مبت بي منين ب فرق مرق اور جيني كا اسى كوديك كرجية إي جس كافريد م خك مفاعيلن مفاعيلن مغالميلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن خدا کے واصطیردہ رکعیے الخاداعظ کہیں ایسا نہویاں مجیدی کافر صنم جمعے كبان ع فا ركا دروازه فالباوركمال عظ براتنا جانت مي كل ده جا يا تقاكر مم كل

مفاعيني مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاصين مفاحيلن مفاعين مفاحيل مفاعيل مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

144

محتمر برید - اصل ادکان مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن تعریش دوباد زحاف موایلن تعریش دوباد کوئنین

غزل کی بحر

بربران می ما میان کی جنبش کرتی ہے گہوار و جنبانی تیامت کشتہ کعلی بتان کا خواب سنگیں ہے مفاطیعن مفاطیعن مفاطیعی مفاطیعی مفاطیعی مفاطیعی محمر بر مرتب ہے۔ بحرمفارع: اصلی ارکان - مفاعیل فاع لاتن مفاعیلن فاع لاتن شعری دوبار

زحافاتِ مفاعيلن نحافاتِ فاعلاتن

خرب كف حذف اخرب كفوف كنون مُنْول مُنَامِلُ مُنامِلً مُنامِلً مُنامِلً مُنامِلً

غزل کی بحر

بحرمفنادع مثمن اخرب كمفوف مخذوف

موج شراب یک مخر کا فواب ناک ہے موج شراب یک مخر کا فواب ناک ہے مفول فاعلات مفاصل فاعلات فاعلات مفاصل فاعلات 
MI

444

(rro) 5.

بحرمفردیے بحربزہ: اصلی ادکان مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلی شویں دوباد تحاف

> ا خرب كف هذف اخرب كفون مخدوف مُنْعُولُ مُنَّامِيلُ فَيُولِيْ

> > غزل ي

بحریزہ مٹن افرب کفوف محدوف ہوں میں بھی تماشائی نیرنگی تمنّا مطلب بہیں کچھ اسسے کے مطلب بی بَرا کتے مغول مفامیل مفامِل نوون مغول مفامِل مقامِل فعول 5.

بحرمغرد هم بحرر مل راصل ادکان فاعلات فاعلات فاعلات فاعلات شعری دوبار زحاف

> مذف گذوف مَا علَهُ

> > غزل کى بحر

. كرر ش مثن محذوف

اً مد سلاب طوفانِ صدائے آب ہے نقش پاتوکان میں رکھتا ہے آگئی جادہ ہے فاطات فاط

MYY

444

(3)

. كرمغرد ب بحر بزن: اصل ادكان مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن شعريس دوبار **زمات** کوئی نہیں

غزل يجر

ہوم نالحیرت عاجز عرض ایک افغال ته خوشی داشت صدنستال سے سرندال ع مفاهيلن مفاهيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن المُنْ برطرف بجال سال تربطف برخو بال الكاو بي جاب ناز تيخ تيسنر عريال ب مفاعيلن مفاعيلن مفاهيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن بون ب كرت غري الف كيفيت ف دى كرسي ميد في كوير تراز چاك مريان ب مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن دل در نقد لاساتی سے گرمود اکیا ہا ہے کراس یازاد میں ساغرمتا یا دست گردال ہے مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيل غم آغوش بلايس پرورش ديا عاشق كو چراغ روش دينا خلدي عرص كام جاب مفاهيلن مفاطيلن مفاجيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن مفاعيلن

مفرد بحرب بربزة - اصلى ادكان مفاعيل مفاعيل مفاعيل شفرين دوبار زمات كوتى نہيں

rro

(3)

زمافاتِ مفاعيلن نطافاتِ فاع لاتن المعالمة المعالم

افرب كفون

# غزل کی بحر

. كرمضارع مثمن اخرب مكوف مذوف يامقصور

جس جانيم ثنار كمش زيف يار ب نافه د ماغ أبوت دشت تناري مفولَ أَناحُ لاتُ مفاعيلُ فاع لن مفعول فاع لات مفاعيل فاع لن مل كامراغ جلوه ب حرت كو ا عقدا ائینہ فرش سشش جہت انتظار ہے مفعولً فاتا لات مفاعيلَ فاتا لن مفعولٌ فاع لاتُ مفاهيلٌ فاع لن ب ذره دره تنگى جاسى غبار شوق ا الردام يد ومعت محرا شكاري منعول فاعلات مفاطِل فاعلان مفعولٌ فائالاتُ مفاعيلٌ فائ بن دل مدی ودیده بستا مدما علیه نظاره کا مقدم پھرروبکارے مفولً قائلات مفاعيلٌ فاع لن مفتول قاعالت مفاحيش قاعان چھڑ<u>ے ہے ش</u>ہم آئیمنہ برگ گل پر آب مفول فاعلات مفاصل فاعلان اے مندلیب دقت وداع بہارہ مغولَ قاع لاتُ مفاعِيلَ فان س

مركب برب برجب بر ببث - اعلى اركان مس تفع بن فاعلاق مستفع بن فاعلاق شعريس دوبار زماف مسس تفع لن زحا فاتِ فاعلاتن

فين نبن رمنف خبن وقص مذف و تطع يا بتر الخيون الجون البون كذوف البون مقص كدوف مفلور يابر مقاعلن

يحرثيت مثن مخبون المبنون محذوف المحذوف مقطوع يا ابتر مبنون مقصور نگاه دل سے ترے سرمرسا تکلتی ہے خوشیوں میں تماث ادا مکلتی ہے۔ مفاعلن فعلاتن مفاعلن فقلن سباجو غنيد سے يروب ميں جا تھتي ہے فشار تمنگ فلوت سے بنتی بے شبخ كرز فم روزن در سے ہوا تكلق ب د يو هدسيد عاشق عاب يمغ نكاه مفاعلن فعلان مفاعلن فيعلان

(۲۳۰) مرکب بحریے بحرمضارع۔ اصلی ارکان۔ مفاعیلن فاع لاتن مفاعیلن فاع لاتن شعریتی دوبار نطافاتِ مفاعيلن نطافاتِ فاعلاتن

. محرمضار ع متمن اخرب كمفوف مذوف إمقصور

آئیزیوں ندوں کر تماث کہیں جے ایسا کہاں سے لاؤں کر تج سا کہیں بغے مفولَ ناع لاتُ مفاعِيلٌ فاع بن مفولٌ فاع لاتُ مفاعِيلُ فاع بن حسرت فالدكاترى بزم خيال ين كدست الكاه سويدا كهين ج مغول فاع لات مفاعيل فاع لن مفعول فاغلات مفاعيل فاعلن پیونکا ہے س نے گوش مجت میں اے خدا افون انتظار ، تمنا کہمیں جے مفعولَ فاع لائ مفاعيلٌ فاع لن مفعولٌ فاغ لاتُ مقاعيلٌ فاع لن مرور بجوم درو غربی سے ڈالیے وہ ایک مثب فاک کامراکیں جے منعولٌ فاعالتُ مناهيلٌ فاع بن منعول مفاهيل مفاهيلُ فعوبن

وه أ ت ياراً ت يه يال انتظار ب مفعولُ فائالاتُ مفاعيلُ فاعاني مفعولٌ فاع لاك مفاعيل فاع لن طوفان آمد المد فعل بهار ب مفعول فاعالمت مفاطيل فاعانن اے بے دماغ آئینہ تمثال دارہے مفعول فاعالت مفاعيل فاعلن اے مرگ ناگہاں تھے کیا انتظار ہے مفعول فائالات مفاعيل فائان

ایری ہو عدہ دلداری محص فعول فانالات مفاهيل فائاس بے پردہ سوئے وادی مجنوں گذر در کر مرورہ کے نقاب میں دل بے قرار ہے مفعول فاشالات مقاهيل فانان ا عندلیب یک کن خس بهر آمشیا ل مفعولَ فاع لائت مفاحِلُ فاع لان دل مت مخنوا خبرية سبي سسير عي سبي مفعول فاع لات مفاحيل فاع من غفلت كفيل عمر وآسد ضامين نتاط مفعول فاع لائت مفاميل فاع لان

MYA

بحربزرة مثمن اخرب كمفوف فذوف يامقصور

مشبغ زگلِ لاله مه خسالی زاداہ دا يغ دل بدر دنظر كا و حياب مفعولً مفاجيلٌ مفاعيلٌ فعولن مفعول مفاعِلُ مفاعِلُ نعولن دل خون شدة كشمكش حسرت ديدار آئين بدست بت بدست مناب مفول مفاجِلَ مفاجِلُ فولان منعول مفايش مفاعيل نعولن شعلے سے دہون ہوس شعلے نے جو ک جی سندرافسردگی دل پ جلاب مغول مفاعيل مقاميل نعولن مفعول مفاجيل مفاجيل نعوس تمثال يس ترى بده وفوى كربعددوق ائين بانداز كل أغوسشين كشاب مفول مفاصل مفاعِل فولان مفعول مفاعيل مفاهيل فعوش قمرى كف خاكستر و بلبل تضي رنگ ا كناله نشانِ جگر سوفية كيا ب مفعول مفاعيل مفاعيل فعولان مفعول مفايئل مفاييل فعون 444

شوقِ عنان سينة دريا كهين جي بحيثم تريس صرب ديداد سے نهال مفعولُ فائالاتُ مفاحيلُ ناعالان مع بہار پنہ مینا کہیں جے درکارہے شگفتن گل اِنے عیش کو مفول نازات منامیل نازان مفعولٌ فائالاتٌ مفاعيلٌ فائان ایسا بھی کو تی ہے کسب اچھا کہیں جے غاتب برانه مان جو داعظ براكي مفعول فاغالث مفاعيل فاغانوا مفعول فائالات مفاعيل فائال

201

نطافات مفاعيلن نطافات فاعلانن

افرب كفون كنون مخذوف

بحرمضارع مثمن اخرب كمفوف مخذوف يامقصور

منظور متی یشکل تجسی کو نور ک تسمت کھی ترے قدور ن سے ظہر ک مفعولٌ فاع لاتُ مفاعِيلُ فاع لن مفعول كاع لات مفائيل فائ بن اك فونچكالكفن من كرورو و بنا ديس بر قى ب آنكھ تر ي شېدول په تورك مقعولَ فاع لاتِ مقاعِلُ فاع لن مفعولَ فاع لاتِ مقاعِلَ فاع لن واعظ يدتم بيورسيكو بلاسكو كيابات بتعارى تراب طبورك مفتولَ الع لاك مفامِل الع لن مفتولُ الع لاك مفاطِلُ الع لن الزتام ويحد حضر في الكركيون الله الله المحاسني تهنين أواز صورك مفول فاع لات مفاعِلَ فاع لن مفول فاع لات مفاعِلَ فاع لن أمدبهارى مجوبلبل نفرشج الآتى سى اك فرع زبال طهورك مغولٌ قاع لاتُ مقامِلُ فاع الله مفولٌ فاع لاتُ مقامِلُ فاع لن

معشوتی ویے حوصلکی طرفہ بلا ہے دست ته سنگ آمده پیمان و فاہے مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن تیخ ستم آئین تصویر نا ہے ساید ک طرح تم په عجب وتت پڑا ہے مفعول مفاهيل مفاهيل فعوبن یارب اگر اِن کرد وگنا ہوں کی سزاہے منعول مفاميل مفاعيل فعولن کوئی منہیں تیرا تومیری جان خداہے مفعول مفاعيل مفاعيل تعونو

خونے تری انسردہ کیادحشت دل کو مفعولً مفاعيلُ مفاعيلُ قعول مجورى ودغوائے كرفتارى الفت مفعولً مفاعيلُ مفاعيلُ تعول معلوم بوا حال مشهيدان گذمشية مفعول مفايئل مفاعيل نعون اے پر تو خورشدجهان تاب ادعر بھی مفعول مفاعيل مفاعيل تعولن نا کردہ گنا ہو ل کی بھی سرت کی ملے داد مفعولٌ العيل مفاضِلٌ فعولان بگا نگئی خلق سے بے دل نہ ہو غالب منعوك مفاليل مفاليل تعان

. كرمزة مثن اخرب كمفوف مخدوف يامقصور

غ کھانے میں بودا دل ناکام بہت ہے یدر کا کم ہے مے گلفام بہت ہے منعولٌ مفاعِلُ مفاعِلُ فعولي مفعولٌ مفاعِلُ مفاعِلُ نعولي کیتے ہوئے ماتی سے حیا آتی ہے ورد ہے یوں کر محے دروتیجام بہت ہے مفول مفاميل مفاعيل فعولي مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن نے ترکمان یں ب ن میاد کیں میں گوٹے یں قض کے مجے آرام بہت ہ منعول مفاعيل مفاعيل تعولن منول منامِلَ منامِلَ فنون منول منامِلُ منامِلَ نون كياز بدكو مانون كرت بوكريد ريائي يا داش عل كي طع فام بهت ب منعول مناجِلَ مناعِلُ نعولن منعولُ مناعِلُ مناعِلُ نعولن ہیں اہل خرد کس روش خاص پر نازاں یا بستگی رسم ورہ عام بہت ہے منعرل خامِلُ خامِلُ فعول مفولَ خامِلُ مفاصِلُ تعولي

مفعول قاتا لات مقاميل فاتا من آؤنة مجى سركرين كوه طورك فالب كراس مغيل مجيسالة ليطبي في كاثواب نذر كرول كاحفورك

گو وال منہیں پر وال سے تكام ہو توبیں مجھ سے ان بول كو كھى نسبت ب دورك مفعولٌ فاع لاتُ مفاهيلُ فاع بن كما فرض بي كرمب كوط ايك ماجواب معول فاع لات مفاعِلُ فاع لن مغولُ فاع لات مفاعِلُ فاع لن گرمی سبی کام میں لیکن نه اس قدر کی جس سے بات اسس فر تکایت فرور ک المعولَ قاع لاتُ معامِلُ فاع بن مفعولُ فاع لات معامِيلُ فاع بن مفتولٌ فاع لاتُ مفاعِيلُ فاع لن مفتولَ فاع لاتَ مفاعِيلُ فاع لن

MYO

زمافاتِ مفاعيل نصافاتِ فاعلاتن

افرب

بحرمفار نامثن اخرب المفوف بحذوف يامقصور

مدت ہو فی ہے یار کومہاں کیے ہوئے جوش قد ت سے بزم چرا خال کے ہوئے مفنول فاع لات مفاميل فاع لن مفتول فاع لات مفاميل فاع لن کرتا ہوں تع پھر جگر گخت گخت کو عرصہ ہواہے دعوت مڑ گاں کے ہوتے مفتولُ فاع لاتُ مفاعيلُ فاع لن مفتولُ فاع لاتُ مفاعيلُ فاع لن پھرو ضع اِ متياط سے ركنے لگاہے دم برسوں ہوئے ہیں جاك گرمياں كے ہوئے مفعول فاع لاتُ مفاعيلَ فاع لن ؛ مقعولُ فاع لاتُ مفاعيلُ فاع لن پھر مرم نالوائے شرر بارہ نفس مدت ہوئی ہے میرجرا فال کیے ہوئے مَعْنِلُ فَاعَالَتُ مَقَاعِلُ فَاعِلِي مَقَعِلُ فَاعِلِي مَعَاعِلُ فَاعَلَى پھر پرسش جراحت دل کو ملا ہے عشق سامان صدیر ار ممک دال کے بوتے مُفْعِلُ قَالِاتُ مَعْامِلُ فَا لِان مفعول قاعالت مقاعيل فاعلن

اً لودہ بے جام احرام بہت ہے مفعل مفاعیل منائیل ناعان انکار نہیں اور مجے ابرام بہت ہے مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن مفعول مفاعيل مفاعيل نعولن شاعرتو وه الچهام پوبدنام بهتب مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن

زمرم ہی یہ چھوڑو مجھے کی طوف حرم سے مفعول مفاعيل مفاعيل نعولن ب قبر گراب بھی ذہے بات کران کو مفعول مفاعيل مفاعيل فعولن نوں ہوکہ جگرانکھے شیکا نہیں اے مرگ رہنے دے مجھے یاں کر ابھی کام بہت ہے منعول مفاعيل مفاعيل نعولان ہوگا کو تی ایسا بھی کرغالب کو مذجانے مفعول مفاعيق مفاعيل فعوان

بیٹے رہی تفور باناں کے ہوئے جی ڈھو نڈ تاہے محروی فرصت کے دات دن مفعول فاع لاتُ مفاعيلُ فاع لن مفعول فاع لات مفاعيل فاع لن عَالَب بين رَقِيمِ لَك بِعِرتُوشِ النك سے بيٹے بين بم تبية طوفا ل كيے ہوك مفعولٌ فاعالاتُ مفاعيلُ فاعلن مفعولُ فاعالتُ مفاعيلُ فاعلن سازچن طرازی دا مال کے موتے مفعول فاعلات مفاعیل فاعلی نظارہ وخیال کاساماں کیے ہوئے مفعولً فائالاتُ مفاعيلُ فائالن یندار کا صنم کدہ ویراں کے ہوئے مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن عرض متاع عقل دول دجال کیے ہوئے مفعولُ فاع لاتُ مفاعيلُ فاع لن صد گلستان نگاہ کا ساماں کیے ہوتے مفعول فاع لاتُ مفاعِلُ (فاع في جاں نظر د لفریئ عنواں کے ہوئے مفعول فاع لات مفاعيل فاعلن زىن ساەر ئى پريشان كى بوتے مفعول فاعالت مفاعيل فاعلن مفعول فاع لات مفاعيل فاع لن مفعول فاع لات مفاعيل فاع لن مرزیر بار منت در بان کے ہوتے

بحرمر باب خامة مركان بخون دل مفعول فاعلات مفاعيل فاعلن با ہم دگر ہوئے ہیں دل ودیدہ محررقیب مفعولٌ فاع لات مفاعيلٌ فاع لان دل پھرطوان كوتے ملامت كوچائے ہے مفعولَ فاع لات مقاعيلَ فاع لن پر شوق کرد باہے خریدار کاطلب مفعول فاع لات مفاعيل فاع لن دوڑے ہے پھر برایک گل ولا لہ پر خیال مفعول فاعلات مفاهيل فاعلان بحرجا بتابون نامة دلدار كهولت مفول فاع لات مفاعيل فاع لن ما نگے بے پر کسی کولب یام پر ہوسس مفعول فاع لات مفاعيل فاع لن یا ہے بھرکسی کو مقابل میں آرز و سرمسے تیز واشد اور گاں کے ہوئے مفعولٌ فاعالتُ مفاعيلُ فاعلن اک فرہمار نازکوتا کے بھر لگاہ جمرہ فرویائے سے المتال کے ہوئے مفول فاعالات مقاعِلُ فاع لان بحراقی میں ہے کہ دریکی کے پڑے دیں مفول فاعلات منامِلَ فاعلى مفولُ فاعلاتُ مفامِلَ فاعلى 444

مثال یہ مری کوشش کا ہے کہ مربغ امیر کرے قض میں فراہم خس استال کے یے مفاعلن فعلاتن مفاعلن فيلن الخاا درا لا ك قدم مين في اسبال ك ي مفاعلن نعلاتن مفاعلن کچداور چاہیے وسوت مرے بیال کے لیے مفاعلن فعلاتن مفاعلن تعلن مفاطن فعلاتن مفاطن قَعِلَن كمميرك نطق نے بوسے ميرى زبال كے ليے مفاعلن فعلاتن مفاعلن وفيعلن بناہے چرخ بریں جس کامتاں کے بے مفاعلن نعلاتن مفاعلن أيعلن بنیں گے اورستارے اب آسمال کے یے مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن سفید چا ہیے اس برے را اس کے یے مفاعلن نعلاتن مفاعلن تُعلَّن صلائے عام ہے یاران تکت دا س کے لیے مفاعلن فعلاتن مفاعلي فعلن

مفاعلن نعلاتن مفاعلن أفيعلان گداسجه که وه چپ تھامری جوشامت آئے مفاعلن نعلاتن مفاعلن تُعَلَّانَ " بقدر شوق نہیں ظرف سنگ نا ئے عز ل مفاعلن فعلاتن مفاعلن فيعكن دیا ہے قلق کھی تا اسے نظرم لگ بناہے عیش تجل حسین خال کے لیے مفاعلن فعلاتن مفاعلن فَعِلَن زبان يه بار خدايايك كانام آيا مفاعلن فعلاتن مفاعلن تعثن تفير دولت ودين اورمعين ملت و ملك مفاعلن فعلاتن مفاعلن قعلان زمان عہدیں اس کے ہے محواراتش مفاعلن فعلاتن مقاعلن ورق تام ہوا اور مدن یاتی ہے مقاعلن فعلاتن مفاعلن اداتے فاص سے غالب ہوا ہے تکة سرا مفاعلن نعلاتن مفاعلن تعيلن

زمان مس تفعلن زمافاتِ فاعلاتن فبن خبن خبن مذف وقطع يابر نبن وقفر خبن كين وقفر الخيون النيون فذوف الخذوف تقطوع ياب الخيون مقصور المخون ستن مقصو المنوان

بحرميت مثمن مخبون ، مجنون محذوف الحدوف مقطوع ياابتر ، مجنون مقصور مجنون سكن مقمور نویراس بیلاددومت جال کے لیے دے زطرات مکوئ آسمال کے لیے مفاطئن فعلاتن مقاطن أيعكن مفاطئن فعلاتن مفاطن أيعكن بلاے مر کا یارت است و موں کے این بھی مر کا ان توں چکال کے ا مفاطن نعلاتن مفاعلن تَقلُن مفاطن نعلاتن مفاطن أيعلَن وہ زندہ ہم بن کریں روشائی خلق اعظر نہم کہ چورجے عمر جاوداں کے لیے مفاصلن فعلاتن مفاطن قطلان مفاعلن فعلاتن مفاعلن فيعلن ریا بلایں محرس مبتلائے آفت رشک بلائے جان ہے اداتیری اک جہاں کے ایے مفاطن فعلاتن مفاعلن أيعلنان مفاطن فعلاتن مفاطن أيعلن فلک : دورر کھاس سے محمد کس ی نہیں دراز دستی خاطرے امتحال کے لیے مقاطن نطاتن مقاطن أيعلن مقاطن فطاتن مقاطن أيعكن

449-448



دُاكِرُ فَهِيدِهِ بِيمِ ا میسوری اردو ادرنے 10/ .. واكم فدنورالدين ا حیات وجی 4./.. ۲ کارو باری خطوکتابت کے . الدان فروم 10/ .. ذاكر فنهيده بيليم س کتابیات اردوشنوی 10/.. ۵ زبان اورشعور زبان واكر فهيده بيم زيرطنع ٢ قديم شويال - ايك مطالعه زيربي ٤ نواج بنده نواز مصنسوب دكني رسائل دُاكِرْ فدنورالتين زيرفع

كتابي مندرم ذيل مبكرون سے عاصل كى جاسكتى بين.

مكتبه جامعه جامع سجد دلي الياس تريزرز شاه على بندارد وحيدرآباد اردو لانبريري مينش، ستى ماركييث، بنگلور الركيشن بلي شنك بأوس ٢١٠٠ عزيزالدين وكيل كوهي بيندت دبل الجن ترفى اردو مندراؤز الونودين ديال ايرصياف بارك نى ديل الوكيشن بك باؤس ملم يونيورسي ماركميت على كده الش قل اين آباد يارك لكفنو

كرے قفس من فراہم خس استال سے يے مفاعلن فعلاتن مفاعلن الخااورا و على قدم مين في اسبال كے يے مفاعلن فعلاتن مفاعلن کچدا ور چا ہے وسوت مرے بیال کے لیے بناہے عیش تجل حسین خاں کے لیے مفاعلن فعلاتن مفاعلن كرميرے نطق نے بوسے ميرى زبال كے يے بناہ چرخ بریں جس سے استاں کے بے مفاعلن فعلاتن مفاعلن بنیں گے اورستارے اباساں کے یے مفاعلن فعلاتن مفاعلن فيدنن سفید چا ہیداس کرے کراں کے یہ مفاعلن نعلاتن مفاعلن ملائے عام ہے یاران نکت دا س کے لیے مفاعلن تعلاتن مفاعلى رفعلن

مثال یه مری کوشش کی به که مربط امیر مفاعلن فعلاتن مفاعلن أيعلان گداسچھ کہ وہ چپ تھامری جو شامت آتے مفاعلن نعلاتن مفاعلن نعكان بقدر شوق نہیں ظرف سنگ نا ئے عز ل مفاعلن فعلاتن مفاعلن دیا ہے فلق کومی تا اسے نظرینہ لگے مفاعلن فعلاتن مفاعلن زبان يه بار خدايايكس كانام آيا مفاعلن فعلاتن مفاعلن تفير دولت ودين اورمعين ملت و ملك مفاعلن فعلاتن مفاعلن تَعِلَان زمان عہدیں اس کے ہے محو آراکش مفاعلن أعلاتن مفاعلن ورق تمام ہوا اور مدح باتی ہے مفاعلن فعلاتن مفاعلن اداتے فاص سے غالب بواہے تکت سرا مفاعلن مفاعلن

MOY